تيسير الإنشاء

الجزء الأوّل

تالیف
مولانا محمد ساجد قاسمی
استاذ تفسیر وادب دار العلوم دیوبند

دار المنار دیوبند

تیسیر الإنشاء

الجزء الأول

تالیف

مولانا محمد ساجد قاسمی

استاذِ تفسیر وادب دار العلوم دیوبند

دار المنار دیوبند

تفصیلات

نام کتاب	:	تیسیر الانشاء (الجزء الأول)
مؤلف	:	مولانا محمد ساجد قاسمی
		استاذِ تفسیر وادب دار العلوم دیوبند
تعدادِ صفحات	:	۱۶۴
سنہ طباعت	:	ربیع الاول ۱۴۴۳ھ مطابق اکتوبر ۲۰۲۱ء
		(نظر ثانی وتصحیح شدہ ایڈیشن)
بار ششم	:	۱۱۰۰
ناشر:	:	دار المنار دیوبند

ملنے کے پتے:

- دار المعارف دیوبند، فون: 01336-222908
- دار العلم دیوبند، موبائل: 9760333374
- مکتبہ الاتحاد دیوبند، موبائل: 9897296985

پیش لفظ

بہ قلم : حضرت مولانا نورِ عالم خلیل امینی / رحمۃ اللہ علیہ
رئیس التحریر ماہ نامہ الداعی عربی واستاذِ ادبِ عربی دار العلوم دیوبند

دار العلوم دیوبند کے دورِ آخر کے فضلا میں، جن لوگوں نے عربی زبان میں کمال پیدا کیا اور تقریر و تحریر کی سطح پر لائق ذکر استعداد بہم پہنچائی، اُن میں ایک نمایاں ترین نام مولانا محمد ساجد قاسمی ہردوئی اُستاذِ دار العلوم دیوبند کا ہے، جنھوں نے عربی زبان کی ترویج اور اس کی تدریس کی تسہیل کے لیے کام یاب اور بار آور کوششیں کی ہیں۔ اُن کی اِن کوششوں کا سلسلہ نہ صرف جاری ہے؛ بل کہ وقت کے ساتھ ساتھ اُس میں تنوّع کے ساتھ اِضافہ ہوتا جارہا ہے۔

اُن کی عربی زبان کی "ریڈنگ بک " **القراءة العربية** کو برِّ صغیر میں بڑی پذیرائی ملی اور وہ مدارسِ اسلامیہ کے علاوہ بعض عصری یونیورسٹیوں میں بھی داخلِ نصاب ہوگئی ہے۔ وہ اُمّ المدارس دارالعلوم دیوبند میں اسلامی مضامین کے بافیض اور مقبول مدرس بھی ہیں، عربی زبان کی تدریس کے اُن کے تجربے کا دورانیہ تقریباً ربع صدی پر پھیلا ہوا ہے؛ اِس لیے اِس بابرکت اسلامی زبان کی ترویج و تعلیم کے لیے اُن کی تالیفی کاوشیں اُن کے پختہ تجربوں کا فیضان ہوتی ہیں اور اُن میں طالبِ علم کی نفسیات اور اُس کے تحصیلی مزاج کی بھرپور رعایت کا عنصر نمایاں ہوتا ہے۔

عربی زبان کی تسہیل و تعلیم کے موضوع پر اُن کا کام، آج کل کے عام مؤلفین کی لاعلاج بیماری یعنی تصنیفی و تحریری "فیشن پسندی" یا "نام آوری کی خواہش" کی آلودگی سے بالکل مُبرّا و منزّہ ہے۔ وہ جو کچھ لکھتے ہیں ثواب کی نیت سے عبادت سمجھ کر لکھتے ہیں اور اِس داعیے سے لکھتے ہیں کہ عربی زبان کی بقا، اس کی ترویج اور اس کو عام لوگوں کے لیے محبوب بنانے کی کوئی کوشش، ایک دینی فریضے کی ادائیگی ہے۔

حضرت الاستاذ مولانا وحید الزماں صاحب قاسمی کیرانوی نَوَّرَ اللہ مرقدہ کے فیض یافتوں کی یہی اہم

خصوصیت رہی ہے، جو انھیں دوسروں سے ممتاز کرتی ہے۔ حضرتؒ نے اپنے سارے شاگردوں میں یہ روح منتقل کردی تھی کہ عربی زبان کی خدمت خالص دینی خدمت ہے اور اس کی اشاعت کی کوئی کوشش، اللہ کو راضی کرنے کا بہ راہِ راست ذریعہ ہے۔

مولانا محمد ساجد قاسمی ہردوئی کی اسی سلسلے کی تازہ تصنیف '' **تیسیر الانشاء** '' کے پہلے حصے کا مُسَوَّدہ راقم کے سامنے ہے۔ یہ کتاب انھوں نے ترجمہ نگاری اور انشاپردازی سکھانے کے لیے تیار کی ہے، وہ اِس کو تین حصوں میں مکمل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اِس کتاب کا بنیادی مقصد نحوی وصرفی قواعد کی روشنی میں ترجمہ نگاری اور انشاپردازی سکھانا ہے۔ اِس کے پہلے حصے میں چھتیس دروس ہیں، ہر درس کو کسی نحوی یا صرفی عنوان سے مُعَنْوَن کیا گیا ہے۔ ہر درس چار ذیلی عنوانوں پر مشتمل ہے: قواعد؛ مثالیں؛ مثالوں کی وضاحت؛ تدریبات یعنی مشقیں۔

"قواعد" کے عنوان کے تحت آسان زبان میں نحوی یا صرفی قواعد ذکر کیے گئے ہیں اور ہر قاعدے کی ایک یا دو مثالیں عربی میں اردو ترجمے کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں۔

"مثالیں" کے عنوان کے ذیل میں مذکورہ قاعدوں کی کئی کئی مثالیں لکھی گئی ہیں؛ تاکہ ان قاعدوں کی ان مثالوں میں عملی تطبیق طلبہ کے سامنے آجائے۔

"مثالوں کی وضاحت" کے عنوان کے ذیل میں جَدْوَل (نقشہ) کے ذریعے قواعد کو مثالوں پر منطبق کرکے انھیں راسخ فی الذہن کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

" تدریبات " کے عنوان کے ذیل میں چار مشقیں دی گئی ہیں: دو مشقوں کا تعلق قواعد کے اِجرا سے ہے، ایک کا تعلق عربی سے اردو ترجمے سے ہے اور ایک کا تعلق اردو سے عربی ترجمے سے ہے۔

عربی جملوں کو ہر جگہ با اعراب لکھا گیا ہے؛ تاکہ مبتدی طلبہ کو توحُّش نہ ہو، کیوں کہ عربی کے بلا اعراب الفاظ ابتدائی درجات کے طلبہ کے لیے گراں بار اور باعثِ وحشت ہوتے ہیں، انھیں با اعراب لکھا جائے تو وہ قرآن پاک کی آیتوں اور سورتوں کی طرح مانوس اور ہلکے محسوس ہوتے ہیں۔

موصوف مؤلف نے کتاب کو ہر اعتبار سے آسان بنانے کی کام یاب کوشش کی ہے، مثالوں اور مشقوں میں اسلامی تاریخی معلومات یا روز مرّہ کی بول چال والے جملے استعمال کیے گئے ہیں، اسی کے ساتھ عربی اور اردو جملوں میں وارد مشکل الفاظ کے معانی سبق وار کتاب کے آخر میں درج کردیے گئے ہیں۔ اس سے ترجمہ نگاری کی راہ کا بہت بڑا پتھر ہٹ جاتا ہے اور نوخیز مُتَرْجِم کو ترجمے کا کام بہت آسان محسوس ہوتا ہے۔

دروس کی بنیاد جن نحوی یا صرفی قواعد پر رکھی گئی ہے، اُن میں اہمیت اور ضرورت کے اعتبار سے

تقدیم وتاخیر کی گئی ہے۔ نحو وصرف کی روایتی کتابوں کی ترتیب کو پیش نظر نہیں رکھا گیا ہے۔
حقیقت یہ ہے کہ مؤلف نے اس کتاب کے ذریعے عربی تدریس کے سلسلے میں محسوس کیے جانے والے ایک بڑے خلا کو پُر کیا ہے۔ توقع ہے کہ ان کی دگر تالیفات کی طرح یہ تالیف بھی مفید عام اور پسندیدۂ انام ہوگی: وَ أَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ (الرعد/۱۷)۔

نورِ عالم خلیل امینی
رئیس التحریر ماہ نامہ "الداعی" عربی
واُستاذِ ادبِ عربی دار العلوم دیوبند
۱۲:۳۰ بجے وقت ظہر چہار شنبہ:
۱۰/ شعبان ۱۴۳۷ھ
۱۸/ مئی ۲۰۱۶ء

عرضِ مؤلف

ایک عمومی صورتِ حال یہ ہے کہ برِصغیر کے عربی مدارس کے طلبہ عربی زبان بولنے اور لکھنے پر قادر نہیں ہوتے ہیں۔ حالانکہ اِن مدارس میں جو نصاب تعلیم رائج ہے، اس کی تقریباً تمام کتابیں عربی زبان میں ہیں۔ طلبہ اس نصاب کو آٹھ سال تک پڑھتے ہیں، جس سے ان کے اندر قدیم عربی ذخیرۂ کتب کے مطالعے اور اس سے استفادے کی اچھی استعداد پیدا ہو جاتی ہے، لیکن عربی میں چند سطریں لکھنے اور چند منٹ بولنے پر بھی قدرت نہیں ہوتی ہے۔

اس کا سبب بالکل ظاہر ہے، اِن مدارس میں عربی زبان، اسلامی علوم کو سمجھنے کے لیے ذریعے (میڈیم) کے طور پر پڑھائی جاتی ہے، ایک زندہ زبان کی حیثیت سے نہیں پڑھائی جاتی۔ چنانچہ عربی زبان کے قواعد: نحو وصرف کی تدریس، نظری انداز میں ہوتی ہے تطبیقی اور تمرینی انداز میں نہیں ہوتی۔ اسی طرح ادب کی کتابوں سے طالب علم کے پاس الفاظ کا جو ذخیرہ اکٹھا ہوتا ہے وہ قدیم لٹریچر کو سمجھنے میں تو معاون ہوتا ہے، لیکن گردوپیش کے ماحول اور موجودہ زندگی کو تعبیر کرنے لیے اس کا ساتھ نہیں دیتا۔ نیز نصاب میں انشا کے مضمون کو بھی کوئی جگہ نہیں ملی ہے۔

ضرورت ہے کہ طلبہ کی استعداد کے اس نقص کا ازالہ ہو۔ اس کے لیے عربی زبان کو ایک زندہ زبان کی حیثیت سے پڑھایا جائے اور طلبہ کو ایسے "کورسز" پڑھائے جائیں جو عربی زبان سکھانے کی غرض سے تیار کیے گئے ہیں۔ اسی طرح نحو وصرف کی تدریس میں نظری انداز کے بجائے تطبیقی اور تمرینی انداز اختیار کیا جائے، نیز نصاب میں انشا وترجمہ نگاری کے مضمون کو خصوصی جگہ دی جائے۔ تاکہ طلبہ میں عربی زبان میں اظہار مافی الضمیر اور انشاو تحریر کی صلاحیت پیدا ہو۔

اسی احساس کے تحت ہم دست کتاب "**تیسیر الانشاء**" مرتب کی گئی ہے، جو نحوی وصرفی قواعد کو تطبیقی انداز میں پڑھانے اور انشاپردازی وترجمہ نگاری سکھانے کے لیے تیار کیے جارہے سلسلے کی پہلی کڑی ہے، یہ سلسلہ ان شاء اللہ تین حصوں میں مکمل ہو گا۔

یہ سلسلہ عربی زبان کے اُن طلبہ کے لیے تیار کیا جارہا ہے جو نحو وصرف کو تطبیقی انداز میں

پڑھنا چاہتے ہیں اور قواعد کی روشنی میں عربی انشاپردازی و ترجمتین (عربی اردو ترجمہ نگاری) سیکھنے کے خواہشمند ہیں۔

اس کتاب میں کل چھتیس دروس ہیں اور منہج یہ ہے کہ ہر درس کسی نحوی یا صرفی عنوان سے معنون اور چار ذیلی عناوین پر مشتمل ہے:

(الف) قواعد:

اس عنوان کے تحت آسان اور عام فہم زبان میں نحوی وصرفی قواعد ذکر کیے گئے ہیں۔ ساتھ ہی ہر قاعدے کی ایک یا دو مثالیں بھی مع اردو ترجمہ ذکر کر دی گئی ہیں۔

(ب) مثالیں:

اس عنوان کے تحت قاعدے کی متعدد مثالیں ذکر کی گئی ہیں تاکہ ان میں قاعدے کی تطبیق ہو سکے۔ ساتھ ہی ان مثالوں کا اردو ترجمہ بھی دے دیا گیا ہے تاکہ طالب علم کی توجہ مثالوں میں قاعدے کی تطبیق اور اجرا پر رہے اور وہ ان مثالوں کے ترجمے میں الجھ کر نہ رہ جائے۔

(ج) مثالوں کی وضاحت:

اس عنوان کے تحت نقشے کے ذریعے قاعدے کو مثالوں پر منطبق کر کے سمجھایا گیا ہے۔

(د) تدریبات:

اس عنوان کے تحت چار تدریبیں دی گئی ہیں، پہلی دو تدریبوں کا تعلق قاعدے کے اجرا و تطبیق سے ہے اور آخر کی دو تدریبوں کا تعلق ترجمتین (عربی سے اردو ترجمہ اور اردو سے عربی ترجمہ) سے ہے۔ یہ چاروں تدریبیں لکھ کر حل کی جائیں، صرف زبانی حل کرنے پر اکتفا نہ کیا جائے۔

اس کتاب میں درج ذیل چند باتوں کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے:

(۱) عالم عرب میں عربی زبان کی تعلیم و تدریس کے نگراں اداروں کی سفارش یہ ہے کہ تعلیم کے ابتدائی مرحلے کی تمام نصابی کتابوں کی عبارت پر اعراب لگایا جائے، صرف اسی اعراب کو چھوڑا جائے جس میں طالب علم کے غلطی کرنے کا امکان نہیں ہے۔ اس سفارش کے پیش نظر اس کتاب کے تمام عربی جملوں پر اعراب کا التزام کیا گیا ہے۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ جملوں میں استعمال ہونے والے مجزوم کلمات کو جزم کے ساتھ لکھا گیا ہے، انھیں کسرہ نہیں دیا گیا، البتہ وصل کی صورت میں کسرہ ہی پڑھا جائے گا۔ ایسا اس لیے لکھا گیا تاکہ عامل کا عمل ظاہر ہو اور کلمے کے آخر کی اصل حرکت طالب علم کے سامنے آجائے۔

(۲) مثالوں اور تدریبوں میں آیاتِ کریمہ، اسلامی تاریخ کی معلومات اور بکثرت روز مرّہ کی بول چال میں استعمال ہونے والے جملے ذکر کیے گئے ہیں۔

(۳) عربی اردو جملوں میں استعمال ہونے والے مشکل الفاظ کے معانی سبق وار کتاب کے آخر میں دے دیے گئے ہیں۔

(۴) اس کتاب میں نحوی قواعد کی ترتیب دیگر نحوی کتب کی ترتیب سے کچھ مختلف ہے، اس میں مبتدی طالب علم کے لیے جن قواعد کا ابتداءً جاننا ضروری ہے ان کے ذکر کا اہتمام کیا گیا ہے۔ چنانچہ ابتداءً کلمے کی اقسام، مرکب اضافی و توصیفی اور جملہ اسمیہ و جملہ فعلیہ کو ذکر کیا گیا ہے، اس کے بعد اسم، فعل اور حرف کی مشہور اقسام بالترتیب ذکر کی گئی ہیں۔ ان شاء اللہ سلسلے کے اگلے حصوں میں نحو و صرف کے تمام اہم مباحث کے احاطے کی کوشش کی جائے گی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالی عربی زبان کی اس معمولی سی خدمت کو قبول فرمائے اور اس سلسلے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے، وھُوَ المُوَفِّقُ والمُعِینُ۔

محمد ساجد
مدرس دار العلوم دیوبند
بوقت ظہر بروز یکشنبہ:
۴/ شوال ۱۴۳۷ھ
مطابق ۱۰/ جولائی ۲۰۱۶ء

الدَّرْسُ الأوَّلُ
(الكَلِمَةُ وأقْسَامُها)

قواعد:

کلمہ: معنی دار لفظ کو کہتے ہیں، اس کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف۔

اسم: وہ کلمہ ہے جس کے مستقل معنی ہوں اور اس میں زمانہ نہ ہو، جیسے: خَالِدٌ (ایک شخص کا نام)، هِنْدٌ (ایک خاتون کا نام)، الرَّجُلُ (آدمی)، طَالِبٌ (ایک طالب علم)۔

اسم کی علامتیں: اسم کی علامت یہ ہے کہ اس پر تنوین ہو، جیسے: مُعَلِّمٌ (ایک استاذ)، یا وہ معرف باللام ہو، جیسے: الفَصْلُ (درسگاہ)، یا اس پر حرف جر داخل ہو، جیسے: فِي البَيْتِ (گھر میں)، یا وہ مضاف ہو، جیسے مِرْوَحَةُ السَّقْفِ (چھت کا پنکھا)، یا اسم منسوب ہو جیسے: دِهْلَوِيٌّ (دہلی کا رہنے والا)، یا مُصغَّر ہو جیسے: رُجَيْلٌ (معمولی آدمی)، یا مخبر عنہ ہو، جیسے: اقْتَرَبَ الِامْتِحَانُ (امتحان قریب آگیا)، یا منادیٰ ہو، جیسے: يَا مُحَمَّدُ، اِجْتَهِدْ (اے محمد! محنت کرو)۔

فعل: وہ کلمہ ہے جس کے مستقل معنی ہوں اور اس میں زمانہ بھی ہو، جیسے: كَتَبَ (اس نے لکھا)، يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے / لکھے گا)، اكْتُبْ (تو لکھ)، لاتَكْتُبْ (تو مت لکھ)۔

فعل کی علامتیں: فعل کی علامت یہ ہے کہ اس پر قَدْ داخل ہو، جیسے: قَدْ ضَرَبَ (واقعی اس نے مارا) یا سِين داخل ہو، جیسے: سَيَضْرِبُ (وہ ابھی مارے گا)، یا سَوْفَ داخل ہو جیسے: سَوْفَ يَضْرِبُ (وہ عنقریب مارے گا)، یا اس پر حرف جازم داخل ہو، جیسے: لَمْ يَضْرِبْ (اس نے نہیں مارا)، یا ضمیر مرفوع متصل اس میں ہو، جیسے: كَتَبُوْا (انھوں نے لکھا)۔

حرف: وہ کلمہ ہے کہ جس کے معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر سمجھ میں نہ آئیں اور اس میں

کوئی زمانہ بھی نہ ہو، جیسے: مِنْ (سے)، إِلى (تک)، فِي (میں)، عَلى (پر)۔

حرف کی علامت: حرف کی علامت یہ ہے کہ اسم اور فعل کی علامتوں میں سے اس میں کوئی علامت نہ ہو۔

مثالیں:

۱- قَرَأَ خَالِدٌ الدَّرْسَ وكَتَبَ (خالد نے سبق پڑھا اور لکھا)۔

۲- كَتَبَ حَامِدٌ التمرِيْنَ فِي الدَّفْتَرِ (حامد نے کاپی میں مشق لکھی)۔

۳- عَامِرٌ وَضَعَ الكِتَابَ عَلى المكْتَبِ (عامر نے میز پر کتاب رکھی)۔

٤- نَبِيْلٌ سَافَرَ مِنْ دِيُوْبَنْدَ إلى دِهْلِيْ (نبیل نے دیوبند سے دہلی کا سفر کیا)۔

مثالوں کی وضاحت:

اسم	فعل	حرف
خَالِدٌ، الدَّرْسُ	قَرَأَ، كَتَبَ	و
حامدٌ، التَّمْرِيْنُ، الدَّفْتَرُ	كَتَبَ	فِي
عَامِرٌ، الكِتَابُ، مَكْتَبٌ	وَضَعَ	عَلى
نَبِيْلٌ، دِيُوْبَنْدُ، دِهْلِيْ	سَافَرَ	مِنْ، إلى

تدريبات

(۱) درج ذیل کلمات میں اسم، فعل اور حرف کی علامتیں بتائیے۔

قدْ قَرَأَ	عَلِيٌّ	طُوَيْلِبٌ	فِي
كُتَيِّبٌ	هِنْدِيٌّ	سَأَكْتُبُ	جَلَسُوا
حَامِدٌ	يَا خَالِدُ	إلى	مِنَ الفَصْلِ
سَوْفَ يَذْهَبُ	الدَّرْسُ	ثُمَّ	لمْ يَحْفَظْ
مِنْ	فِي الدَّفْتَرِ	بِالقَلَمِ	عَلَى

(۲) درج ذیل جملوں میں اسم، فعل اور حرف متعین کیجیے۔

١- قَرَأَ عَلِيٌّ الكِتَابَ.
٢- سُهَيلٌ يَذْهَبُ إلى المَسْجِدِ.
٣- يَحْفَظُ بَكْرٌ الدَّرْسَ.
٤- ذَهَبَ قَاسِمٌ إلى المَدْرَسَةِ.
٥- طَاهِرٌ قَرَأَ الكتَابَ.
٦- المُعَلِّمُ جَلَسَ فِي الفَصلِ.
٧- كَتَبَ خَالِدٌ بِالقَلَمِ.
٨- دَخَلَ حَامِدٌ المَكْتَبَةَ.
٩- رَجَعَ سَعِيدٌ مِنَ السَّفَرِ.
١٠- الطَّالِبُ سَمِعَ الدَّرْسَ.

(۳) درج ذیل کلمات کے اردو معنی بتایئے۔

ذَهَبَ	إلى	المَدْرَسَةُ
يَرْجِعُ	بِـ	السَّفَرُ
قَرَأَ	فِي	الكتَابُ
دَخَلَ	بَكْرٌ	المَكْتَبَةُ
الطَّالِبُ	سَمِعَ	الدَّرْسُ

(۴) درج ذیل کلمات کے عربی معنی بتایئے۔

کھانا	تک	کھایا
اسکول	طالب علم	یاد کیا
مشق	میں	لکھا
اور	قلم	سبق
بلیک بورڈ	پڑھا	پر

***

الدَّرسُ الثَّانِيْ
(المُضَافُ والمُضَافُ إليهِ)

قواعد:

دو یا دو سے زیادہ کلمات کو ملا کر کلام یا کلام کا جز بنایا جاتا ہے۔ کلام کو مرکب تام، مرکب مفید اور جملہ بھی کہتے ہیں۔ جبکہ کلام کے جز کو مرکب ناقص اور مرکب غیر مفید کہا جاتا ہے۔

مرکب ناقص کی مختلف شکلیں ہیں، ان میں سے دو یہ[1] ہیں: (۱) مرکب اضافی (۲) مرکب توصیفی۔

مرکب اضافی: وہ مرکب ہے کہ جس میں دو اسموں میں سے پہلے اسم کی دوسرے اسم کی طرف نسبت کی جائے۔ پہلے کو مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے، جبکہ مضاف پر عامل کے اعتبار سے اعراب آتا ہے۔ نیز مضاف پر الف لام اور تنوین نہیں آتی ہے۔ جیسے:
كِتَابٌ + نبيلٌ = كِتَابُ نَبِيْلٍ (نبیل کی کتاب)۔

مثالیں:

١- بَابُ المَدْرَسَةِ (اسکول کا گیٹ)۔

٢- كِتَابُ التِّلْمِيْذِ (طالب علم کی کتاب)۔

٣- غِلافُ الكِتَابِ (کتاب کا کور)۔

٤- قَلَمُ خَالِدٍ (خالد کا قلم)۔

٥- مَكْتَبَةُ المَدْرَسَةِ (اسکول کی لائبریری)۔

---

(۱) ان دونوں کے علاوہ چند یہ ہیں مثلاً: مرکب اشاری، جیسے: هٰذَا الكِتَابُ (یہ کتاب)، مرکب بنائی جیسے: أَحَدَ عَشَرَ (گیارہ)، مرکب مزجی، جیسے: مَعْدِيْ كَرَبُ (ایک شخص کا نام)، جار مجرور، جیسے: عَلَى السَّطْحِ (چھت پر)، یہ تمام مرکبات ناقصہ مستقل کلام نہیں ہوتے ہیں، بلکہ کلام کا جز اور حصہ بنتے ہیں۔

مثالوں کی وضاحت:

مرکب اضافی	مضاف	مضاف الیہ
بابُ المدْرَسَةِ	بَابُ	المَدْرَسَةِ
كِتَابُ التِّلْمِيْذِ	كِتَابُ	التِّلْمِيْذِ
غِلَافُ الكِتَابِ	غِلَافُ	الكِتَابِ
قلمُ خَالِدٍ	قَلَمُ	خَالِدٍ
مَكْتَبَةُ المدْرَسَةِ	مَكْتَبَةُ	المَدْرَسَةِ

تدریبات

(۱) مرکب اضافی کی تراکیب میں سے مضاف مضاف الیہ کو اس کے خانے میں رکھیے۔

مرکب اضافی	مضاف	مضاف الیہ
فِنَاءُ المَدْرَسَةِ	....	....
مَسْؤُولِيَّةُ المُعَلِّمِ	....	....
مُسْتَقْبَلُ الطَّالِبِ	....	....
بَائِعُ الكُتُبِ	....	....
أَشْجَارُ الحَدِيْقَةِ	....	....
	....	....

(۲) درج ذیل کلمات سے مرکب اضافی بنایئے۔

۱- كِتَابٌ+ النَّحْوُ=..........
۲- قَلَمٌ+الحِبْرُ=..........
۳- حَقِيبَةٌ+ نبِيلٌ=..........
٤- سَيَّارَةٌ +المَدْرَسَةُ=..........
۵- إِجَازَةٌ + الأُسْبُوعُ=..........
٦- سُوْرٌ + الحَدِيْقَةُ=..........
۷- ارْتِفَاعٌ +المَنَارَةُ =..........
۸- فِنَاءٌ+البَيْتُ=..........
۹- شَاطِئٌ+ البَحْرُ=..........
۱۰- شَارِعٌ+ المَدِيْنَةُ=..........

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ - مَبْنَى المَدْرَسَةِ.
٢ - سَبُّورَةُ الفَصْلِ.
٣ - رَغْبَةُ الطَّالِبِ.
٤ - زِيُّ المَدْرَسَةِ.
٥ - خَطُّ خَالِدٍ.
٦ - دَفْتَرُ زُهَيْرٍ.
٧ - مُوَظَّفُ المَكْتَبَةِ.
٨ - لغةُ القُرْآنِ.
٩ - لَوْنُ السَّبُّوْرَةِ.
١٠ - مادَّةُ النَّحْوِ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- طالب علم کا بیگ۔
۲- زبیر کا مکان۔
۳- نبیل کی رائٹنگ۔
۴- فاطمہ کی سہیلی۔
۵- فجر کی نماز۔
۶- اسکول کا پارک۔
۷- استاذ کے اخلاق۔
۸- کلاس کا مونیٹر
۹- طفیل کی کامیابی۔
۱۰- شہر کا پارک۔

***

الدَّرْسُ الثَّالِثُ
(المَوْصُوْفُ والصِّفَةُ)

قواعد:

مرکب توصیفی: وہ مرکب ہے جو دو ایسے اسموں سے مل کر بنے کہ جس میں دوسرا اسم پہلے اسم کی خوبی یا خامی بتائے۔ پہلے کو موصوف اور دوسرے کو صفت [1] کہتے ہیں، جیسے: رَجُلٌ + عَالِمٌ = رَجُلٌ عَالِمٌ (ایک عالم آدمی)۔

مثالیں:

۱- مُدَرِّسٌ جَدِیْدٌ (ایک نئے استاذ)۔
۲- مبنیً قَدِیْمٌ (ایک قدیم عمارت)۔
۳- دَرْسٌ سَهْلٌ (ایک آسان سبق)۔
٤- اللُّغَةُ العَرَبِيَّةُ (عربی زبان)۔
٥- المَكْتَبَةُ المَدْرَسِيَّةُ (اسکول کی لائبریری)۔

مثالوں کی وضاحت:

مرکب توصیفی	موصوف	صفت
مَدَرِّسٌ جَدِیْدٌ	مَدَرِّسٌ	جَدِیْدٌ
طَالِبٌ قَدِیْمٌ	طَالِبٌ	قَدِیْمٌ
دَرْسٌ سَهْلٌ	دَرْسٌ	سَهْلٌ
اللُّغَةُ العَرَبِيَّةُ	اللُّغَةُ	العَرَبِيَّةُ
المَكْتَبَةُ المَدْرَسِيَّةُ	المَكْتَبَةُ	المَدْرَسِيَّةُ

(۱) صفت عام طور پر اسم ہوتی ہے، لیکن کبھی جملے کی شکل میں بھی آتی ہے۔ جس کی بحث ان شاء اللہ دوسرے حصے میں آئے گی۔

تدریبات

(۱) مرکب توصیفی کی تراکیب میں سے موصوف وصفت کو اس کے خانے میں رکھیے۔

مرکب توصیفی	موصوف	صفت
فِنَاءٌ وَاسِعٌ	....	....
مَسْؤُولِيَّةٌ كَبِيْرَةٌ	....	....
مُسْتَقْبَلٌ زَاهِرٌ	....	....
الكُتُبُ الجَدِيْدَةُ	....	....
أَشْجَارٌ مُثْمِرَةٌ	....	....

(۲) درج ذیل کلمات سے مرکب توصیفی بنائیے۔

۱- كِتَابٌ+ نَافِعٌ=..............
۲- قَلَمٌ+ ثَمِيْنٌ =..............
۳- نَبِيْلٌ+الخَطِيْبُ=............
٤- سَبُّوْرَةٌ+سَوْدَاءُ=.........
٥- الإِجَازَةُ + الأُسْبُوْعِيَّةُ=......
٦- سُوْرٌ+عَالٍ=..............
۷- فِنَاءٌ +فَسِيْحٌ=..............
۸- المَنَارَةُ+ المُـرْتَفِعَةُ=..........
۹- المَسْجِدُ+الكَبِيْرُ=..........
۱۰- قَرْيَةٌ + صَغِيْرَةٌ=.............

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

۱- المَبْنَى الشَّامِخُ.
۲- سَبُّوْرَةٌ بَيْضَاءُ.
۳- الطَّالِبُ المُـجِدُّ.
٤- أَحْمَدُ الشَّاعِرُ.
٥- مُقَرَّرٌ دِرَاسِيٌّ.
٦- دَفْتَرٌ جَدِيْدٌ.
۷- مُوَظَّفٌ حُكُوْمِيٌّ.
۸- الزِّيُّ المَدْرَسِيُّ.
۹- الوَاجِبُ المَنْـزِلِيُّ.
۱۰- اللُّغَةُ الأُمُّ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- نیا بیگ۔
۲- بڑا گیٹ۔
۳- خوب صورت رائٹنگ۔
۴- کشادہ سڑک۔
۵- طاقتور مومن۔
۶- خوب صورت پارک۔
۷- اچھے اخلاق۔
۸- سرکاری ہاسپٹل۔
۹- ذہین طالبہ۔
۱۰- خوب صورت منظر۔

* * *

الدَّرْسُ الرَّابِعُ
(الجُمْلَةُ الإِسْمِيَّةُ)

قواعد:

مرکب تام (کلام / جملہ) کی دو قسمیں ہیں: (١) جملہ اسمیہ (٢) جملہ فعلیہ۔

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جو عام طور پر اسم سے شروع ہوتا ہے۔ اس کے پہلے جز کو مبتدا اور دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے: الأَبُ عَطُوفٌ (والد مشفق ہیں)۔

مبتدا کی ایک شکل ایسی بھی ہے جس میں خبر پہلے اور مبتدا بعد میں آتا ہے۔ جیسے: لِلْفَصْلِ بَابٌ (درسگاہ کا ایک دروازہ ہے)۔

مثالیں:

١- الكِتَابُ نَافِعٌ (کتاب مفید ہے)۔

٢- عَلَى المَكْتَبِ قَلَمٌ (میز پر قلم ہے)۔

٣- المُهَنْدِسُ بَارِعٌ (انجینیر ماہر ہے)۔

٤- الأُمُّ صَائِمَةٌ (والدہ روزے سے ہیں)۔

٥- فِي الحَقِيبَةِ كِتَابٌ (بیگ میں کتاب ہے)۔

٦- اللُّغَةُ العَرَبِيَّةُ سَهْلَةٌ (عربی زبان آسان ہے)۔

٧- لِحَامِدٍ أَخٌ كَبِيرٌ (حامد کا ایک بڑا بھائی ہے)۔

٨- الشَّجَرُ مُورِقٌ (درخت پتے دار ہے)۔

٩- المُعَلِّمَةُ مَشْغُولَةٌ (معلمہ مشغول ہے)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
الكِتَابُ نَافِعٌ	الكِتَابُ	نَافِعٌ
عَلَى الـمَكْتَبِ قَلَمٌ	قَلَمٌ	عَلَى الـمَكْتَبِ
الـمُهَنْدِسُ بَارِعٌ	الـمُهَنْدِسُ	بَارِعٌ
الأمُّ صَائِمَةٌ	الأمُّ	صَائِمَةٌ
فِي الحَقِيبَةِ كِتَابٌ	كِتَابٌ	فِي الحَقِيبَةِ
اللُّغَةُ العَرَبِيَّةُ سَهْلَةٌ	اللُّغَةُ العَرَبِيَّةُ	سَهْلَةٌ
لِحَامِدٍ أَخٌ كَبِيرٌ	أَخٌ كَبِيرٌ	لِحَامِدٍ
الشَّجَرُ مُوْرِقٌ	الشَّجَرُ	مُوْرِقٌ
الـمُعَلِّمَةُ مَشْغُولَةٌ	الـمُعَلِّمَةُ	مَشْغُولَةٌ

تدریبات

(۱) ذیل میں جملہ اسمیہ، مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کی شناخت کیجیے۔

الحَدِيقَةُ جَمِيلَةٌ　بَيْتُ اللهِ　فِكْرَةٌ طَيِّبَةٌ　فِي الصِّدْقِ نَجَاةٌ　رَجُلٌ نَحِيفٌ

العِلْمُ نَافِعٌ　الأمُّ الحَنُوْنُ　المَسْجِدُ الكَبِيْرُ　سُوْقُ المَدِيْنَةِ　رِعَايَةُ الأَبِ

التِّلْمِيْذَةُ مُجْتَهِدَةٌ　لِلْمَسْجِدِ مَنَارَةٌ　الرَّجُلُ غَنِيٌّ　البَابُ مَفْتُوحٌ　الدَّوَاءُ النَّاجِعُ

(۲) درج ذیل کلمات کو ترتیب دے کر جملہ اسمیہ بنایئے۔

الفَصْلُ	القَلَمُ	عَامِرٌ	الحُلَّةُ	الكَعْبَةُ
كَاتِبٌ	بَيْتُ اللهِ	بَيْضَاءُ	كَبِيْرٌ	ثَمِيْنٌ
المَدِيْنَةُ	المَنَارَةُ	المَسْجِدُ	القَرْيَةُ	الأَبُ
صَغِيْرَةٌ	مُرْتَفِعَةٌ	قَدِيْمَةٌ	عَطُوْفٌ	كَبِيْرٌ

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- الأُسْرَةُ غَنِيَّةٌ.

٢- لِلْمَسْجِدِ قُبَّةٌ.

٣- الشَّجَرَةُ مُثْمِرَةٌ.

٤- المَسْجِدُ بَيْتُ الله.

٥- خالدٌ طَبِيْبٌ.

٦- دَفْتَرُ نَبِيْلٍ جَدِيْدٌ.

٧- الطَّالِبُ المؤَدَّبُ مَحْبُوبٌ.

٨- الوَاجِبُ المَنْزِلِيُّ سَهْلٌ.

٩- سَالِمٌ كَاتِبٌ.

١٠- نَبِيْلَةُ مُمَرِّضَةٌ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- بیگ قیمتی ہے۔

۲- صدر گیٹ کھلا ہوا ہے۔

۳- صحن میں ایک درخت ہے۔

۴- فاطمہ ذہین ہے۔

۵- نماز عبادت ہے۔

۶- سہیل کی رائٹنگ خوب صورت ہے

۷- استاذ کے اخلاق اچھے ہیں۔

۸- سڑک پختہ ہے۔

۹- سرکاری ہاسپٹل قریب ہے۔

۱۰- اسکول کی عمارت خوب صورت ہے۔

❁ ❁ ❁

الدَّرْسُ الخَامِسُ
(الجُمْلَةُ الفِعْلِيَّةُ)

قواعد:

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جو فعل سے شروع ہو۔ فعل کے بعد ایک اسم آتا ہے جسے "فاعل" کہتے ہیں۔ فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے: فَرِحَ طَاهِرٌ (طاہر خوش ہوا)۔

کبھی فعل، فاعل پر پورا ہو جاتا ہے، اس کو اور کسی اسم کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔ جیسے: نَزَلَ المَطَرُ (بارش ہوئی)۔ اس طرح کے فعل کو "فعل لازم" کہا جاتا ہے۔

کبھی فعل کو فاعل کے علاوہ ایک اور اسم کی ضرورت پڑتی ہے جسے "مفعول بہ" کہا جاتا ہے، مفعول بہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ اس قسم کے فعل کو "فعل متعدی" کہتے ہیں۔ جیسے: شَرِبَ نَبِيلٌ المَاءَ (نبیل نے پانی پیا)۔

جملہ فعلیہ میں فاعل اور مفعول بہ کے علاوہ متعلقات بھی آتے ہیں، جیسے: سَبَحَ الرَّجُلُ فِيْ النَّهْرِ (آدمی دریا میں تیرا) میں سَبَحَ فعل اور الرَّجُلُ فاعل اور فِيْ النَّهْرِ متعلق فعل ہے۔ اسی طرح صَادَ الصَّيَّادُ السَّمَكَ بِالشَّبَكَةِ میں صَادَ فعل، الصَّيَّادُ فاعل، السَّمَكَ مفعول بہ اور بِالشَّبَكَةِ متعلق فعل ہے۔

مثالیں:

۱- جَاءَ المُعَلِّمُ إِلَى الفَصْلِ (استاذ درسگاہ میں آئے)۔

۲- سَلَّمَ التَّلَامِيْذُ عَلَى المُعَلِّمِ (طلبہ نے استاذ کو سلام کیا)۔

۳- مَرِضَ سَعِيْدٌ (سعید بیمار ہوا)۔

٤- يَكْتُبُ نَبِيْلٌ رِسَالَةً (نبیل خط لکھ رہا ہے)۔

٥- يُكْمِلُ سُهَيْلٌ الوَاجِبَ المَنْزِلِيَّ (نبیل ہوم ورک مکمل کرتا ہے)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملہ فعلیہ	فعل	فاعل	مفعول بہ	متعلقات فعل
جَاءَ المُعَلِّمُ إلى الفَصْلِ	جَاءَ	المُعَلِّمُ		إلى الفَصْلِ
سَلَّمَ التَّلَامِيْذُ عَلَى المُعَلِّم	سَلَّمَ	التَّلَامِيْذُ		عَلَى المُعَلِّم
مَرِضَ سَعِيْدٌ	مَرِضَ	سَعِيْدٌ		
يَكْتُبُ نَبِيْلٌ رِسَالَةً	يَكْتُبُ	نَبِيْلٌ	رِسَالَةً	
يُكْمِلُ سُهَيْلٌ الوَاجِبَ المَنْزِلِيَّ	يُكْمِلُ	سُهَيْلٌ	الوَاجِبَ المَنْزِلِيَّ	

تدریبات

(۱) ذیل کے جملوں میں جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی شناخت کر کے اُن کے خانوں میں رکھیے۔

جملے	جملہ فعلیہ	جملہ اسمیہ
ذَهَبَ مُحَمَّدٌ إلى المَسْجِدِ.	....	....
مَسْؤولِيَّةُ الأبِ كَبِيْرَةٌ.	....	....
يُحَافِظُ حَامِدٌ عَلَى الصَّلاةِ.	....	....
قِراءةُ الكُتُبِ مُفِيْدَةٌ.	....	....
يَفُوْزُ طَاهِرٌ فِي المُسَابَقَةِ.	....	....
مُسْتَقْبَلُ الطَّالِبِ مُشْرِقٌ.	....	....
فَحَصَ الطَّبِيْبُ المَرِيْضَ.	....	....
أشْجَارُ الحَدِيْقَةِ مُثْمِرَةٌ.	....	....
اسْتَيْقَظَ خَالِدٌ مِنَ النَّوْمِ.	....	....
التِّلْمِيْذُ المُجْتَهِدُ نَاجِحٌ.	....	....

(۲) درج ذیل کلمات کو ترتیب دے کر جملہ فعلیہ بنائیے۔

١- الكِتَابُ- اشْتَرَى- أحْمَدُ- مَحَلُّ الكُتُبِ- مِنْ.

۲- قَاسِمٌ- السَّبُّوْرَةُ البَيْضَاءُ- كَتَبَ- عَلى.

۳- شَعْبَانُ- الإِجَازَةُ السَّنَوِيَّةُ- تَبْتَدِئُ- مِنْ.

٤- المَنَارَةُ- مِنْ- تَلُوحُ- بَعِيْدٌ.

٥- المَسْجِدُ- يُصَلِّيْ- فِي- عُمَرُ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- صَلّىٰ حَامِدٌ فِيْ البَيْتِ.

٢- يَسْتَيْقِظُ خَالِدٌ فِي السَّاعَةِ الخَامِسَةِ.

٣- أَثْمَرَتْ الشَّجَرَةُ.

٤- يَجْرِيْ الصَّبِيُّ فِيْ الفِنَاءِ.

٥- تُنَظِّفُ الأُخْتُ البَيْتَ.

٦- قَرأَ مُحَمَّدٌ القُرْآنَ.

٧- يُقَدِّرُ المُعَلِّمُ الطَّالِبَ المؤَدَّبَ.

٨- رَاجَعَ عَامِرٌ الدَّرْسَ.

٩- فَازَ خَالِدٌ فِي المُسَابَقَةِ.

١٠- يَحْضُرُ المُعَلِّمُ الفَصْلَ عَلى المِيْعَادِ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- عبد الرحمن نے فجر کی نماز پڑھی۔

۲- خالد نے بیگ میں کتاب رکھی۔

۳- سہیل نے گلاب کا پھول توڑا۔

۴- درخت پھل دیتا ہے۔

۵- حامد گھر کے پارک کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

۶- والدہ نے ناشتہ تیار کیا۔

۷- حامد وقت پر اسکول پہنچتا ہے۔

۸- مالی نے پارک کی سینچائی کی۔

۹- پھول کھل گیا۔

۱۰- نبیل نے گلدان رکھا۔

***

الدَّرْسُ السَّادِسُ
(المُـذَكَّرُ والمُـؤَنَّثُ)

قواعد:

اسم کی دو قسمیں ہیں: مذکر اور مؤنث۔

مذکر: وہ اسم ہے جس سے نر انسان یا جانور وغیرہ معلوم ہو، جیسے: رَجُلٌ (ایک آدمی)، جَمَلٌ (ایک اونٹ)، کِتَابٌ (ایک کتاب)۔

مؤنث: وہ اسم ہے جس سے مادّہ انسان یا جانور وغیرہ معلوم ہو، جیسے: امْرَأَةٌ (ایک عورت)، نَاقَةٌ (ایک اونٹنی)، کُرَّاسَةٌ (ایک کاپی)۔

مؤنث کی علامت یہ ہے کہ اس کے آخر میں تاء (ـة / ة) ہو، جیسے: نَبِيْلَـةُ (ایک عورت کا نام)، یا الف مقصورہ (یٰ) ہو، جیسے: سُـعْدَیٰ (ایک عورت کا نام) یا الف ممدودہ (آء) ہو، جیسے: خَنْسَاءُ (ایک صحابیہ کا نام)۔

مثالیں:

١- زُبَيْرٌ طَالِبٌ نَحِيْفٌ (زبیر ایک دُبلا طالب علم ہے)۔

٢- نَبِيْلَةُ فَتَاةٌ سَمِيْنَةٌ (نبیلہ ایک موٹی لڑکی ہے)۔

٣- سَلْمَىٰ امْرَأَةٌ صَالِحَةٌ (سلمیٰ ایک نیک خاتون ہے)۔

٤- الصَّحْرَاءُ وَاسِعَةٌ (جنگل وسیع ہے)۔

٥- فِيْ الْبَيْتِ حُجْرَةٌ جَمِيْلَةٌ (گھر میں ایک خوب صورت کمرہ ہے)۔

٦- قَضَيْتُ يَوْمًا فِي دِهْلِي (میں نے دہلی میں ایک دن گزارا)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	مذکر	مؤنث
زُبَيْرٌ طَالِبٌ نَحِيفٌ	زُبَيْرٌ، طَالِبٌ، نحيفٌ	
نَبِيلَةُ فَتَاةٌ سَمِينَةٌ		نَبِيلَةُ، فَتَاةٌ، سَمِينَةٌ
سَلْمیٰ امْرَأَةٌ صَالِحَةٌ		سَلْمیٰ، امْرَأَة، صَالِحَة
الصَّحْرَاءُ وَاسِعَةٌ		الصَّحْرَاءُ، وَاسِعَةٌ
فِي الْبَيْتِ حُجْرَةٌ جَمِيلَةٌ	الْبَيْتِ	حُجْرَةٌ، جَمِيلَةٌ
قَضَيْتُ يَوْمًا فِي دِهْلِي	يَوْمًا	

تدریبات

(۱) ذیل کے جملوں میں مذکر اور مؤنث کو ان کے خانے میں رکھیے۔

جملے	مذکر	مؤنث
رَكِبْتُ سَيَّارَةً	....	....
لِي صَدِيقٌ كَرِيمٌ	....	....
بُشْریٰ لِخَالِدٍ	....	....
شَرِبْتُ الْقَهْوَةَ	....	....
طَاقِيَةُ عَامِرٍ بَيْضَاءُ	....	....
الْمَاءُ بَارِدٌ	....	....
الْمُشْكِلَةُ قَدِيمَةٌ	....	....

(۲) بین القوسین سے مناسب اسم منتخب کر کے خالی جگہوں میں رکھیے۔

۱- نَبِيلٌ زَوْجٌ.............................(كَرِيمٌ/ كَرِيمَةٌ)

۲- زَوْجَةُ سُهَيْلٍ.............................(طَيِّبٌ/ طَيِّبَةٌ)

۳- فَحَصَ.............................(الطَّبِيبُ/ الطَّبِيبَةُ)

٤- عَلَى الْمَائِدَةِ طَعَامٌ.................(كَثِيْرٌ/ كَثِيْرَةٌ)

٥- مَضَتْ...............................(يَوْمٌ/ لَيْلَةٌ)

٦- صَلّىٰ خَلِيْلٌ فِي مَسْجِدٍ...............(قَرِيْبٌ/ قَرِيْبَةٌ)

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- نَصَحَ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ.

٢- الْخَنْسَاءُ مِنْ شَوَاعِرِ الْعَرَبِ.

٣- مُحَمَّدٌ صَلَّى الْعَصْرَ.

٤- صَلَّتْ نَبِيْلَةُ الظُّهْرَ.

٥- فَرِيْدٌ يَقْرَأُ الصَّحِيْفَةَ.

٦- سَافَرَتْ فَاطِمَةُ إِلَى مَكَّةَ.

٧- رَشِيْدَةُ سَمِعَتْ الْأَذَانَ.

٨- الْجَدُّ قَرَأَ الْقُرْآنَ.

٩- الْمُعَلِّمُ يُدَرِّسُ فِي الْفَصْلِ.

١٠- دَارُ الْعُلُومِ/ دِيُوبَنْدُ جَامِعَةٌ عَرِيْقَةٌ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- انجینیر فیکٹری میں آیا۔

۲- گنبد ہرا ہے۔

۳- معلمہ نے کتاب پڑھی۔

۴- حامد نے قلم خریدا۔

۵- استاذ نے سبق پڑھایا۔

۶- سعاد نے قرآن کی تلاوت کی۔

۷- بہن سوئی ہوئی ہے۔

۸- فیملی گھر کے پارک میں بیٹھی۔

۹- صحن میں ایک انار کا درخت ہے۔

۱۰- طالبہ نے قیمتی انعام حاصل کیا۔

❋ ❋ ❋

الدَّرْسُ السَّابِعُ
(المُفْرَدُ والمُثَنّٰى والجَمْعُ)

قواعد:

اسم کی تین قسمیں ہیں: مفرد، مثنی اور جمع۔

مفرد: وہ اسم ہے جس سے ایک یا کوئی مرد / عورت / چیز معلوم ہو۔ جیسے: رَجُلٌ (ایک آدمی)، امْرأَةٌ (ایک عورت)۔

مثنی: وہ اسم ہے جس سے دو مرد / عورتیں / چیزیں معلوم ہوں۔ مثنی، مفرد کے آخر میں الف اور نونِ مکسور یا یاءِ ما قبل مفتوح اور نونِ مکسور (انِ / یْــــــنِ) کا اضافہ کرکے بناتے ہیں، جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَانِ / مُسْلِمَیْنِ (دو مسلمان)۔ طَالِبَــةٌ سے طَالِبَتَــانِ / طَالِبَتَیْنِ (دو طالبائیں)۔

جمع: وہ اسم ہے جس سے چند مرد / عورتیں / چیزیں معلوم ہوں۔ جیسے: رَجُلٌ سے رِجَالٌ (چند آدمی)۔ مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُونَ / مُسْلِمِیْنَ (چند مسلمان)۔ طَالِبَةٌ سے طَالِبَاتٌ (چند طالبائیں)۔

مثالیں:

۱- فَشِلَ طَالِبٌ في الامْتِحَانِ (ایک طالب علم امتحان میں ناکام ہو گیا)۔

۲- دَخَلَ شَابَّانِ المَـصْنَعَ (دو نوجوان فیکٹری میں داخل ہوئے)۔

۳- صَامَ الـمُسْلِمُونَ شَهْرَ رَمَضَانَ (مسلمانوں نے ماہِ رمضان کے روزے رکھے)۔

٤- كَنَسَتْ فَتَاةٌ البَيْتَ (ایک لڑکی نے گھر میں جھاڑو لگائی)۔

٥- عَادَتْ طَالِبَتَانِ إلى الـمَـنْزِلِ (دو طالبائیں گھر واپس آگئیں)۔

٦- رَبَّتْ المـعَلِّمَاتُ الطَّالِبَاتِ (معلماؤں نے طالبات کی تربیت کی)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	مفرد	مثنی	جمع
فَشِلَ طَالِبٌ فِي الامْتِحَانِ	طَالِبٌ		
دَخَلَ شابَّانِ المَصنَعَ		شابَّانِ	
صَامَ المـُسْلِمُونَ شَهرَ رَمَضَانَ			المـُسْلِمُونَ
كَنَسَتْ فَتَاةٌ البَيْتَ	فَتَاةٌ		
عَادَتْ طَالِبَتَانِ إلى المَنْزِلِ		طَالِبَتَانِ	
رَبَّتْ المـعَلِّمَاتُ الطَّالِبَاتِ			المـعَلِّمَاتُ، الطَّالِبَاتِ

تدریبات

(۱) ذیل کے جملوں میں مفرد کو مثنی اور جمع میں تبدیل کر کے ان کے خانوں میں رکھیے۔

مفرد	مثنی	جمع
مَضَى يَومٌ مِنْ رَمَضَانَ	مَضَى يَومانِ مِنْ رَمَضَانَ	مَضَتْ أيَّامٌ مِنْ رَمَضَانَ
اشْتَرَكَ طَالِبٌ فِي المُسَابَقَةِ	....	....
تَعْمَلُ طَبِيبَةٌ فِي المُسْتَشْفَى	....	....
حَضَرَ المـعَلِّمُ الفَصْلَ	....	....
اشْتَرَى خَالِدٌ حَقِيبَةً	....	....
قَطَفَ البُسْتَانِيُّ زَهْرًا	....	....
يُلْقِي الخَطِيبُ كَلِمَةً	....	....

(۲) درج ذیل مفردات سے مثنی اور جمع بنائیے۔

مفرد	مثنی	جمع
۱- مَدْرَسَةٌ	....	....

۲- بَلَدٌ	....	....
۳- ابنٌ	....	....
٤- عَالِمٌ	....	....
٥- شَيْخٌ	....	....
٦- كِتَابٌ	....	....
٧- أُسْتَاذٌ	....	....
٨- اسْمٌ	....	....

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- نَالَ طَالِبٌ الجَائِزَةَ.

٢- جَلَسَ التَّلَامِيْذُ فِي الفَصْلِ.

٣- سَمِعْتُ قِصَصًا مُمْتِعَةً.

٤- لِسُهَيْلٍ زَمِيْلَانِ.

٥- عِندِيْ ساعةٌ ذَهَبِيَّةٌ.

٦- يَعْمَلُ فَلَّاحَانِ فِي الحَقْلِ.

٧- لِلجَمَلِ عَيْنَانِ وَاسِعَتَانِ.

٨- لِنَبِيْلٍ أَخٌ كَبِيْرٌ.

٩- فِي الفَصْلِ طَالِبَاتٌ.

١٠- فِي الفِنَاءِ شُجَيْرَتَانِ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- حامد کے پاس ایک قیمتی بیگ ہے۔

۲- شہر میں کئی ہاسپٹل ہیں۔

۳- مسجد کے کئی دروازے ہیں۔

۴- لائبریری میں بہت کتابیں ہیں۔

۵- کامیاب ہونے والے طلبہ نے انعامات حاصل کیے۔

۶- پارک میں دو پھلدار درخت ہیں۔

۷- انسان کی دو آنکھیں ہیں۔

۸- درسگاہ میں ایک دروازہ اور دو کھڑکیاں ہیں۔

۹- ٹوکری میں ایک انار اور دو سیب ہیں۔

۱۰- ملک میں بہت سے صوبے ہیں۔

***

الدَّرْسُ الثَّامِن
(الجَمْعُ السَّالِمُ والمُكَسَّرُ)

قواعد:

جمع کی تین قسمیں ہیں: جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم اور جمع مکسر۔

(۱) جمع مذکر سالم: وہ جمع ہے جو مفرد کے آخر میں واو اور نونِ مفتوح، یا یاء اور نونِ مفتوح (وْنَ / یْنَ) زیادہ کرکے بنائی جاتی ہے۔ جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُونَ / مُسْلِمِينَ (چند مسلمان)۔

نوٹ: مثنی اور جمع کا نون اضافت کے وقت گر جاتا ہے۔ جیسے: بَابَا الفَصْلِ (درسگاہ کے دو دروازے)، مُسْلِمُوْ الهِنْدِ (ہندوستان کے مسلمان)۔

(۲) جمع مؤنث سالم: وہ جمع ہے جو مفرد کے آخر میں الف اور لمبی تاء (ات) کا اضافہ کرکے بنائی جاتی ہے۔ جیسے: مُعَلِّمَةٌ سے مُعَلِّمَاتٌ (چند معلمائیں)۔

(۳) جمع مکسر: وہ جمع ہے جس کے مفرد کا وزن جمع میں سلامت نہ رہے۔ جیسے: عَامِلٌ (مزدور) کی جمع عُمَّالٌ (چند مزدور)، جَائِزَةٌ (انعام) کی جمع جَوَائِزُ (کچھ انعامات)۔

مثالیں:

۱- صَلَّى المُسْلِمُونَ صَلَاةَ العِيْدِ (مسلمانوں نے عید کی نماز پڑھی)۔

۲- المُسْلِمَاتُ صُمْنَ شَهْرَ رَمَضَانَ (مسلمان عورتوں نے ماہ رمضان کے روزے رکھے)۔

۳- العُمَّالُ يَعْمَلُونَ فِي المَصْنَعِ (مزدور فیکٹری میں کام کرتے ہیں)۔

٤- المُعَلِّمُونَ نُشَطَاءُ (اساتذہ مستعد ہیں)۔

٥- التَحَقَ الطُّلَّابُ بالمَدَارِسِ (طلبہ نے اسکولوں میں داخلہ لیا)۔

٦- ذَهَبَتْ المُمَرِّضَاتُ إلى المُسْتَشْفى (نرسیں ہاسپٹل گئیں)

مثالوں کی وضاحت:

جملے	جمع مذکر سالم	جمع مؤنث سالم	جمع مکسر
صَلَّى المُسْلِمُونَ صَلاةَ العِيْدِ	المُسْلِمُونَ		
المُسْلِمَاتُ صُمْنَ شَهْرَ رَمَضَانَ		المُسْلِمَاتُ	
العُمَّالُ يَعْمَلُونَ فِي المَصْنَعِ			العُمَّالُ
المُعَلِّمُونَ نُشَطَاءُ	المُعَلِّمُونَ		نُشَطَاءُ
التَحَقَ الطُّلَّابُ بالمَدَارِسِ			الطُّلَّابُ
ذَهَبَتْ المُمَرِّضَاتُ إلى المُسْتَشْفى		المُمَرِّضَاتُ	

تدریبات

(۱) ذیل کے مفردات سے جمع بنا کر ان کے خانوں میں رکھیے۔

مفردات	جمع مذکر سالم	جمع مؤنث سالم	جمع مکسر
كُلِّيَّةٌ			
مُسَافِرٌ			
مُسْتَشْفىً			
مَسْجِدٌ			
صَائِمٌ			
دَرْسٌ			
فَائِزٌ			
شَرِكَةٌ			

(۲) درج ذیل جملوں کے خط کشیدہ مفردات کو جمع بنا کر جملوں میں ضروری تبدیلی کریں۔

مثال: بَابُ الفَضْلِ مَفْتُوحٌ	أبوابُ الفَضْلِ مَفْتُوحَةٌ
صَلَّتْ المُسْلِمَةُ صَلاةَ الفَجْرِ	....

أَحِبُّ المُهَندِسَ المُخلِصَ	....
رأيتُ المُعَلِّمَةَ فِي الفَصْلِ	....
فَرِحْتُ بالفَائِزِ	....
ظَهَرتْ نَتِيجَةُ الامْتِحَانِ	....

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ - الفَلَّاحُونَ يَعْمَلُونَ فِي الحُقُولِ.
٢ - التَّلَامِيذُ يَكْتُبُونَ الوَاجِبَ المَنزِلِيَّ.
٣ - المُعَلِّمُونَ يَقْرَءُونَ الصُّحُفَ.
٤ - زَارَتْ المُعَلِّمَاتُ فُصُولَ المَدْرَسَةِ.
٥ - يَسْتَقْبِلُ المُسْلِمُونَ شَهْرَ الصَّومِ.
٦ - وَصَلَتْ المُعَلِّمَاتُ إلى المَدْرَسَة.
٧ - المُمَرِّضَاتُ رَحِيمَاتٌ بِالمَرْضَىٰ.
٨ - رَحَّبَ الطُّلَّابُ بِالمُعَلِّمِينَ.
٩ - سَلَّمَتْ الطَّالِبَاتُ عَلَى المُعَلِّمَاتِ.
١٠ - وَزَّعَتْ المُدِيرَةُ الجَوَائِزَ على المُتَفَوِّقَاتِ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- مساجد اللہ کے گھر ہیں۔
۲- شہر میں بہت سے پارک ہیں۔
۳- روزہ دار عورتوں نے قرآن کی تلاوت کی۔
۴- ملک میں مدارس بہت ہیں۔
۵- خالد بہت سے مقابلوں میں حصہ لیتا ہے۔
۶- کسان عورتیں کھیت پر کام کرتی ہیں۔
۷- ڈاکٹر بیماروں کا علاج کرتے ہیں۔
۸- اللہ تعالی روزے داروں کو بدلہ عطا فرمائے گا۔
۹- منصف بادشاہ مظلوموں کے ساتھ انصاف کرتا ہے۔
۱۰- اساتذہ ممتاز طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

***

الدَّرْسُ التَّاسِعُ
(النَّكِرَةُ والمَعْرِفَةُ)

قواعد:

اسم کی دو قسمیں ہیں: (١) نکرہ (٢) معرفہ۔

نکرہ: وہ اسم ہے جس سے کوئی غیر متعین شخص یا چیز معلوم ہو، اردو میں اس کا ترجمہ ایک یا کوئی یا کچھ سے کیا جاتا ہے۔ جیسے: رَجُلٌ (ایک آدمی)۔

معرفہ: وہ اسم ہے جس سے متعین شخص یا چیز معلوم ہو، اس کے اردو ترجمے میں ایک یا کوئی نہیں آتا ہے۔ جیسے: الرَّجُلُ (آدمی)۔

مثالیں:

١- نَجَحَ طَالِبٌ فِي الِامْتِحَانِ (ایک / کوئی طالب علم امتحان میں کامیاب ہو گیا)۔

٢- صَلَّى شَابٌّ الفَجْرَ فِي المَسْجِدِ (ایک / کسی نوجوان نے فجر کی نماز مسجد میں پڑھی)۔

٣- كَتَبَتْ عَائِشَةُ رِسَالَةً (عائشہ نے ایک / کوئی خط لکھا)۔

٤- طَافَ حَاجٌّ بِالكَعْبَةِ (ایک / کسی حاجی نے کعبے کا طواف کیا)۔

٥- نَاصِرٌ شَابٌّ قَوِيٌّ (ناصر ایک / کوئی طاقتور نوجوان ہے)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	نکرہ	معرفہ
نَجَحَ طَالِبٌ فِي الِامْتِحَانِ	طَالِبٌ	الِامْتِحَانِ
صَلَّى شَابٌّ الفَجْرَ فِي المَسْجِدِ	شَابٌّ	الفَجْرَ، المَسْجِدِ
كَتَبَتْ عَائِشَةُ رِسَالَةً	رِسَالَةً	عَائِشَةُ
طَافَ حَاجٌّ بِالكَعْبَةِ	حَاجٌّ	الكَعْبَةِ
نَاصِرٌ شَابٌّ قَوِيٌّ	شَابٌّ، قَوِيٌّ	نَاصِرٌ

تدریبات

(۱) ذیل کے جملوں میں نکرہ و معرفہ کو ان کے خانوں میں رکھیے۔

جملے	نکرہ	معرفہ
رَأى مُحَمَّدٌ طَائِرَةً	....	....
فِنَاءُ المَدْرَسَةِ وَاسِعٌ	....	....
قَادَ زَيدٌ الجَيْشَ	....	....
فَاطِمَةُ تِلْمِيذَةٌ مُهَذَّبَةٌ	....	....
اشْتَرَىٰ خَالِدٌ حُلَّةً	....	....

(۲) درج ذیل جملوں میں نکرہ کو معرفہ اور معرفہ کو نکرہ بنایئے۔

مثال: وَجَدَ الشَّابُّ عَمَلاً — وَجَدَ شَابٌّ العَمَلَ

١- رَكِبْتُ السَّيَّارَةَ. ....

٢- رَأى طِفْلٌ طَائِرَةً. ....

٣- الشَّابُّ يُحِبُّ العَمَلَ. ....

٤- جَنَى فَلَّاحٌ الثِّمَارَ. ....

٥- يَقْرَأُ الطُّلَّابُ فِي المَكْتَبَةِ. ....

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- سَافَرَتْ جَمَاعَةٌ مِنَ التَّلَامِيذِ إِلَى دِهْلِيْ.

٢- اشْتَرَيتُ قَلَمًا ثَمِينًا.

٣- قَصَّتْ الأُمُّ قِصَّةً مُمْتِعَةً.

٤- الجَيْشُ يُحَافِظُ على حُدُوْدِ البِلَادِ.

٥- بَائِعُ الصُّحُفِ رَجُلٌ أَمِيْنٌ.

٦- خَالِدٌ عَرِيْفُ الصَّفِّ.

٧- قَاسِمٌ مُوَظَّفٌ حُكُومِيٌّ.

٨- غَرَسْتُ شَجَرَةً فِي الحَدِيْقَةِ.

٩- قَابَلَنِيْ تِلْمِيذٌ فِي المَدْرَسَةِ.

١٠- اللُّغَةُ العَرَبِيَّةُ لُغَةُ العَالَمِ العَرَبِيِّ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- میں نے حامد کو ایک بیگ ہدیہ دیا۔
۲- ایک بچے نے مجھ سے ملاقات کی۔
۳- خوبصورت رائٹنگ لوگوں کو متاثر کرتی ہے۔
۴- میں نے ادب کی ایک کتاب پڑھی۔
۵- ایک شکاری نے جال لگایا۔
۶- مالی پارک میں داخل ہوا۔
۷- استاذ کا انداز اچھا ہے۔
۸- خالد بن ولیدؓ ایک کامیاب کمانڈر ہیں۔
۹- عمرو بن العاصؓ نے مصر فتح کیا۔
۱۰- آسمان میں چمکتے ہوئے ستارے ہیں۔

***

الدَّرْسُ العَاشِرُ
(الضَّمائِرُ)

قواعد:

معرفہ کی سات قسمیں ہیں: (۱) أعلام (۲) ضمائر (۳) اسمائے اشارہ (۴) اسمائے موصولہ (۵) منادی (۶) معرّف باللام (۷) مضاف بمعرفہ۔

ضمیر: وہ اسم ہے جو متکلم یا حاضر یا غائب کو بتلائے۔ جیسے: أَنَا (میں)، : أَنْتَ (تو)، هُوَ (وہ)۔

ضمیریں مذکر و مؤنث بھی ہوتی ہیں اور واحد، تثنیہ، جمع بھی۔

نقشہ دیکھیے:

مذکر	ضمیر کی نوعیت	واحد	تثنیہ	جمع
۱	متکلم	أَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ
۲	حاضر	أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُم
۳	غائب	هُوَ	هُمَا	هُمْ
مؤنث				
۱	متکلم	أَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ
۲	حاضر	أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ
۳	غائب	هِيَ	هُمَا	هُنَّ

مثالیں:

۱- أَنَا مُسَافِرٌ إِلى دِهْلِي (میں دہلی جارہا ہوں)۔

۲- أنتِ طَبِيبَةٌ فِي المُسْتَشْفَى (تو ہاسپٹل میں ڈاکٹرنی ہے)۔

۳- هُوَ لَاعِبٌ فِي المَيْدَانِ (وہ میدان میں کھیل رہا ہے)۔

٤- هُمَا مُهَنْدِسَانِ فِي الشَّرِكَةِ (وہ دونوں کمپنی میں انجینیر ہیں)۔

٥- أَنْتُم مُدَرِّسُونَ فِي المَدْرَسَةِ (تم (سب) اسکول کے مدرس ہو)۔

٦- أنتُمَا مُعَلِّمَتَانِ فِي مَدْرَسَةِ البَنَاتِ (تم دونوں مدرسۃ البنات کی معلمائیں ہو)۔

٧- أنتُمَا عَامِلَانِ فِي المَصْنَعِ (تم دونوں کارخانے کے ملازم ہو)۔

٨- أنتُنَّ ذَاهِبَاتٌ إلى المُسْتَشْفَىٰ (تم سب ہاسپٹل جارہی ہو)۔

٩- هُم طُلَّابُ الكُلِّيَةِ (وہ کالج کے طلبہ ہیں)۔

١٠- هِيَ بَارِعَةٌ فِي التَّطْرِيزِ والخِيَاطَةِ (وہ کڑھائی اور سلائی میں ماہر ہے)۔

١١- هما صَائِمَتَانِ (وہ دونوں روزے دار ہیں)۔

١٢- هُنَّ تِلمِيذَاتٌ مُجِدَّاتٌ (وہ محنتی طالبائیں ہیں)۔

١٣- نَحنُ أَمَلُ الغَدِ (ہم مستقبل کا سہارا ہیں)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	ضمائر	واحد / تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم / حاضر / غائب
أنا مُسَافِرٌ إلى دِهْلِي	أَنَا	واحد	مذکر	متکلم
أنتِ طَبِيبَةٌ فِي المُسْتَشْفَىٰ	أنتِ	واحد	مؤنث	حاضر
هُوَ لَاعِبٌ فِي المَيْدَانِ	هُوَ	واحد	مذکر	غائب
هُمَا مُهَنْدِسَانِ فِي الشَّرِكَةِ	هُمَا	تثنیہ	مذکر	غائب
أَنْتُم مُدَرِّسُونَ فِي المَدْرَسَةِ	أَنْتُم	جمع	مذکر	حاضر
أنتُمَا مُعَلِّمَتَانِ	أنتُمَا	تثنیہ	مؤنث	حاضر
أنتُمَا عَامِلَانِ فِي المَصْنَعِ	أنتُمَا	تثنیہ	مذکر	حاضر
أنتُنَّ ذَاهِبَاتٌ إلى المُسْتَشْفَىٰ	أنتُنَّ	جمع	مؤنث	حاضر

هُمْ طُلَّابُ الكُلِّيَّةِ	هم	جمع	مذکر	غائب
هِيَ بَارِعَةٌ	هي	واحد	مؤنث	غائب
هُمَا صَائِمَتَانِ	هما	تثنیہ	مؤنث	غائب
هُنَّ تِلمِيذَاتٌ مُجِدَّاتٌ	هنّ	جمع	مؤنث	غائب
نَحنُ أَمَلُ الغَدِ	نحن	جمع	مذکر	متکلم

تدريبات

(۱) ذیل کے ناقص جملوں کو مناسب ضمیروں سے مکمل کیجیے۔

١- ..... مُسَافِرٌ إلى بِنغَالُورَ.
٢- .....تُسَاعِدَانِ الأُمَّ.
٣- .....طَالبةٌ، فاذهَبِي إلى المَدرَسَةِ.
٤- .....تَدرُسْنَ فِي هذِه المَدرَسَةِ.
٥- .....مُوَظَّفَانِ فِي المكتَبِ.
٦- .....نَائِمٌ فِي الغُرفَةِ.
٧- .....مُدَرِّسُونَ في الجامعةِ.
٨- .....أطِبَّاءُ نَفحَصُ المَرضَى.
٩- .....مُعَلِّمَتَانِ أعرِفُهُمَا.
١٠- .....مَسؤُولَةٌ عن البَيتِ.

(۲) درج ذیل ضمائر کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

١- أَنَا.............................
٢- نَحنُ.............................
٣- أَنتَ.............................
٤- أَنتُمَا.............................
٥- أَنتُم.............................
٦- أَنتِ.............................
٧- أَنتُمَا.............................
٨- أَنتُنَّ.............................
٩- هُوَ.............................
١٠- هُمَا.............................
١١- هُم.............................
١٢- هِيَ.............................
١٣- هُمَا.............................
١٤- هُنَّ.............................

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- حَامِدٌ وخَالِدٌ ونَبِيلٌ أصْدِقَاءُ، هُمْ سَافَرُوا إلى دِهْلِي.
٢- بَكْرٌ وزُبَيْرٌ أخَوَانِ، هُمَا طَالِبَانِ في المَدْرَسَةِ الابْتِدَائِيَّةِ.
٣- عِنْدِيْ كِتَابٌ فِي النَّحْوِ، هُوَ لِقَاسِمٍ.
٤- فَاطِمَةُ تِلْمِيذَةٌ، هِيَ ذَكِيَّةٌ.
٥- نَبِيلَةُ وسَلْمَى فِي الحُجْرَةِ، هُمَا مَشْغُولَتَانِ بِالخِيَاطَةِ.
٦- فِي الحَقْلِ نِسَاءٌ، هُنَّ فَلَّاحَاتٌ.
٧- لِسُهَيْلٍ أُخْتَانِ، هُمَا فِي المَنْزِلِ.
٨- نَحنُ أعْضَاءُ أُسْرَةٍ وَاحِدَةٍ.
٩- أنَا عُضْوُ النَّادِيْ الأدَبِيِّ.
١٠- الهِنْدُ دَوْلَةٌ، هِي وَاسِعَةٌ .

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- آپ ایک مستعد طالب علم ہیں۔
۲- آپ دونوں سفر میں جارہے ہو۔
۳- آپ کھانا پکانے میں مصروف ہیں۔
۴- میں دیوبند کا رہنے والا ہوں۔
۵- خالد بن ولید کمانڈر ہیں، وہ فارس وروم کے فاتح ہیں۔
۶- اسکول کا پارک بڑا ہے، وہ خوب صورت ہے۔
۷- اسکول کی لائبریری بڑی ہے، وہ کتابوں سے بھری ہوئی ہے۔
۸- آپ دونوں امتحان میں کامیاب ہیں۔
۹- آپ لوگ قوم کے مرکز امید ہیں۔
۱۰- سہیل چھوٹا بچہ ہے، وہ گھر میں ہے۔

* * *

الدَّرْسُ الحَادِيَ عَشَرَ

(أَسْمَاءُ الإِشَارَةِ)

قواعد:

اسم اشارہ: وہ اسم ہے کہ جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔ جیسے:

١- هٰذَا طَالِبٌ (یہ ایک طالب علم ہے)۔

٢- ذٰلِكَ طَالِبٌ (وہ ایک طالب علم ہے)۔

٣- هٰذِهِ طَالِبَةٌ (یہ ایک طالبہ ہے)۔

٤- تِلْكَ طَالِبَةٌ (وہ ایک طالبہ ہے)۔

پہلی مثال میں ھا برائے تنبیہ ذَا اسم اشارہ مبتدا اور طَالِبٌ خبر ہے، اسی طرح ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا اور طَالِبٌ خبر ہے۔ بقیہ دو مثالوں میں بھی اسی طرح پہلا لفظ اسم اشارہ اور دوسرا مشار الیہ ہے۔

درج ذیل مثالیں ملاحظہ کیجیے:

١- هٰذَا الكِتَابُ نَافِعٌ (یہ کتاب مفید ہے)۔

٢- ذٰلِكَ القِطَارُ سَرِيْعٌ (وہ ٹرین تیز رفتار ہے)۔

٣- هٰذِهِ الطَّائِرَةُ مُرْتَفِعَةٌ (یہ ہوائی جہاز اٹھ رہا ہے)۔

٤- تِلْكَ الشَّجَرَةُ مُثْمِرَةٌ (وہ درخت پھلدار ہے)۔

پہلی مثال میں ھا برائے تنبیہ ذَا اسم اشارہ الکِتَابُ اس سے بدل (بدل مبدل منہ سے مل کر مبتدا) اور نَافِعٌ خبر ہے، اسی طرح دوسری مثال میں ذٰلِكَ اسم اشارہ اور القِطَارُ اس سے بدل (بدل مبدل منہ سے مل کر مبتدا) اور سَرِيْعٌ خبر ہے۔ بقیہ دو مثالیں بھی اسی طرح ہیں۔

اسمائے اشارہ مذکر و مؤنث بھی ہوتے ہیں اور واحد، تثنیہ، جمع بھی۔ نیز قریب و بعید بھی۔

ذیل کا نقشہ دیکھیے:

قریب	مذکر/ مؤنث	واحد	تثنیہ	جمع
١	مذکر	هذَا	هذَانِ/ هذَيْنِ	هؤُلَاءِ
٢	مؤنث	هذِه	هاتَانِ/ هاتَيْنِ	هؤُلَاءِ
بعید	مذکر/ مؤنث			
١	مذکر	ذٰلِكَ	ذَانِكَ/ ذَيْنِكَ	أُولٰئِكَ
٢	مؤنث	تِلْكَ	تَانِكَ/ تَيْنِكَ	أُولٰئِكَ

مثالیں:

١- هذَا صَانِعٌ مَاهِرٌ (یہ ایک ماہر کاریگر ہے)۔

٢- ذٰلِكَ المـُعَلِّمُ مَحْبُوبٌ (وہ استاذ ہر دل عزیز ہیں)۔

٣- هذَانِ تَاجِرَانِ أَمِيْنَانِ (یہ دو امانت دار تاجر ہیں)۔

٤- ذَانِكَ المـُهَنْدِسَانِ مَشْغُولَانِ بِالأَعْمَالِ (وہ دونوں انجینیر کاموں میں مصروف ہیں)۔

٥- هذِه الجَامِعَةُ قَدِيْمَةٌ (یہ یونیورسٹی پرانی ہے)۔

٦- هاتَانِ التِّلْمِيْذَتَانِ ذَكِيَّتَانِ (یہ دو طالبائیں ذہین ہیں)۔

٧- تِلْكَ مَدْرَسَةٌ كَبِيْرَةٌ (وہ بڑا اسکول ہے)۔

٨- تَانِكَ الطَّبِيْبَتَانِ رَحِيْمَتَانِ (وہ دو ڈاکٹرنیاں رحم دل ہیں)۔

٩- هؤُلَاءِ طُلَّابُ الكُلِّيَةِ (یہ کالج کے طلبہ ہیں)۔

١٠- أُولٰئِكَ لَاعِبُو كُرَةِ القَدَمِ (وہ فٹ بال کے کھلاڑی ہیں)۔

١١- هؤُلَاءِ الصَّغِيْرَاتُ ذَاهِبَاتٌ إِلَى المَدَارِسِ (یہ چھوٹی بچیاں اسکول جا رہی ہیں)۔

١٢- أُولٰئِكَ تِلْمِيْذَاتٌ مُجِدَّاتٌ (وہ محنتی طالبائیں ہیں)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	اسمائے اشارہ	قریب / بعید	مذکر / مؤنث	واحد / تثنیہ / جمع
هٰذَا صَانِعٌ مَاهِرٌ	هٰذَا	قریب	مذکر	واحد
ذٰلِكَ الْمُعَلِّمُ مَحْبُوبٌ	ذٰلِكَ	بعید	مذکر	واحد
هٰذَانِ تَاجِرَانِ أَمِيْنَانِ	هٰذَانِ	قریب	مذکر	تثنیہ
ذَانِكَ الْمُهَنْدِسَانِ مَشْغُوْلَانِ بِالْأَعْمَالِ	ذَانِكَ	بعید	مذکر	تثنیہ
هٰذِهِ الْجَامِعَةُ عَرِيْقَةٌ	هٰذِهِ	قریب	مؤنث	واحد
هَاتَانِ التِّلْمِيْذَتَانِ ذَكِيَّتَانِ	هَاتَانِ	قریب	مؤنث	تثنیہ
تِلْكَ مَدْرَسَةٌ كَبِيْرَةٌ	تِلْكَ	بعید	مؤنث	واحد
تَانِكَ الطَّبِيْبَتَانِ رَحِيْمَتَانِ	تَانِكَ	بعید	مؤنث	تثنیہ
هٰؤُلَاءِ طُلَّابُ الْكُلِّيَّةِ	هٰؤُلَاءِ	قریب	مذکر	جمع
أُولٰئِكَ لَاعِبُوْ كُرَةِ الْقَدَمِ	أُولٰئِكَ	بعید	مذکر	جمع
هٰؤُلَاءِ الصَّغِيْرَاتُ ذَاهِبَاتٌ إِلَى الْمَدَارِسِ	هٰؤُلَاءِ	قریب	مؤنث	جمع
أُولٰئِكَ تِلْمِيْذَاتٌ مُجِدَّاتٌ	أُولٰئِكَ	بعید	مؤنث	جمع

تدریبات

(ا) خالی جگہوں میں مناسب اسم اشارہ رکھیے۔

١- ..... بَيْتٌ.

٢- .....شَقَّةٌ.

٣- .....مُدَرِّسَتَانِ.

٦- .....مُمَرِّضَاتٌ.

٧- .....مُسَافِرَانِ.

٨- .....أَطْفَالٌ.

٤- .....مَدَارِس. ٩- .....كُتُبٌ مَدْرَسِيَّةٌ.

٥- .....مدرِّسُونَ. ١٠- .....بَنَاتٌ.

(٢) درج ذیل اسمائے اشارہ کا مناسب مشار الیہ لکھیے۔

١- هٰذَا...................... ٢- ذٰلِكَ ....

٣- هٰذِه .... ٤- تِلْكَ ....

٥- هٰذَانِ .... ٦- ذَانِكَ ....

٧- هاتان .... ٨- تَانِكِ ....

٩- هٰؤُلَاءِ...................... ١٠- أُولٰئِكَ ....

(٣) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- هٰذَا جُنْدِيٌّ شُجَاعٌ.

٢- هٰؤُلَاءِ تَلَامِيذُ مُجِدُّونَ.

٣- هاتَانِ قُبَّتَانِ ضَخْمَتَانِ.

٤- هٰذَا الطَّالِبُ يَقُومُ بِوَاجِبِه.

٥- ذَانِكَ المُسَافِرَانِ يَرْكَبَانِ القِطَارَ.

٦- هٰذِه أُخْتٌ.

٧- أُولٰئِكَ الأُمَّهَاتُ مَشْغُولَاتٌ بِشُؤُوْنِ البَيْتِ.

٨- هٰؤُلَاءِ فَلَّاحَاتٌ يَعْمَلْنَ فِي الحَقْلِ.

٩- بَكْرٌ يَسْكُنُ فِي تِلْكَ المِنْطَقَةِ.

١٠- هَاتَانِ السَّيَّارَتَانِ تَحْمِلَانِ الطُّلَّابَ.

(٤) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

١- وہ ماہر ڈاکٹر ہے۔

٢- یہ دونوں باپردہ عورتیں ہیں۔

٣- یہ دونوں کسان کھیت جوت رہے ہیں۔

٤- وہ ایک فیملی کے افراد ہیں۔

٥- وہ دونوں کاریں روڈ پر جا رہی ہیں۔

٦- وہ دونوں مخلص استاذ ہیں۔

٧- وہ نیک لڑکی ہے۔

٨- یہ کلاس کے ساتھی ہیں۔

٩- یہ دونوں طالب علم حقیقی بھائی ہیں۔

١٠- میں اس محلے میں رہتا ہوں۔

***

الدَّرْسُ الثَّانِيَ عَشَرَ
(الاسْمُ المَوْصُولُ)

قواعد:

اسم موصول: وہ اسم ہے جس کے معنی بعد میں آنے والے جملے سے جوڑے بغیر مکمل نہ ہوں، اس جملے کو صلہ کہتے ہیں۔

ذیل کا نقشہ دیکھیے:

جمع	تثنیہ	واحد	مذکر/مؤنث	اسم موصول
الَّذِيْنَ	اللَّذَانِ/ اللَّذَيْنِ	الَّذِيْ	مذکر	
اللَّاتِيْ/ اللَّائِيْ / اللَّوَاتِيْ	اللَّتَانِ/ اللَّتَيْنِ	الَّتِيْ	مؤنث	

مثالیں:

١- القَلَمُ الَّذِيْ أَكْتُبُ بِهِ غَالٍ (جس قلم سے میں لکھتا ہوں وہ قیمتی ہے)۔

٢- الطَّالِبَانِ اللَّذَانِ نَجَحَا فِي الامْتِحَانِ مُجْتَهِدَانِ (جو دو طالب علم امتحان میں کامیاب ہوئے وہ محنتی ہیں)۔

٣- الطُّلَّابُ الَّذِيْنَ فَشِلُوْا فِي الامْتِحَانِ كُسَالٰى (جو طلبہ امتحان میں ناکام ہوئے وہ سست ہیں)۔

٤- المَدْرَسَةُ الَّتِي أَتَعَلَّمُ فِيْهَا قَرِيْبَةٌ (جس اسکول میں میں تعلیم حاصل کرتا ہوں وہ قریب ہے)۔

٥- الحَدِيْقَتَانِ اللَّتَانِ يَتَنَزَّهُ فِيْهِمَا النَّاسُ فِي وَسَطِ المَدِيْنَةِ (جن دو پارکوں میں لوگ ٹہلتے ہیں وہ شہر کے وسط میں ہیں)۔

٦- الطَّالِبَاتُ اللَّاتِي يَتَفَوَّقْنَ تُكْرِمُهُنَّ المَدْرَسَةُ بِالجَوَائِزِ (جو طالبائیں ممتاز ہوتی ہیں اسکول ان کو انعامات سے نوازتا ہے)۔

٧- المُعَلِّمَاتُ هُنَّ اللَّائِيْ يُرَبِّيْنَ النَّشْءَ الجَدِيْدَ (معلمائیں ہی نئی نسل کی تربیت کرتی ہیں)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	اسم موصول	واحد / تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث
القَلَمُ الَّذِيْ أَكْتُبُ بِه غَالٍ	الَّذِيْ	واحد	مذکر
الطَّالِبَانِ اللَّذَانِ نَجَحَا فِي الامْتِحَانِ مُجْتَهِدَانِ	اللَّذَانِ	تثنیہ	مذکر
الطُّلَّابُ الَّذِيْنَ فَشِلُوا فِي الامْتِحَانِ كُسَالىٰ	الَّذِيْنَ	جمع	مذکر
المَدْرَسَةُ الَّتِي أَتَعَلَّمُ فِيْهَا قَرِيْبَةٌ	الَّتِيْ	واحد	مؤنث
الحَدِيْقَتَانِ اللَّتَانِ يَتَنَزَّهُ فِيْهَا النَّاسُ فِي وَسَطِ المَدِيْنَةِ	اللَّتَانِ	تثنیہ	مؤنث
الطَّالِبَاتُ اللَّاتِيْ يَتَفَوَّقْنَ تُكْرِمُهُنَّ المَدْرَسَةُ بِالجَوَائِزِ	اللَّاتِيْ	جمع	مؤنث
المُعَلِّمَاتُ هُنَّ اللَّائِيْ يُرَبِّيْنَ النَّشْءَ الجَدِيْدَ	اللَّائِيْ	جمع	مؤنث

تدريبات

(۱) ذیل کے جملوں میں مناسب اسم موصول سے خالی جگہ پر کیجیے۔

١- المُعَلِّمُونَ هُم..... ... هَذَّبُوا نُفُوسَ التَّلَامِيْذِ.

٢- الشَّجَرَتَانِ........غَرَسْتُهُمَا فِي البُسْتَانِ مُثْمِرَتَانِ.

٣- ....يُدَرِّسْنَ فِي مَدْرَسَةِ البَنَاتِ هُنَّ المُعَلِّمَاتُ.

٤- المَكْتَبَاتُ........فِي المَدَارِسِ تُفِيْدُ الطُّلَّابَ.

٥- الطَّالِبُ ....يَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِه يَفُوزُ بِالنَّجَاحِ.

٦- الطَّالِبَانِ........لَقِيْتُهُمَا مُجْتَهِدَانِ.

(۲) درج ذیل اسمائے موصولہ کا مناسب صلہ لکھیے۔

١- الكِتَابُ الَّذِيْ..............................مُفِيْدٌ.

٢- البَابَانِ اللّذَانِ.........................وَاسِعَانِ.
٣- المُعَلِّمُونَ الذِيْنَ.........................نَاصِحُونَ.
٤- المُمَرِّضَةُ الّتِيْ.........................رَحِيْمَةٌ.
٥- الفَتَاتَانِ اللّتَانِ.........................صَدِيْقَتَانِ.
٦- الطَّالِبَاتُ اللّاتِيْ.........................مُجْتَهِدَاتٌ.

(٣) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- الَّذِيْ وَضَعَ التَارِيْخَ الهِجْرِيَّ عُمَرُ بْنُ الخَطَّابِ.
٢- اللّذَانِ اشْتَهَرَا بِالعَدْلِ مِنْ بَنِيْ أُمَيَّةَ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ العَزِيْزِ، و يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ المَلِكِ.
٣- الذِيْنَ خَاضُوا حَرْبَ الاسْتِقْلَالِ كَانُوا مِنْ أَبْنَاءِ هٰذِهِ البِلَادِ.
٤- المَدْرَسَةُ الَّتِي يَتَعَلَّمُ فِيهَا خَالِدٌ مَعْرُوفَةٌ.
٥- المَرْأَتَانِ اللّتَانِ اشْتَهَرَتَا بِالشَجَاعَةِ فِي صَدْرِ الإِسْلَامِ: أُمُّ عُمَارَةَ، و خَوْلَةُ بِنْتُ الأَزْوَرِ.
٦- الأَزْوَاجُ اللَّاتِيْ تُوُفِّيَ عَنْهُنَّ النبيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْه وسَلَّمَ تِسْعٌ.
٧- العَاقِلُ هُوَ الذِيْ لايُضِيعُ وَقْتَه فِيمَا لَا يَعْنِيْهِ.
٨- الطَّبِيبَانِ اللّذَانِ اجْتَمَعْتُ بِهِمَا مُوَظَّفَانِ فِي المُسْتَشْفَى الحُكُومِيِّ.
٩- العُلَمَاءُ الَّذِيْنَ نَاضَلُوا الإنجليزَ كَانُوا مِنْ مَدْرَسَةِ الإِمَامِ وَلِيِّ اللهِ.
١٠- أَكْرِمْ الّذِيْ أَحْسَنَ إِلَيَّ.
١١- الشَجَرَتَانِ اللّتَانِ تَقَعَانِ على جَانِبَيِ الشَارِعِ ظَلِيْلَتَانِ.
١٢- السَّيِّدَاتُ اللّاتِي رَبَّيْنَ الأَطْفَالَ صَالِحَاتٌ.

(٤) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

١- مجھے وہ کتاب عاریت پر دے دو جو تمھیں پسند ہے۔
٢- میں نے ان دو کتابوں سے استفادہ کیا جن کو میں نے خریدا۔

۳- ان دو نرسوں کو انعام دیا گیا جنھوں نے مریض کی مدد کی۔
۴- جو لوگ کھیت میں کام کرتے ہیں وہ جفاکش ہیں۔
۵- جو مسئلہ مجھے درپیش تھا حل ہو گیا۔
۶- یہی وہ ڈاکٹرنیاں ہیں جنھوں نے زخمیوں کی مدد کی۔
۷- جو کتاب میں پڑھتا ہوں آسان ہے۔
۸- جن دو مقررین نے کانفرنس میں تقریر کی وہ مشہور ہیں۔
۹- جو لوگ بے ہودہ کاموں سے بچتے ہیں وہ شریف ہیں۔
۱۰- دار العلوم کی زیر تعمیر لائبریری بڑی ہے۔
۱۱- جو دو مینارے مسجد میں بنائے گئے وہ بہت اونچے ہیں۔
۱۲- جن عورتوں نے مدینہ ہجرت کی، نبی ﷺ نے ان کا امتحان لیا۔

❋ ❋ ❋

الدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

(المَمْنُوْعُ مِن الصَّرْفِ)

قواعد:

المَمْنُوْعُ مِن الصَّرْفِ (غیر منصرف) وہ اسم ہے جس پر صرف ضمہ اور فتحہ آتا ہے، کسرہ اور تنوین نہیں آتی ہے۔ دس قسم کے اسماء غیر منصرف ہوتے ہیں:

۱- مؤنث کے نام خواہ ان کے آخر میں تاے مدوّرہ (ۃ) ہو یا نہ ہو، جیسے: فَاطِمَةُ، عَائِشَةُ، زَيْنَبُ، مَرْيَمُ.

۲- مردوں یا جگہوں کے نام جن کے آخر میں تاے مدوّرہ ہو، جیسے: حَمْزَةُ، أُسَامَةُ، طَلْحَةُ، مَكَّةُ، جِدَّةُ.

۳- وہ نام جو فُعَلُ کے وزن پر ہوں، جیسے: عُمَرُ، زُفَرُ، دُلَفُ، زُحَلُ، مُضَرُ.

۴- وہ نام جو مرکب مزجی (دو کلموں کو بغیر کسی حرف کے واسطے کے ایک کر دیا گیا ہو) ہوں، جیسے: مَعْدِيْكَرَبُ، بَعْلَبَكُّ، حَضْرَمَوتُ.

۵- (الف) مردوں کے نام جن کے آخر میں الف اور نون زائد ہوں، جیسے: عُثْمَانُ، عَفَّانُ، سُفْيَانُ، مَرْوَانُ، نُعْمَانُ.

(ب) صیغہ صفت جس کے آخر میں الف اور نون زائد ہوں، جیسے: كَسْلَانُ، جَوْعَانُ، عَطْشَانُ، شَبْعَانُ، مَلْآنُ.

۶- (الف) جو نام أَفْعَلُ کے وزن پر ہوں، جیسے: أَحْمَدُ، أَكْبَرُ، أَنْوَرُ، أَسْعَدُ.

(ب) جو صیغہ صفت أَفْعَلُ کے وزن پر ہو، جیسے: أَبْيَضُ، أَسْوَدُ، أَحْمَرُ، أَصْفَرُ، أَزْرَقُ.

۷- غیر عربی نام (خواہ انسانوں کے ہوں یا شہروں کے) جیسے: إِبْرَاهِيْمُ، إِسْمَاعِيْلُ، يَعْقُوبُ، بِلْقِيْسُ، دِيُوْبَنْدُ، بِنْغَالُورُ، بَغْدَادُ، بَاكِسْتَانُ، لَنْدَنُ، بَارِيْسُ.

۸- (الف) جو صیغہ صفت فَعْلَاءُ کے وزن پر ہو جیسے: حَمْرَاءُ، خَضْرَاءُ، صَفْرَاءُ، زَرْقَاءُ.

(ب) جو جمع أَفْعِلَاءُ کے وزن پر ہو جیسے: أَغْنِيَاءُ، أَصْدِقَاءُ، أَقْوِيَاءُ، أَطِبَّاءُ.

(ج) جو جمع فُعَلَاءُ کے وزن پر ہو جیسے: فُقَرَاءُ، وُزَرَاءُ، زُمَلَاءُ، عُلَمَاءُ.

(د) جو جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر ہو جیسے: مَسَاجِدُ، مَدَارِسُ، فَنَادِقُ، مَكَاتِبُ، دَقَائِقُ.

(ہ) جو جمع مَفَاعِيلُ کے وزن پر ہو جیسے: مَنَادِيلُ، مَفَاتِيحُ، فَنَاجِينُ، كَرَاسِيُّ.

(۹) أُخْرَىٰ (بمعنی دوسرا) کی جو جمع أُخَرُ کے وزن پر ہو جیسے: جَاءَتْ طَالِبَاتٌ أُخَرُ.

(۱۰) جو عدد فُعَالُ اور مَفْعَلُ کے وزن پر ہو، جیسے: ثُلَاثُ، مَثْلَثُ، سُبَاعُ، مَسْبَعُ.

مثالیں:

۱- يُسَمَّى الرَّسُولُ ﷺ مُحَمَّدًا وأَحْمَدَ (رسول اللہ ﷺ کا نام محمد اور احمد ہے)۔

۲- تزوّجَ عُثْمَانُ رُقَيَّةَ فَأُمَّ كُلْثُومٍ (حضرت عثمانؓ نے حضرت رقیہ پھر حضرت ام کلثوم سے نکاح کیا)۔

۳- مَرْيَمُ أُمُّ سَيِّدِنَا عِيسَىٰ عَلَيهِ السَّلام (حضرت مریم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ماں ہیں)۔

٤- بَغْدَادُ عَاصِمَةُ العِرَاقِ (بغداد عراق کی راجدھانی ہے)۔

٥- سَلْمَانُ الفَارِسِيُّ صَحَابِيٌّ جَلِيلٌ (حضرت سلمان فارسی ایک جلیل القدر صحابی ہیں)۔

٦- عُمَرُ بنُ عَبْدِ العَزِيزِ أعْدَلُ خُلَفَاءِ بَنِي أُمَيَّةَ (عمر بن عبد العزیز خلفائے بنو امیہ میں سب سے زیادہ انصاف پسند خلیفہ ہیں)۔

۷- الوَرْدُ زَهْرُهُ أَحْمَرُ و أَصْفَرُ (گلاب کا پھول سرخ اور زرد ہوتا ہے)۔

۸- بُنِيَتْ مَسَاجِدُ فِي المَدِينَةِ (شہر میں کئی مسجدیں تیار کی گئیں)۔

۹- رَجَعْتُ مِنْ حَضْرَ مَوْتَ إِلَى بَعْلَبَكَّ بِالطَّائِرَةِ (میں حضر موت سے بعلبک ہوائی جہاز سے واپس آیا)۔

۱۰- جَاءَ الأَوْلَادُ مَثْنَىٰ (دو دو لڑکے آئے)۔

۱۱- دَخَلَ المُعَلِّمُونَ المَدْرَسَةَ ثُلَاثَ (تین تین اساتذہ اسکول میں داخل ہوئے)۔

۱۲- فِي المُسْتَشْفَىٰ طَبِيبَاتٌ أُخَرُ (ہاسپٹل میں دوسری ڈاکٹرنیاں ہیں)۔

۱۳- نَبِيلٌ عَطْشَانُ (نبیل پیاسا ہے)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	غیر منصرف	نوعیت
يُسَمَّى الرَّسُولُ ﷺ مُحَمَّدًا وَأَحْمَدَ	أَحْمَدُ	أَفْعَلُ کا وزن
تَزَوَّجَ عُثْمَانُ رُقَيَّةَ فَأُمَّ كُلْثُوم	رُقَيَّةُ	مؤنث کا نام
مَرْيَمُ أُمُّ سَيِّدِنَا عِيسَى عَلَيهِ السَّلام	مَرْيَمُ	مؤنث کا نام
بَغْدَادُ عَاصِمَةُ العِرَاقِ	بَغْدَادُ	غیر عربی نام
سَلْمَانُ الفَارِسِيُّ صَحَابِيٌّ جَلِيلٌ	سَلْمَانُ	نام میں زائد الف نون
عُمَرُ بنُ عَبْدِ العَزِيزِ أَعْدَلُ خُلَفَاءِ بَنِي أُمَيَّةَ	عُمَرُ	فُعَلُ کا وزن
الوَرْدُ زَهْرُهُ أَحْمَرُ وأَصْفَرُ	أَحْمَرُ و أَصْفَرُ	أَفْعَلُ کا وزن
بُنِيَتْ مَسَاجِدُ فِي المَدِينَةِ	مَسَاجِدُ	مَفَاعِلُ کا وزن
رَجَعْتُ مِن حَضْرَمَوْتَ إِلى بَعْلَبَكَّ بِالطَّائِرَةِ	حَضْرَمَوْتُ، بَعْلَبَكُّ	مرکب مزجی نام
جَاءَ الأَولَادُ مَثْنَى	مَثْنَى	عدد کا مخصوص وزن
دَخَلَ المُعَلِّمُونَ المَدْرَسَةَ ثُلاثَ	ثُلاثُ	عدد کا مخصوص وزن
فِي المُسْتَشْفَى طَبِيبَاتٌ أُخَرُ	أُخَرُ	اخری کی فُعَل کے وزن پر جمع
نَبِيلٌ عَطْشَانُ	عَطْشَانُ	صفت فَعْلان کے وزن پر

تدریبات

(ا) ذیل کے جملوں میں غیر منصرف متعین کیجیے۔

۱- عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ زَوْجُ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ.

۲- أَوَّلُ مَنْ سُمِّيَ يَحْيَى، يَحْيَى بنُ زَكَرِيَّا عَلَيهِ السَّلَامُ.

۳- جَهَّزَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ جَيْشَ العُسْرَةِ.

٤- قَادَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ جَيْشَ المُسْلِمِينَ وَهُوَ فَتًى.

٥- أُرْسِلَ شُعَيْبٌ عَلَيهِ السَّلامُ إلى مَدْيَنَ.
٦- لاتَذْهَبْ إلى المَدْرَسَةِ وأنتَ جَوْعَانُ.
٧- زُحَلُ كَوكَبٌ فِي السَّمَاءِ.
٨- فِي الحَدِيقَةِ مَنَاظِرُ جَمِيلَةٌ.
٩- جَلَسْنا فِي الفَصْلِ رُبَاعَ.
١٠- وَقَفَ الطُّلَّابُ فِي الصَّفِّ مَخْمَسَ.
١١- اشْتَرَيْنَا كُتُبًا أُخَرَ.

(٢) ذیل کے جملوں کو بین القوسین سے مناسب اسمائے غیر منصرف سے مکمل کیجیے۔
(زَمْزَم-عطْشَانُ-أَسْرَعُ-فَنَادِقُ-سُدَاسُ-جِدَّةُ-أَسْوَدُ-سُعَادُ-فَاطِمَةُ-أُخَرُ)

١- كَانَ سَعِيدٌ ....
٢- شَرِبَ الحُجَّاجُ مِنْ ....
٣- أفطَرَ المَرِيضُ فِي رَمَضَانَ وصَامَ فِي أيَّامٍ..
٤- وَصَلْنَا بِالطَّائِرَةِ إلى ....
٥- الطَّائِرَةُ ...... مِنَ السَّيَّارَةِ..
٦- فِي المَدِينَةِ......كَثِيرَةٌ ....
٧- الغُرَابُ لَوْنُه ....
٨- ....بِنْتُ الخَطَّابِ أَسْلَمَتْ قَبْلَ أخِيهَا عُمَرَ..
٩- ....طَالِبَةٌ مُجِدَّةٌ ....
١٠- أَخَذَتْ الطَّالِبَاتُ الجَوائِزَ..

(٣) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- بَنَى إبْرَاهِيمُ عَلَيهِ السَّلامُ الكَعْبَةَ.
٢- دِمَشْقُ مَدِينَةٌ قَدِيمَةٌ.
٣- لَا تَنَمْ وأنتَ شَبْعَانُ.
١٠- أَسْعَدُ مُهَنْدِسٌ مُخْلِصٌ.
١١- مِنَ الأَسْمَاءِ العَرَبِيَّةِ مُضَرُ.
١٢- زَكَرِيَّا أَحَدُ الأَنْبِيَاءِ عَلَيهِمِ الصَّلَاةُ والسَّلامُ.

٤- السَّمَاءُ زَرْقَاءُ.
٥- عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا أُمُّ الْمُؤْمِنِيْن.
٦- رَحَّبْتُ بِالأُخْتِ نَبِيْلَةَ.
٧- اللهُ أَكْبَرُ.
٨- فِي مَكَّةَ مَسَاكِنُ كَثِيْرَةٌ لِلْحُجَّاجِ.
٩- دَخَلَ الْعُمَّالُ الْمَصْنَعَ مُحَمَّسَ.
١٣- سَافَرَ التَّاجِرُ إِلَى بَارِيْس.
١٤- أَعْطَيْتُ الصَّدَقَةَ لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ.
١٥- فِي حَيِّنَا حَدِيْقَةٌ خَضْرَاءُ.
١٦- قَدَّمَ يُوْسُفُ هَدِيَّةً لِأَسْعَدَ.
١٧- فِي صَحِيْحِ الْبُخَارِيِّ أَحَادِيْثُ كَثِيْرَةٌ.
١٨- قَابَلَ التَّلَامِيْذُ الْمُعَلِّمَ مُثَنًى.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- یعقوب سالِ دوم کا طالب علم ہے۔
۲- بیروت کتابوں کا عالمی بازار ہے۔
۳- حامد بکر سے بڑا ہے۔
۴- حضرت حمزہؓ شہیدوں کے سردار ہیں۔
۵- ہمارے نبی ﷺ کا نام احمد ہے۔
۶- قاضی غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔
۷- میں نے انگور کے کئی خوشے توڑے۔
۸- دیوبند ایک تاریخی شہر ہے۔
۹- میں نے طلبہ کو ایک ایک کر کے بلایا۔
۱۰- سہیل ناراض ہے۔
۱۱- پارک میں کئی پانی کی نالیاں ہیں۔
۱۲- حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ کی سب سے پہلی بیوی ہیں۔
۱۳- امام زفر امام ابو حنیفہ کے شاگرد ہیں۔
۱۴- علی، سالم سے بڑا ہے۔
۱۵- فضا میں بے شمار سیارے ہیں۔
۱۶- آسمان کا رنگ نیلا ہے۔
۱۷- ابو دُلَف ایک شاعر ہے۔
۱۸- ملک میں دوسرے مدرسے قائم ہوئے۔

***

الدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ
(العَدَدُ)

قواعد:

عربی اعداد میں وَاحِدٌ اور اِثْنَانِ کسی اسم کی صفت بنتے ہیں اور تذکیر و تانیث میں موصوف کے مطابق ہوتے ہیں۔ دوسرے اعداد کی طرح ان کی تمیز نہیں آتی ہے، جیسے: عِنْدِيْ كِتَابٌ وَاحِدٌ فِي الْفِقْهِ (میرے پاس فقہ کی ایک کتاب ہے)، حَفِظَ خَالِدٌ سُوْرَةً وَاحِدَةً مِنَ الْقُرْآنِ (خالد نے قرآن کی ایک سورت حفظ کرلی)، عِنْدِيْ كِتَابَانِ اثْنَانِ فِي التَّفْسِيْرِ (میرے پاس تفسیر کی دو کتابیں ہیں)، حَفِظْتُ سُوْرَتَيْنِ اثْنَتَيْنِ فِيْ لَيْلَةٍ (میں نے ایک رات میں دو سورتیں یاد کرلیں)۔

پھر ثَلَاثَةٌ سے عَشَرَةٌ تک کی "تمیز" تذکیر و تانیث میں عدد کے مخالف ہوگی، نیز جمع ہوگی اور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوگی۔ تمیز کی تذکیر و تانیث میں واحد کا اعتبار ہوتا ہے، نہ کہ جمع کا، جیسے: صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ (میں نے مہینے میں تین دن روزے رکھے)، مَكَثْتُ ثَلَاثَ لَيَالٍ فِي الْفُنْدُقِ (میں تین راتیں ہوٹل میں ٹھہرا)۔

مثالیں:

(الف)	(ب)
١ - لَدَيَّ ثَلَاثَةُ كُتُبٍ	١ - لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ
٢ - لَهُ أَرْبَعَةُ أَبْنَاءٍ	٢ - عِنْدَهَا أَرْبَعُ نِسْوَةٍ
٣ - اشْتَرَيْتُ خَمْسَةَ أَقْلَامٍ	٣ - فِي الشُّقَّةِ خَمْسُ غُرَفٍ
٤ - لَهُ سِتَّةُ أَطْفَالٍ	٤ - فِي الْفَصْلِ سِتُّ طَالِبَاتٍ

٥- صَلّٰی سَبْعَةُ مُسْلِمِيْنَ	٥- فِي المَدْرَسَةِ سَبْعُ مُعَلِّمَاتٍ
٦- مَضَتْ ثَمَانِيَةُ أَعْوَامٍ	٦- لَدَيْهِ ثَمَانِيْ دَجَاجَاتٍ
٧- فِيْ الفَصْلِ تِسْعَةُ تَلَامِيْذَ	٧- صَلّٰی حَامِدٌ تِسْعَ صَلَوَاتٍ
٨- عَلَی الشَّارِعِ عَشَرَةُ دَكَاكِيْنَ	٨- قَرَأَ نَبِيْلٌ عَشْرَ صَفَحَاتٍ

مثالوں کی وضاحت:

جملے	عدد	تمیز
١- لَدَيَّ ثَلَاثَةُ كُتُبٍ	ثَلَاثَة	كُتُب (جمع مذکر مجرور)
٢- لَهُ أَرْبَعَةُ أَبْنَاءٍ	أَرْبَعَة	أَبْنَاء (جمع مذکر مجرور)
٣- اشْتَرَيْتُ خَمْسَةَ أَقْلَامٍ	خَمْسَة	أَقْلَام (جمع مذکر مجرور)
٤- لَهُ سِتَّةُ أَطْفَالٍ	سِتَّة	أَطْفَال (جمع مذکر مجرور)
٥- صَلّٰی سَبْعَةُ مُسْلِمِيْنَ	سَبْعَة	مُسْلِمِيْن (جمع مذکر مجرور)
٦- مَضَتْ ثَمَانِيَةُ أَعْوَامٍ	ثَمَانِيَة	أَعْوَام (جمع مذکر مجرور)
٧- فِيْ الفَصْلِ تِسْعَةُ تَلَامِيْذَ	تِسْعَة	تَلَامِيْذ (جمع مذکر مجرور)
٨- عَلَی الشَّارِعِ عَشَرَةُ دَكَاكِيْنَ	عَشَرَة	دَكَاكِيْن (جمع مذکر مجرور)
٩- لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ	ثَلَاث	بَنَات (جمع مؤنث مجرور)
١٠- فِي الحُجْرَةِ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ	أَرْبَع	نِسْوَة (جمع مؤنث مجرور)
١١- فِي الشَّقَّةِ خَمْسُ غُرَفٍ	خَمْس	غُرَف (جمع مؤنث مجرور)
١٢- فِي الفَصْلِ سِتُّ طَالِبَاتٍ	سِتّ	طَالِبَات (جمع مؤنث مجرور)
١٣- فِي المَدْرَسَةِ سَبْعُ مُعَلِّمَاتٍ	سَبْع	مُعَلِّمَات (جمع مؤنث مجرور)
١٤- لَدَيْهِ ثَمَانِيْ دَجَاجَاتٍ	ثَمَانِي	دَجَاجَات (جمع مؤنث مجرور)

١٥- صَلَّى حَامِدٌ تِسْعَ صَلَوَاتٍ	تِسْع	صَلَوَات (جمع مؤنث مجرور)
١٦- قَرَأَ نَبِيْلٌ عَشْرَ صَفَحَاتٍ	عَشْر	صَفَحَات (جمع مؤنث مجرور)

تدریبات

(۱) ذیل کے جملوں کو مناسب تمیز رکھ کر مکمل کیجیے۔

١- فِي الْمَدْرَسَةِ سَبْعَة.....

٢- شَارَكَ فِي الْجَلْسَةِ ثَلَاثَة.....

٣- اشْتَرَيْتُ خَمْس........

٤- صَلَّيْتُ أَرْبَع.........

٥- عَدَدُ آيَاتِ سُوْرَةِ الْكَوْثَرِ ثَلَاث.....

٦- قَرَأْتُ أَرْبَعَة......................

٧- يَتَكَوَّنُ كِتَابُ الْحَيَوَانِ لِلْجَاحِظِ مِنْ ثَمَانِيَة...

٨- حَفِظْتُ سَبْع..... مِنْ دِيْوَانِ الْبُحْتُرِي.

(۲) ذیل کے جملوں کو مناسب عدد رکھ کر مکمل کیجیے۔

١- عَلَى الْمَكْتَبِ..... كُرَّاسَاتٍ.

٢- فِي الْحَقِيْبَةِ..... أَقْلَامٍ.

٣- فِي الْمَجْلِسِ..... ضُيُوْفٍ.

٤- أَقَمْتُ فِي مَكَّةَ..... أَيَّامٍ.

٥- حَفِظْتُ مِنَ الْقَصِيْدَةِ..... أَبْيَاتٍ.

٦- نَأْكُلُ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ..... وَجَبَاتٍ.

٧- قَضَيْنَا فِي الرِّيَاضِ..... أَشْهُرٍ.

٨- فِي الْفُنْدُقِ..... أَدْوَارٍ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- اشْتَرَيْتُ سَبْعَةَ كُتُبٍ.

٢- أَجَابَ الدَّعْوَةَ أَرْبَعَةُ رِجَالٍ.

٣- فِي الْحَقِيْبَةِ خَمْسُ كُرَّاسَاتٍ.

٤- فِي الْحَظِيْرَةِ سِتُّ بَقَرَاتٍ.

٥- عَدَدُ مَنْ يَعْمَلُ فِي الْمُسْتَشْفَى تِسْعُ طَبِيْبَاتٍ.

٩- عَاشَ الرَّسُوْلُ ﷺ فِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ عَشْرَ سَنَوَاتٍ.

١٠- اشْتَرَيْتُ خَمْسَ كُرَّاسَاتٍ.

١١- اشْتَرَكَ فِي الْمُسَابَقَةِ تِسْعَةُ طُلَّابٍ.

١٢- فَازَ فِي الْمُسَابَقَةِ ثَلَاثَةُ طُلَّابٍ.

١٣- الْمَكْتَبَةُ تَشْتَمِلُ عَلَى أَرْبَعَةِ أَدْوَارٍ.

٦- فِي الفَصْلِ خَمْسَةُ أَبْوَابٍ.
٧- حَضَرَ حَفْلَ الزَّوَاجِ سَبْعُ مَدْعُوَّاتٍ.
٨- أَجَابَ عَنِ السُّؤَالِ عَشَرَةُ طُلَّابٍ.
١٤- فِي المَنْزِلِ ثَلَاثُ حُجُرَاتٍ لِلنَّوْمِ.
١٥- الأُسْبُوعُ سَبْعَةُ أَيَّامٍ.
١٦- فِي الأُسْرَةِ ثَمَانِي بَنَاتٍ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- عمارت میں تین دروازے ہیں۔
۲- مہینے میں چار ہفتے ہوتے ہیں۔
۳- بلڈنگ میں دس کمرے ہیں۔
۴- بکر ہر ماہ تین میگزین خریدتا ہے۔
۵- میں نے تین پھول توڑے۔
۶- فقہ میں چار مسلک ہیں۔
۷- اس عمارت میں دس ستون ہیں۔
۸- عمارت میں نو دروازے ہیں۔
۹- فیملی کے سات ممبر ہیں۔
۱۰- سہیل نے پانچ گھنٹے ٹرین کا انتظار کیا۔
۱۱- نو طلبہ کا کالج میں داخلہ ہوا۔
۱۲- اس مہینے کی چھے راتیں گزر گئیں۔
۱۳- خالد نے کتاب کے تیس صفحے پڑھے۔
۱۴- کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔
۱۵- نبیل نے دہلی میں آٹھ دن گزارے۔
۱۶- اصحاب کہف کی تعداد سات ہے۔

* * *

الدَّرْسُ الخَامِسَ عَشَر
(إِنَّ وأَخَوَاتُهَا)

قواعد:

إِنَّ وأَخَوَاتُهَا کو حروف مشبہ بالفعل کہتے ہیں، یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ یہ چھ حروف ہیں: إِنَّ، أَنَّ، كَأَنَّ، لكِنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ.

١- إِنَّ تحقیق کے لیے آتا ہے، اردو میں اس کا ترجمہ: بے شک، یقیناً، حقیقت یہ ہے، واقعہ یہ ہے وغیرہ سے کیا جاتا ہے، جیسے: إِنَّ المُجِدَّ نَاجِحٌ (بے شک محنت کرنے والا کامیاب ہے)۔

٢- أَنَّ معنیٰ مصدری کے لیے آتا ہے، جیسے: عَلِمْتُ أَنَّ الغيبةَ مِنَ الكَبَائِرِ (مجھے معلوم ہے کہ غیبت کبیرہ گناہ ہے / مجھے غیبت کا کبیرہ گناہ ہونا معلوم ہوا)۔

٣- كَأَنَّ تشبیہ کے لیے آتا ہے، جیسے: كَأَنَّ المُعَلِّمَ أَبٌ عَطُوفٌ (گویا کہ استاذ مشفق باپ ہے)۔

٤- لكِنَّ استدراک (پچھلے کلام سے پیدا ہونے والے شبہے کے ازالے) کے لیے آتا ہے، جیسے: المَحَلُّ مَفْتُوحٌ لكِنَّ صَاحِبَهُ غَائِبٌ (دکان کھلی ہوئی ہے لیکن دکان دار موجود نہیں ہے)۔

٥- لَيْتَ تمنّی کے لیے آتا ہے، جیسے: لَيْتَ الأَمْنَ يَسُوْدُ العَالَمَ (کاش دنیا میں امن کی بالا دستی ہوتی)۔

٦- لَعَلَّ ترجّی کے لیے آتا ہے، اس کا ترجمہ: امید ہے، متوقع ہے، ہو سکتا ہے، شاید وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔ جیسے: لَعَلَّ المُسَافِرَ قَادِمٌ (شاید کہ مسافر آگیا ہو)۔

مثالیں:

١- إِنَّ اللهَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ (بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے)۔

٢- أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں)۔

٣- كَأَنَّ الجُنْدِيَّ أَسَدٌ (گویا کہ فوجی شیر ہے)۔

٤- الجَوُّ صَحْوٌ لكنَّ المَطَرَ نَازِلٌ (موسم صاف ہے لیکن بارش ہو رہی ہے)۔

٥- لَيْتَنِي أَمْلِكُ مَالًا كَثِيْرًا (کاش میرے پاس بہت سارا مال ہوتا)۔

٦- لَعَلَّ حَامِدًا مُسَافِرٌ (ہو سکتا ہے کہ حامد سفر پر ہو)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	حرف مشبہ بالفعل	اسم	خبر	نوعیت
إنَّ اللهَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	إنَّ	اللهَ	خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	تحقیق
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ	أنَّ	محمدًا	رَسُولُ اللهِ	معنی مصدری
كَأَنَّ الجُنْدِيَّ أَسَدٌ	كأنَّ	الجُنْدِيَّ	أَسَدٌ	تشبیہ
الجَوُّ صَحْوٌ لكنَّ المَطَرَ نَازِلٌ	لكنَّ	المَطَرَ	نَازِلٌ	استدراک
لَيْتَنِي أَمْلِكُ مالاً كَثِيْرًا	ليتَ	ي	أَمْلِكُ	تمنّی
لَعَلَّ حَامِدًا مُسَافِرٌ	لعلَّ	حَامِدًا	مُسَافِرٌ	ترجّی

تدريبات

(١) خالی جگہوں میں مناسب حرف مشبہ بالفعل رکھیے۔

١- ....الوَطَنَ عَزِيْزٌ. ٢- ....الأَشْجَارَ مُثْمِرَةٌ.

٣- ....الكِتَابَ صَدِيْقٌ. ٤- لاشَكَّ..........العَمَلَ شَرَفٌ.

٥- المَطَرُ نَازِلٌ..........الجَوَّ دَافِئٌ. ٦- ....المُسَافِرَ قَادِمٌ.

(٢) بین القوسین سے مناسب اسم لے کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(السَّاعَةُ، الأَمْرُ، الدَّوَاءُ، المُقَاتِلُ، المُجِدُّ، الشَّجَرَةُ)

١- إنَّ..........نَاجِحٌ. ٢- لَعَلَّ..........قَرِيْبٌ.

٣- كَأَنَّ..............أَسَدٌ. ٤- لَيْتَ..........تُثْمِرُ كلَّ سَنَةٍ.
٥- عَلِمْتُ أَنَّ........وَاضِحٌ. ٦- لَعَلَّ..............مُفِيْدٌ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- اِعْلَمْ أَنَّ الأمِّيَّةَ داءٌ ضَارٌّ.
٢- كَأَنَّ العِلْمَ نُورٌ.
٣- إنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ أحدُ المُبَشَّرِيْنَ بِالجَنَّةِ.
٤- لَيْتَ أَخَاكَ مُجِدٌّ فِي دُرُوسِه.
٥- لَعَلَّ الصِّحَّةَ تَعُودُ إلى المَرِيْضِ.
٦- تَوَقَّفَ نُزُوْلُ المَطَرِ لٰكِنَّ السَّحَابَ كَثِيْفٌ.
٧- إنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيْمٌ [البقرة/ ١٧٣].
٨- أَخْبَرَ أَخِي أَنَّ المُبَارَاةَ مُؤَجَّلَةٌ.
٩- كَأَنَّ الصَّدِيْقَ المُخْلِصَ مِرْآةٌ لِصَدِيْقِه.
١٠- المَسَافَةُ قَرِيْبَةٌ لٰكِنَّ الطَّرِيْقَ غَيْرُ مُعَبَّدٍ.
١١- لَيْتَ السَّلَامَ دَائِمٌ بَيْنَ الشُّعُوْبِ.
١٢- وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ [الشورى/ ١٧].

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- آپ کی بات بالکل صحیح ہے۔
۲- آپ کا بھائی کم عمر ہے لیکن اس کی فکر پختہ ہے۔
۳- گویا کہ مدارس روشنی کے مینارے ہیں۔
۴- حضرت مریم نے کہا: کاش میں اس سے پہلے ہی مر گئی ہوتی۔
۵- میں نے سنا ہے کہ آپ سفر میں جا رہے ہیں۔
۶- مسابقے میں حصہ لو، شاید کہ کامیاب ہو جاؤ۔
۷- بلاشبہ صحت مندوں کے سروں پر تاج ہے۔
۸- یقیناً محنت کامیابی کی ضامن ہے۔
۹- گویا کہ ہوائی جہاز کی آواز بجلی کی کڑک ہے۔
۱۰- کاش میرے گھر کا پارک بڑا ہوتا۔
۱۱- گھر بڑا ہے لیکن اس کا صحن تنگ ہے۔
۱۲- امید ہے کہ اللہ تعالی ہماری دعا قبول فرمائے۔

***

الدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ

(كَانَ وأَخَوَاتُها)

قواعد:

كَانَ وأَخَوَاتُها کو افعال ناقصہ کہتے ہیں، یہ افعال اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

جیسے: كَانَ الطَّالِبُ نَاجِحًا (طالب علم کامیاب تھا)، صَارَ الفَقِيرُ غَنِيًّا (غریب مالدار ہو گیا)۔

کثیر الاستعمال افعال ناقصہ کی تعداد چودہ ہیں۔

افعال ناقصہ اور ان کے معانی:

١- كَانَ: زمانہ ماضی میں خبر کے مبتدا کے ساتھ متصف ہونے کو بتلاتا ہے، جیسے: كَانَ الجَوُّ مُعَطَّرًا (فضا معطر تھی)۔

٢- صَارَ: مبتدا کے ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونے کو بتانے کے لیے آتا ہے، جیسے: صَارَ الطِّفْلُ شَابًّا (لڑکا جوان ہو گیا)۔

٣- ظَلَّ: مبتدا کے خبر کے ساتھ دن کے وقت میں متصف ہونے کے تسلسل کو بتانے کے لیے آتا ہے، جیسے: ظَلَّ الجَوُّ صَحْوًا طَوَالَ الرِّحْلَةِ (پورے سفر کے دوران فضا صاف رہی)۔

٤- أَصْبَحَ: مبتدا کے خبر کے ساتھ صبح کے وقت متصف ہونے کو بتانے کے لیے آتا ہے، جیسے: أَصْبَحَ السَّحَابُ مُنْقَشِعًا (صبح کے وقت بادل چھٹ گیا)۔

٥- أَمْسَى: مبتدا کے خبر کے ساتھ شام کے وقت متصف ہونے کو بتانے کے لیے آتا ہے، جیسے: أَمْسَى بَكْرٌ مَرِيضًا (شام کے وقت بکر بیمار ہو گیا)۔

٦- أَضْحَى: مبتدا کے خبر کے ساتھ چاشت کے وقت متصف ہونے کو بتانے کے لیے آتا ہے، جیسے: أَضْحَى خَالِدٌ مُسَافِرًا (خالد چاشت کے وقت مسافر ہوا)۔

٧- بَاتَ: مبتدا کے خبر کے ساتھ رات کے وقت متصف ہونے کو بتانے کے لیے آتا ہے، جیسے:
بَاتَ مُحَمَّدٌ أَرِقًا (محمد رات کے وقت بے خوابی کا شکار رہا)۔

نوٹ: مذکورہ بالا چاروں افعال ناقصہ اپنے معنی کے علاوہ کبھی صَارَ کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

٨- عَادَ: مبتدا کے ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونے کو بتانے کے لیے آتا ہے۔
جیسے: عَادَ الجَوُّ صَحْوًا (موسم صاف ہو گیا)۔

٩- مَافَتِیءَ: مبتدا کے خبر کے ساتھ متصف ہونے کے تسلسل کو بتانے کے لیے آتا ہے۔ جیسے:
ما فَتِیءَ بَكْرٌ مُوَظَّفًا (بکر مسلسل ملازم رہا)۔

١٠- ما انْفَكَّ: مَافَتِیءَ کے ہم معنی ہے، جیسے: ما انْفَكَّ كَلَامُكَ غَامِضًا (آپ کی گفتگو ہمیشہ مبہم رہی ہے)۔

١١- مَازَالَ: بھی مَافَتِیءَ کے ہم معنی ہے۔ جیسے: ما زالَ الأبُ مَشْغُولاً (والد صاحب مسلسل مشغول رہے)۔

١٢- مَا بَرِحَ: بھی مَافَتِیءَ کے ہم معنی ہے۔ جیسے: ما بَرِحَتْ الفُصْحى لغةَ المثقَّفِينَ العَرَبِ (فصیح عربی زبان ہمیشہ تعلیم یافتہ عربوں کی زبان رہی ہے)۔

١٣- مَادَامَ: اپنے ماقبل کے دوام کی مدت بتانے کے لیے آتا ہے، جیسے: تَبْقَى اللُّغَةُ العَرَبِيَّةُ ما دَامَ القُرآنُ مَحْفُوظًا في الصدُورِ (جب تک قرآن سینوں میں محفوظ رہے گا اس وقت تک عربی زبان باقی رہے گی)۔

١٤- لَيْسَ: نفی کے لیے آتا ہے۔ جیسے: لَيْسَ الدرْسُ صَعْبًا (سبق مشکل نہیں ہے)۔

نوٹ: لَيْسَ کی خبر پر کبھی باء حرف جر زائدہ بھی آتی ہے۔ جیسے: أَلَيْسَ اللهُ بِكَافٍ عَبْدَه؟ (کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟)۔

مثالیں:

١- كَانَ الجَوُّ صَحْوًا (موسم صاف تھا)۔

٢- أَصْبَحَتْ الشَّمْسُ مُشْرِقَةً (سورج صبح کے وقت روشن تھا)۔

٣- ظَلَّ الفَلَّاحُ عَامِلاً في الحَقْلِ (کسان دن بھر کھیت میں کام کرتا رہا)۔
٤- مَا زَالَ الطَّالِبُ مجتهِدًا (طالب علم مسلسل محنت کرتا رہا)۔
٥- صَارَ الجَوُّ حَارًّا (موسم گرم ہو گیا)۔
٦- لَيْسَتْ الحَيَاةُ كَسَلاً وَخُمُولًا (زندگی سستی اور گمنامی کا نام نہیں ہے)۔
٧- النَّجَاحُ مَأمُولٌ مَادَامَ الجُهْدُ مُتَوَاصِلاً (جب تک محنت جاری ہے کامیابی کی امید کی جا سکتی ہے)۔
٨- مابرِحَ القِطَارُ سَائِراً حتّٰی وَصَلَ إلى المَدِينَةِ (ٹرین برابر چلتی رہی یہاں تک کہ شہر پہنچ گئی)۔
٩- أَضْحَى الخَبَرُ مُنْتَشِرًا (چاشت کے وقت خبر پھیل گئی)۔
١٠- مَا فَتِئَ جَدِّي مُقِيمًا بالقَرْيَةِ (میرے دادا ہمیشہ گاؤں میں رہے)۔
١١- أَمْسَى الفَلَّاحُ سَعِيدًا بِنُزُولِ المَطَرِ (شام کے وقت بارش ہونے سے کسان خوش ہوا)۔
١٢- عَادَتْ المُشْكِلَةُ مُعَقَّدَةً (مسئلہ پیچیدہ ہو گیا)۔
١٣- بَاتَ المَرِيضُ سَاهِرًا (بیمار رات بھر جاگتا رہا)۔
١٤- مَا انفَكَّ عليٌّ خَادِمًا لِلمُجْتَمَعِ (علی ہمیشہ معاشرے کی خدمت کرتا رہا)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	فعل ناقص	اسم	خبر	نوعیت
كَانَ الجَوُّ صَحْوًا	كَانَ	الجَوُّ	صَحْوًا	زمانہ ماضی میں مبتدا کا خبر کے ساتھ متصف ہونا۔
أَصْبَحَتْ الشَّمْسُ مُشْرِقَةً	أَصْبَحَ	الشَّمْسُ	مُشْرِقَةً	صبح کے وقت مبتدا کا خبر کے ساتھ متصف ہونا۔
ظَلَّ الفَلَّاحُ عَامِلاً	ظَلَّ	الفَلَّاحُ	عَامِلاً	دن کے وقت مبتدا کا خبر کے ساتھ متصف ہونا۔
مَا زَالَ الطَّالِبُ مُجْتَهِدًا	مَا زَالَ	الطَّالِبُ	مجتهدًا	خبر کا مبتدا کے لیے لازم ہونا۔
صَارَ الجَوُّ حَارًّا	صَارَ	الجَوُّ	حَارًّا	مبتدا کا ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔
لَيْسَتْ الحَيَاةُ كَسَلاً	لَيْسَ	الحَيَاةُ	كَسَلاً	خبر کی مبتدا سے نفی کرنا۔
النَّجَاحُ مَأمُولٌ مَادَامَ	مَادَامَ	الجُهْدُ	مُتَوَاصِلاً	مبتدا کے خبر کے ساتھ متصف ہونے

الجُهْدُ مُتَوَاصِلاً				کی مدت بتانا۔
مـابرِح القِطَـارُ سَـائِرًا حتّٰی وَصَلَ إلی المَدِینَةِ	مابرِح	القِطَارُ	سَائِرًا	خبر کا مبتدا کے لیے لازم ہونا۔
أَضْحَی الخَبَرُ مُنْتَشِرًا	أَضْحَی	الخَبَرُ	منتشرًا	چاشت کے وقت مبتدا کا خبر کے ساتھ متصف ہونا۔
مَا فَتِئَ جَدِّيْ مُقِیمًا	مَا فَتِئَ	جَدِّيْ	مُقِیمًا	خبر کا مبتدا کے لیے لازم ہونا۔
أَمْسَی الفَلَّاحُ سَعِیْدًا	أَمْسَی	الفَلَّاحُ	سَعِیْدًا	شام کے وقت مبتدا کا خبر کے ساتھ متصف ہونا۔
عَادَتْ المُشْكِلَةُ معقّدةً	عَادَ	المُشْكِلَةُ	معقّدةً	مبتدا کا ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا۔
بَاتَ المَرِیضُ سَاهِرًا	بَاتَ	المَرِیضُ	سَاهِرًا	رات کے وقت مبتدا کا خبر کے ساتھ متصف ہونا۔
مَا انفَكَّ عليٌّ خَادِمًا	مَا انفَكَّ	عليٌّ	خَادِمًا	خبر کا مبتدا کے لیے لازم ہونا۔

تدریبات

(۱) بین القوسین سے فعل ناقص کا مناسب اسم لے کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(الـجَوُّ، الـمَطَرُ، السَّمَاءُ، السَّمَاءُ، الخَادِمُ، الـمَرِیْضُ، الأَزْهَارُ، الـمُهْمِلُ)

١- كَانَتْ..............صَافِیَةً. ٥- أَمْسَی..............مُعْتَدِلاً.

٢- مَا زَالَ..............نَازِلاً. ٦- ظَلَّ..............واقفًا.

٣- صَارَ..............ثَلْجًا. ٧- عَادَتْ..............مُتَفَتِّحَةً.

٤- بَاتَ..............مُتَأَوِّهًا. ٨- لَیْسَ..............مَحْبُوبًا.

(۲) بین القوسین سے فعل ناقص کی مناسب خبر لے کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(سَاهِرٌ، نَادِرٌ، مُتْعَبٌ، مَحْمُودٌ، مُلَبَّدَةٌ بِالغُیُومِ، سَاهِرُونَ، مُعْتَدِلٌ، عَجِینٌ)

١- أَمْسَی الفَلَّاحُ.......... ٥- أَصْبَحَتْ السَّمَاءُ..........

٢- أَضْحَی التفوّقُ فِي العِلْمِ.......... ٦- سَأعْمَلُ مَادَامَ الجَوُّ..........

٣- لَیْسَ الإهمالُ.......... ٧- صَارَ الدَّقِیْقُ..........

٤- لا يَبْرَحُ الحَارِسُ............ ٨- بَاتَ أَهْلُ البَدْوِ............

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- لَيسَ النَّجَاحُ سَهْلاً.

٢- صَارَ البُخَارُ مَاءً.

٣- باتَ الجُندِيُّ سَاهِرًا.

٤- ظَلَّ المَطَرُ نَازِلاً.

٥- عَادَتْ الأرْضُ خِصْبَةً.

٦- أَضْحَى أَبِيْ مَوْجُودًا فِي المَنْزِلِ.

٧- مَا زَالَ المُؤْمِنُ وَاثِقًا بِنَصْرِ الله.

٨- أَصْبَحَ المَطَرُ مُنْهَمِرًا.

٩- كُنْتُم خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاس [آل عمران/ ١١٠].

١٠- لا أَفْهَمُ دُرُوسِيْ مَا دُمْتُ مُتْعَبًا.

١١- نَزَلَ المَطَرُ أَمْسِ؛ فَأَصْبَحَتْ شَوَارِعُ المَدِيْنَةِ نَظِيْفَةً.

١٢- صَارَ نَبِيْلٌ مُهَذَّبًا.

١٣- لم تَزَلْ الطَّائِرَاتُ قَاذِفَةً بِالقَنَابِلِ.

١٤- أَضْحَتْ البِئْرُ مَلْآنَةً.

١٥- ظَلَّ البُسْتَانِيُّ مُتَعَهِّدًا الحَدِيقَةَ.

١٦- أَمْسَى نَجَاحُكُم مُنْتَظَرًا مَا دُمْتُم مُجِدِّيْنَ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- میں دہلی میں مقیم تھا۔

۲- صبح کے وقت حامد بعافیت تھا۔

۳- کامیابی بعید الحصول ہو گئی۔

۴- شام کے وقت موسم معتدل ہو گیا۔

۵- میں نہیں سوؤں گا جب تک آپ بیدار رہیں گے۔

۶- بیمار رات بھر کراہتا رہا۔

۷- پھیری کرنے والا دن بھر پھیری کرتا رہا۔

۸- عرب اللہ کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے۔

۹- صبح کے وقت فضا خوب صورت تھی۔

۱۰- گرمی سخت ہو گئی۔

۱۱- سورج برابر نکلا رہا۔

۱۲- بچہ شام کے وقت سویا۔

۱۳- جب تک موسم گرم ہے میں آرام کروں گا۔

۱۴- کسان دن بھر سست رہا۔

۱۵- طلبہ امتحان کے دنوں میں جاگ کر رات گزارتے ہیں۔

۱۶- وہ دشمن سے جنگ میں ایک دوسرے کے معاون ہو گئے۔

* * *

الدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ
(أَفْعَالُ الْمُقَارَبَةِ و الرَّجَاءِ و الشُّرُوعِ)

قواعد:

١- أفعالُ المُقَارَبَةِ: تین ہیں: كَادَ، كَرَبَ، أَوْشَكَ یہ افعال مبتدا کے لیے خبر کے جلد حصول کو بتلاتے ہیں۔ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، ان کا اسم مرفوع ہوتا ہے اور خبر فعل مضارع ہوتی ہے جو محلاً منصوب ہوتی ہے۔ ان کی خبر (فعل مضارع) کبھی "أَنْ" کے ساتھ ہوگی اور کبھی بغیر "أَنْ" کے۔ البتہ "كَادَ" اور "كَرَبَ" کی خبر عام طور پر بغیر "أَنْ" کے آتی ہے اور "أَوْشَكَ" کی "أَنْ" کے ساتھ۔

٢- أفعالُ الرَّجَاءِ: تین ہیں: عَسَى، حَرَى، اخْلَوْلَقَ یہ افعال خبر کے وقوع کے متوقع ہونے کو بتلاتے ہیں۔ یہ بھی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، ان کا اسم مرفوع ہوتا ہے اور خبر فعل مضارع ہوتی ہے جو محلاً منصوب ہوتی ہے۔ ان کی خبر (فعل مضارع) "أَنْ" کے ساتھ ہوگی۔ البتہ عسى کی خبر (فعل مضارع) "أَنْ" کے ساتھ عام طور پر ہوتی ہے جبکہ بغیر "أَنْ" کے کبھی کبھی۔

٣- أفعالُ الشُّرُوعِ: چند ہیں: أَخَذَ، شَرَعَ، هَبَّ، أَنْشَأَ، طَفِقَ، جَعَلَ، بَدَأَ، رَاحَ.
یہ افعال بھی أفعالُ المُقَارَبَةِ والرَّجَاءِ کی طرح عمل کرتے ہیں۔ البتہ ان کی خبر فعل مضارع بغیر أن کے ہوتی ہے۔

مثالیں:

١- كَادَتْ الكَأْسُ تَتَدَفَّقُ مَاءً (قریب ہے کہ پیالہ چھلک جائے)۔

٢- كَرَبَ الثَلْجُ أَنْ يَذُوبَ (قریب ہے کہ برف پگھل جائے)۔

٣- أوْشَكَ اللَّيْلُ أنْ يَنْقَضِيَ (قریب ہے کہ رات گزر جائے)۔

٤- عَسَى الحَرْبُ أنْ تضَعَ أوزَارَها (امید ہے کہ جنگ ختم ہو جائے)۔

٥- حَرَى الجوُّ أنْ يَصْفُوَ (امید ہے کہ موسم صاف ہو جائے)۔

٦- اخلَوْلَقَ السَّلامُ أن يَعُمَّ العَالَمَ (امید ہے کہ دنیا میں امن قائم ہو جائے)۔

٧- أخَذَتْ الأزْهَارُ تَتَفَتَّحُ فِي فَصْلِ الرَّبِيْعِ (موسم بہار میں پھول کھلنے لگے)۔

٨- شَرَعَ الطُّلابُ يَسْتَعِدُّونَ للامْتِحَانِ (طلبہ امتحان کی تیاری کرنے لگے)۔

٩- هَبَّ الطِّفْلُ يَمْشِي على رِجْلَيه (بچہ پیروں کے بل چلنے لگا)۔

١٠- قَامَ الأَطفالُ يَفْرَحُونَ ويَمْرَحُونَ (بچے ہنسنے اور کھیلنے لگے)۔

١١- طَفِقَ البُسْتَانِيُّ يَسْقِيْ الأشْجَارَ (مالی درختوں کو پانی دینے لگا)۔

١٢- أنشأَ اللَّاعِبُون يَلْعَبُونَ فِي المَلْعَبِ (کھلاڑی کھیل گاہ میں کھیلنے لگے)۔

١٣- جَعَلَ نَبِيْلٌ يُكْمِلُ الوَاجِبَ المَدْرَسِيَّ (نبیل ہوم ورک مکمل کرنے لگا)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	فعل	اسم	خبر	نوعیت فعل
كادَتْ الكَأسُ تَندفِقُ ماءً	كَادَتْ	الكَأسُ	تَندفِقُ ماءً	مقاربہ
كَرَبَ الثَّلْجُ يَذُوبُ	كَرَبَ	الثَّلْجُ	أنْ يَذُوبَ	"
أوْشَكَ اللَّيلُ أنْ ينقَضِيَ	أوشَكَ	اللَّيلُ	أنْ ينقَضِيَ	"
عَسَى الحَرْبُ أنْ تضَعَ أوزَارَها	عَسَى	الحَرْبُ	أنْ تَضَعَ	رجاء
حَرَى الجَوُّ أنْ يَصْفُوَ	حَرَى	الجَوُّ	أنْ يَصْفُوَ	"
اخلَوْلَقَ السَّلامُ أنْ يَعُمَّ العَالَمَ	اخلَوْلَقَ	السَّلامُ	أن يعُمَّ العَالَمَ	"
أخذَتْ الأزْهَارُ تَتَفَتَّحُ	أخذَتْ	الأزهَارُ	تَتَفَتَّحُ	شروع
شَرَعَ الطُّلابُ يَسْتَعِدُّونَ	شَرَعَ	الطُّلابُ	يَسْتَعِدُّونَ	"
هَبَّ الطِّفْلُ يَمْشِي على رِجْلَيْه	هَبَّ	الطِّفْلُ	يَمْشِي على رِجْلَيْه	"

قَامَ الأطفالُ يَفرَحُونَ ويَمرَحُونَ	قَامَ	الأطفالُ	يفرَحون ويمرَحُون	شروع
طَفِقَ البُستَانِيُّ يَسقِي الأشجَارَ	طَفِقَ	البُستَانِيُّ	يَسقِي الأشجَارَ	"
أنشَأ اللاعِبُونَ يَلعَبُونَ فِي المَلعَبِ	أنشَأ	اللاعِبُونَ	يَلعَبُونَ فِي المَلعَبِ	"
جَعَلَ نَبِيلٌ يُكمِلُ	جَعَلَ	نَبِيلٌ	يُكمِلُ	"

تدریبات

(۱) درج ذیل جملوں میں فعل اور اس کی نوعیت متعین کیجیے۔

۱- يَكَادُ مَاءُ البِئرِ يَنضُبُ.
۲- أنشَأَ الرَّعدُ يَقصِفُ.
۳- أخذَتِ الجُيُوشُ تُقَاتِلُ العَدُوَّ.
۴- أوشَكَ المَبنَى القَدِيمُ أن يَنهَارَ.
۵- شَرَعَ الطَّالِبُ يُذَاكِرُ دُرُوسَه.
۶- عَسَى السَّحَابُ أن يُمطِرَ.
۷- جَعَلَ الجَائِعُ يَلتَهِمُ الطَّعَامَ.
۸- عَسَى فَرَجٌ يَأتِي بِهِ اللهُ.

(۲) خالی جگہوں میں مناسب فعل (رجاء / شروع / مقاربہ) رکھیے۔

۱- ... المَـــرَاعِي تَخضَرُّ.
۲- ... الزَّهرُ يَتَفَتَّحُ.
۳- ... العَاصِفَةُ أن تَنتَهِيَ.
۴- ... الجُنُودُ يُدَافِعُونَ عَنِ البِلَادِ.
۵- ... المَطَرُ يَنهَمِرُ بغَزَارَةٍ.
۶- ...العُمَّالُ يَذهَبُون إلى أمَاكِنِ عَمَلِهِم.
۷- ... الشَّمسُ تُشرِقُ.
۸- ... الجَامِعَةُ أن تَفتَحَ أبوابَها للطُّلَّابِ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

۱- جَعَلَ أبنَاءُ البِلَادِ يُدرِكُونَ قِيمَةَ العِلمِ.
۲- أوشَكَ الشِّتَاءُ أن يَنقَضِيَ.
۳- أخَذَ الزَّرعُ يَنمُو.
۴- شَرَعَتِ الدُّوَلُ تَهتَمُّ بالصِّحَّةِ العَامَّةِ.
۵- اخلَولَقَ العَرَبُ أن تَتَّحِدَ كَلِمَتُهُم.
۶- عَسَى الصَّفَاءُ أن يَعُودَ بَينَ المُتَخَاصِمِينَ.

٧- كَرَبَ التَّعْلِيْمُ أنْ يَنْتَشِرَ فِي البِلادِ.

٨- كَادَ المـُعلِّم أن يَكُونَ رَسُوْلًا.

٩- أَخَذَ الوَعْيُ الصِّحِّيُّ يَنْتَشِرُ بينَ الجَمَاهِيْرِ.

١٠- جَعَلَ العُلَمَاءُ يُوَاصِلُونَ البَحْثَ للقَضَاءِ على الأمْرَاضِ الفَتَّاكَةِ.

١١- أنشَأَتْ صِنَاعَةُ الأدْوِيَةِ تَتَقَدَّمُ فِي بِلادِنَا.

١٢- حَرَى الغَائِبُ أن يَعُودَ.

١٣- فَعَسَى اللهُ أنْ يَأْتِيَ بِالفَتْحِ [المائدة/ ٥٢].

١٤- أوْشَكَ الامْتِحَانُ أن يَنْتَهِيَ.

١٥- وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الجَنَّةِ [الأعراف/ ٢٢].

١٦- هَبَّ رِجَالُ العِلْمِ يَنْصُرُوْنَ الحَقَّ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- قریب ہے کہ بکر تعلیم سے فارغ ہو جائے۔

۲- ملازمین آفسوں میں جانے لگے۔

۳- حامد نئے گھر میں رہنے لگا۔

۴- قریب ہے کہ درخت پھل دیں۔

۵- امید ہے کہ مدارس پورے ملک میں پھیل جائیں۔

۶- سائنس داں اپنی لیبارٹری میں تجربات کرنے لگے۔

۷- ملک کے حالات معمول پر آنے لگے۔

۸- قریب ہے کہ ٹھنڈک کی لہر ختم ہو جائے۔

۹- قریب ہے کہ حقیقت کا سورج طلوع ہو جائے۔

۱۰- امید ہے کہ امن کے بارے میں دنیا کی امید بر آئے۔

۱۱- موسم بہار کی ہوائیں چلنے لگیں۔

۱۲- قریب ہے کہ باغ پھل دے۔

۱۳- کسان اپنے کھیت پر توجہ دینے لگا۔

۱۴- دونوں ٹیمیں میچ کھیلنے لگیں۔

۱۵- ملک کی صنعتیں فروغ پانے لگیں۔

۱۶- طلبہ ترانہ پڑھنے لگے۔

***

الدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

(مَا و لَا المشبَّهتَان بِلَيْسَ)

قواعد:

مَا و لَا معنیٰ اور عمل میں لَيْسَ کی طرح ہیں، یہ دونوں بھی لَيْسَ کی طرح نفی کے معنی دیتے ہیں اور اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ لَا کا اسم وخبر نکرہ ہوتا ہے اور مَــــا کا اسم نکرہ ومعرفہ دونوں ہوتا ہے، کبھی مَـا کی خبر پر بـاء زائدہ آتی ہے، جیسے: مَـا نَبِيْـلٌ كَاتِبًـا (نبیل قلم کار نہیں ہے)، وَمَـا هُـمْ بِمُؤْمِنِيْنَ (وہ مؤمن نہیں ہیں)، لا مُهْمِلٌ نَاجِحًا (کوئی سست آدمی کامیاب نہیں ہے)۔

البتہ ان کے عمل کرنے کے لیے تین شرطیں ہیں:

۱- اسم، خبر سے مقدم ہو۔ اسم کے خبر سے مؤخر ہونے کی صورت میں عمل باطل ہو جائے گا، جیسے: مَا بَعِيْدٌ مَنْزِلُكَ (آپ کا گھر دور نہیں ہے)۔

۲- إِلَّا کے ذریعے ان کی نفی کو ختم نہ کیا گیا ہو۔ اگر إِلَّا سے ان کی نفی ختم ہو گئی تو بھی ان کا عمل باطل ہو جائے گا، جیسے: وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُوْلٌ [آل عمران/ ١٤٤]. (محمد ﷺ نہیں ہیں مگر ایک پیغمبر)۔

۳- ان کے اسم سے پہلے إِنْ داخل نہ ہو۔ اگر إِنْ داخل ہوا تو ان کا عمل باطل ہو جائے گا، جیسے: ما إِنْ مَحْمُوْدٌ حَاضِرٌ (محمود موجود نہیں ہے)۔

نیز لَا میں کبھی تَ کا اضافہ کرکے لَاتَ کہا جاتا ہے، ایسی صورت میں لَا کا اسم، ظرف ہوگا اور محذوف ہوگا۔ جیسے: لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ، اس کی اصل: لاتَ الحِيْنُ حِيْنَ مَنَاصٍ ہے (وہ وقت خلاصی کا نہ تھا)۔

مثالیں:

۱- مَا هذَا بَشَرًا إنْ هذَا إلا مَلَكٌ كَرِيْمٌ [يوسف/ ۳۱]. (یہ کوئی انسان نہیں ہے بلکہ یہ تو ایک شریف فرشتہ ہے)۔

۲- لا مُقَصِّرٌ فِي وَاجِبِه مَحْمُوْدًا (کوئی اپنی ذمے داری میں کوتاہی کرنے والا قابل تعریف نہیں ہے)۔

۳- مَا إنْ بَكْرٌ كَاذِبٌ (بکر جھوٹا نہیں ہے)۔

٤- مَا سَهْلٌ دَرْسُ الْيَوْمِ (آج کا سبق آسان نہیں ہے)۔

۵- نَدِمَ الْفَاشِلُوْنَ ولاتَ سَاعَةَ مَنْدَمٍ (ناکام ہونے والے شرمندہ ہوئے، جبکہ وہ شرمندگی کا وقت نہیں تھا یعنی شرمندگی سے ان کو کوئی فائدہ نہیں ہوا)۔

٦- وَمَا مُحَمَّدٌ إلا رَسُوْلٌ (اور محمد ﷺ نہیں ہیں مگر ایک پیغمبر)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	حرف نفی	اسم / مبتدا	خبر	نوعیت حرف نفی
مَا هذَا بَشَرًا إنْ هذَا إلّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ	مَا	هذا	بَشَرًا	عامل
لا مُقَصِّرٌ فِي وَاجِبِه مَحْمُوْدًا	لَا	مُقَصِّرٌ	مَحْمُوْدًا	عامل
مَا إنْ بَكْرٌ كَاذِبٌ	مَا	بَكْرٌ	كَاذِبٌ	ملغی عن العمل
مَا سَهْلٌ دَرْسُ الْيَوْمِ	مَا	دَرْسُ الْيَوْمِ	سَهْلٌ	ملغی عن العمل
نَدِمَ الْفَاشِلُوْنَ ولاتَ سَاعَةَ مَنْدَمٍ	لَاتَ	الساعةُ (محذوف)	سَاعَةَ مَنْدَمٍ	عامل
وَمَا مُحَمَّدٌ إلا رَسُوْلٌ	مَا	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلٌ	ملغی عن العمل

تدریبات

(ا) درج ذیل جملوں میں حرف نفی اور اس کی نوعیت عمل متعین کیجیے۔

۱- لَا طَالِبٌ فِي الدَّرْسِ حَاضِرًا.
۲- لَا شَيْءٌ عَلَى الأَرْضِ بَاقِيًا.
۳- مَا نَبِيْلٌ مُسَافِرًا.
٤- مَا خَالِدٌ إلا كَاتِبٌ.

٥- فَنَادَوْا وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ [ص/٣].
٦- مَا أَنَا إِلَّا مُجَرَّدُ نَاقِلٍ لِمَا سَمِعْتُ.
٧- مَا إِنْ سُلَيْمَانُ مُهْمِلٌ.

(۲) خالی جگہوں میں مناسب حرف نفی رکھ کر جملوں پر اعراب لگائیے۔

١- ..... المَرَاعِيْ مُخْضَرَّة.
٢- ..... مُوَظَّف غَائِب عَنْ الشَّرِكَةِ.
٣- ..... المَـالُ إِلَّا غَاد و رَائِح.
٤- ..... عِنْدِيْ مال.

١- ..... الحَيَاةُ إِلا ظِلّ زَائِل.
٢- ..... طَالِبَة فَاشِلَة فِي الصَّفِّ.
٣- ..... الطَّالِبَان وَاقِفَان فِي فِنَاءِ المَدْرَسَةِ.
٤- ..... ضَائِع مَعْرُوفكَ بَيْنَ النَّاسِ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- مَا سَهَرُكَ بَعْدَ مُنْتَصَفِ اللَّيْلِ مُفِيدًا.
٢- مَا الشَّوَارِعُ نَظِيْفَةً.
٣- مَا خَائِبٌ مَنْ يُخْلِصُ فِي عَمَلِه.
٤- لَا مُجِدٌّ فِي عَمَلِه إِلَّا نَاجِحٌ.
٥- اعْتَذَرَ المُذْنِبُ وَلَاتَ سَاعَةَ اعْتِذَارٍ.
٦- لَا حَقٌّ وَرَاءَه مُطَالِبٌ ضَائِعًا.
٧- مَا أَنْتَ صَدِيقًا.
٨- مَا خَبَرُ نَجَاحِكَ كَاذِبًا.
٩- لا مُجِدٌّ فِي عَمَلِه فَاشِلًا.
١٠- وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا وَلَو كُنَّا صَادِقِيْنَ [يوسف/١٧].
١١- لا بيتٌ خَالِيًا مِنَ المُشْكِلَاتِ.
١٢- مَا صَافِيَةٌ مَوَدَّتُهُم.
١٣- وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِه الرُّسُلُ [آل عمران/١٤٤].

١٤ - مَا فَاجِحٌ مَنْ يُهْمِلُ فِي اسْتِذْكَارِ دُرُوسِهِ.

١٥ - نَدِمَ الظَّالِمُ ولاتَ سَاعةَ مَنْدَمٍ.

١٦ - وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ [فصلت/٤٦].

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- میرا گھر اسکول سے دور نہیں ہے۔
۲- کوئی طالب علم سبق سے غائب نہیں ہے۔
۳- کوئی سست طالب علم قابل تعریف نہیں ہے۔
۴- کتاب مہنگی نہیں ہے۔
۵- پارک کے درخت بڑے نہیں ہیں۔
۶- غلطی کرنے والے نے ایسے وقت افسوس کیا جو افسوس کا وقت نہیں تھا۔
۷- حامد صرف ایک ملازم ہے۔
۸- اسکول کی لائبریری بڑی نہیں ہے۔
۹- باغ میں ایک بھی بڑا درخت نہیں ہے۔
۱۰- میں تو صرف کھلا ہوا اڑانے والا ہوں۔
۱۱- میرے پاس آپ کی کتاب نہیں ہے۔
۱۲- آپ کا اسکول آپ کے گھر سے دور نہیں ہے۔
۱۳- آسمان صاف نہیں ہے۔
۱۴- قاتل کو ایسے وقت شرمندگی ہوئی جو شرمندگی کا وقت نہیں تھا۔
۱۵- میں تو صرف کمپنی کا ایک ملازم ہوں۔
۱۶- کوئی سڑک پر اژدحام نہیں ہے۔

❋ ❋ ❋

الدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ
(لَا النَّافِيَةُ لِلْجِنْسِ)

قواعد:

لَا النَّافِيَــــةُ لِلْجِــــنْسِ (لائے نفی جنس) عموی نفی، یا جنس کے تمام افراد سے نفی کے لیے آتا ہے۔ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اس کے اسم کی تین شکلیں ہیں:

١- اس کا اسم کبھی نکرہ ہوتا ہے، جیسے: لَا طَالِبَ فِيْ الفَصْلِ (کوئی طالب علم درسگاہ میں نہیں ہے)۔
٢- کبھی نکرہ کی طرف مضاف ہوتا ہے، جیسے: لا قَائِلَ حَقٍّ جَبَانٌ (کوئی حق گو بزدل نہیں ہے)۔
٣- کبھی شبہ مضاف ہوتا ہے، جیسے: لا شَارِبًا خَمْرًا مُحْتَرَمٌ (کوئی شراب نوش قابل احترام نہیں ہے)۔

مثالیں:

١- لَا مُحَابَاةَ فِي الدِّيْنِ (دین میں کوئی جانبداری نہیں ہے)۔
٢- لَافَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ إِلَّا بِالتَّقْوَى [الحديث]. (کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت نہیں ہے مگر تقوے کے ذریعے)۔
٣- لَا أَحَدَ يَرْضَى بِالذُّلِّ (کوئی شخص ذلت کو پسند نہیں کرتا)۔
٤- لا خَائِنًا وَطَنَه بَيْنَنَا (وطن کا کوئی غدار ہمارے درمیان نہیں ہے)۔
٥- لا نَاجِحَ إلا وَهُوَ مُجْتَهِدٌ (کوئی بھی کامیاب شخص ایسا نہیں ہے کہ جو محنتی نہ ہو)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	لائے نفی جنس	اسم	خبر	نوعیت
لا مُحَابَاةَ فِي الدِّيْنِ	لَا	مُحَابَاةَ	(كَائِنَةٌ) فِي الدِّيْنِ	جنس کی نفی

لَافَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ إِلَّا بِالتقوى	لَا	فَضْلَ	حَاصِلٌ لِعَرَبِيٍّ	جنس کی نفی
لَا أَحَدَ يَرْضَى بِالذُّلِّ	لَا	أَحَدَ	يَرْضَى بِالذُّل	جنس خبر کی نفی
لَا خَائِنًا وَطَنَه بَيْنَنَا	لَا	خَائِنًا	(مَوْجُودٌ) بَيْنَنَا	جنس کی نفی
لَا نَاجِحَ إِلَّا وَهُوَ مُجْتَهِدٌ	لَا	نَاجِحَ	(مَوْجُودٌ)	جنس کی نفی

تدريبات

(۱) خالی جگہوں میں لائے نفی جنس رکھ کر اسم پر صحیح اعراب لگائیے۔

١- ..... سَرِيع غَضَبه مَحْمُودُ العَوَاقِبِ.

٢- .....قَلِيل جَدْه بَيْنَنَا.

٣- .....دُخَان مِنْ غَيْرِ نَارٍ.

٤- ..... شَكّ أَنَّ العَمَلَ شَرَفٌ.

٥- ..... كَرِيم طَبْعُه ضَائِعٌ.

(۲) خالی جگہوں میں بین القوسین سے لائے نفی جنس کا مناسب اسم رکھیے۔

(مُجِدٌّ- مُهْمِلٌ- سَاكِنَ- طَالِبٌ- مُقَصِّرٌ- مَالٌ)

١- لَا ..... فِي الدَّارِ.

٢- لَا ..... مَوْجُودٌ بَيْنَنَا.

٣- لَا ...... مَحْمُودٌ.

٤- لَا ..... رَاسِبٌ.

٥- لَا ..... لَدَيْنَا.

٦- لَا .....ضَائِعٌ فِي الحَيَاة.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- لَا رَاسِبَ فِي الفَصْلِ.

٢- لَا مَسْؤُلِيْنَ لَدَيْنَا.

٣- لَا جَامِعَ مَالٍ بَيْنَنَا.

٤- لَا مُسْتَهِينًا بِدُرُوسِه نَاجِحٌ.

۵- لَا مُتْقِنًا عَمَلَه فَاشِلٌ.

٦- لا شَكَّ أنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ الله.

۷- ذلكَ الكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيه [البقرة/ ٢].

۸- لَابُدَّ مِنْ إكْمَالِ الواجِبَاتِ المَدْرَسِيَّة.

۹- لَارَاسِبَ إلا وهُوَ كَسْلانٌ.

۱۰- لا طَالِبَ عِلْمٍ إلَّا يَحْصُلُ على كُرْسِيٍّ فِي فَصْلِ الدِّراسةِ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- ہمارے درمیان کوئی سگریٹ نوش نہیں ہے۔

۲- سفر کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

۳- درسگاہ میں کوئی معقل نہیں ہے۔

۴- میرے پاس مال نہیں ہے۔

۵- بستے میں کوئی کتاب نہیں ہے۔

٦- نبیل کے پاس خاصا مال ہے۔

۷- اسباق میں حاضری ضروری ہے۔

۸- فضا میں کہر نہیں ہے۔

۹- میرا کوئی قصور نہیں ہے۔

۱۰- دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔

❋ ❋ ❋

الدَّرْسُ العِشْرُوْنَ

(المَاضِيْ)

قواعد:

ماضی: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کو بتلائے۔ جیسے: ذَهَبَ نَبِيْلٌ إلى المَنْزِلِ (نبیل گھر گیا)، حَفِظَتْ فَاطِمَةُ القُرْآنَ (فاطمہ نے قرآن حفظ کرلیا)۔

ماضی کے چودہ صیغے آتے ہیں، وہ درج ذیل ہیں۔

فعل ماضی

	غائب			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ وجمع
مذکر	ذَهَبَ	ذَهَبَا	ذَهَبُوا	ذَهَبْتَ	ذَهَبْتُمَا	ذَهَبْتُم	ذَهَبْتُ	ذَهَبْنَا
مؤنث	ذَهَبَتْ	ذَهَبَتَا	ذَهَبْنَ	ذَهَبْتِ	ذَهَبْتُمَا	ذَهَبْتُنَّ		

مثالیں:

١- قَرَأَ نَبِيْلٌ الكِتَابَ (نبیل نے کتاب پڑھی)۔

٢- بَكْرٌ وحَامِدٌ دَرَسَا مَادَّةَ النَّحْوِ (بکر اور حامد نے نحو کا مضمون پڑھا)۔

٣- طَبَخَتْ فَاطِمَةُ الطَّعَامَ (فاطمہ نے کھانا پکایا)۔

٤- خَطَبْتَ فِي الحَفْلَةِ الأُسْبُوعِيَّةِ (آپ نے ہفتہ واری جلسے میں تقریر کی)۔

٥- بَقِيْتُ فِي البَيْتِ طَوَالَ النَّهَارِ (میں پورے دن گھر میں رہا)۔

٦- خَرَجْتُم لِلنُّزْهَةِ بَعْدَ العَصْرِ (تم لوگ عصر کے بعد تفریح کے لیے نکلے)۔

٧- نَبِيْلَةُ وسَمِيْرَةُ دَرَسَتَا الحَدِيْثَ (نبیلہ اور سمیرہ نے حدیث پڑھی)۔
٨- خَرَجْنَا مِنَ الصَّفِّ بَعْدَ انْتِهَاءِ الدَّرْسِ (ہم لوگ سبق ختم ہونے کے بعد کلاس سے نکلے)۔
٩- زُمَلَائِي جَلَسُوا فِي فِنَاءِ المَدْرَسَةِ (میرے ساتھی اسکول کے صحن میں بیٹھے)۔
١٠- هَلْ ذَهَبْتُنَّ لِلْحَجِّ؟ (کیا تم سب (عورتیں) حج کے لیے گئیں؟)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	فعل	واحد / تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	غائب / حاضر / متکلم
قَرَأَ نَبِيْلٌ الكِتَابَ	قَرَأَ	واحد	مذکر	غائب
بَكْرٌ وحَامِدٌ دَرَسَا مَادَّةَ النَّحْوِ	دَرَسَا	تثنیہ	مذکر	غائب
طَبَخَتْ فَاطِمَةُ الطَّعَامَ	طَبَخَتْ	واحد	مؤنث	غائب
خَطَبْتَ فِي الحَفْلَةِ الأُسْبُوْعِيَّةِ	خَطَبْتَ	واحد	مذکر	حاضر
بَقِيْتُ فِي البَيْتِ طَوَالَ النَّهَارِ	بَقِيْتُ	واحد	مذکر / مؤنث	متکلم
خَرَجْتُم لِلنُّزْهَةِ بَعْدَ العَصْرِ	خَرَجْتُم	جمع	مذکر	حاضر
نَبِيْلَةُ وسَمِيْرَةُ دَرَسَتَا الحَدِيْثَ	دَرَسَتَا	تثنیہ	مؤنث	غائب
خَرَجْنَا مِنَ الصَّفِّ بَعْدَ انْتِهَاءِ الدَّرْسِ	خَرَجْنَا	جمع	مذکر / مؤنث	متکلم
زُمَلَائِي جَلَسُوا فِي فِنَاءِ المَدْرَسَةِ	جَلَسُوا	جمع	مذکر	غائب
هَلْ ذَهَبْتُنَّ لِلحَجِّ؟	ذَهَبْتُنَّ	جمع	مؤنث	حاضر

تدریبات

(ا) درج ذیل جملوں میں فعل ماضی اور اس کا صیغہ متعین کیجیے۔

١- دَرَسَ بَكْرٌ الكِتَابَ.
٢- أَعَدَّتْ الأُمُّ الطَّعَامَ.

٦- هَلْ صُمتُنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ؟
٧- هَلْ وَفَيْتُمَا بِوَعْدِكُمَا؟

۳- سُلَیْمَانُ وبَکْرٌ لَعِبَا بِکُرَةِ القَدَمِ.
۴- الطَّالِبَاتُ تَعَلَّمْنَ الخِیَاطَةَ.
۵- هَلْ خَرَجْتَ فِي رِحْلَةٍ؟
۸- حَضَرْنَا المُبَارَاةَ فِي کُرَةِ القَدَمِ.
۹- هَلْ عَقَدْتُمْ الحَفْلَةَ الأُسْبُوعِیَّةَ؟
۱۰- الطَّالِبَتَانِ المُهْمِلَتَانِ نَبِلَتَا فِي الامْتِحَانِ.

(۲) بین القوسین سے خالی جگہوں میں مناسب فعل ماضی رکھ کر جملے مکمل کیجیے۔

(غَابَا، قَامَتْ، قَرَأْتُ، جَمَعَ، وَصَلْنَا، وَقَفُوا، جَلَسَتَا، لَعِبْتُم، أَکْمَلْتُنَّ، زُرْتُمَا)

۱- ......المَدَارِسُ فِي البِلَادِ.
۲- ...... بَخِیلٌ المَالَ الکَثِیْرَ.
۳- ...... المَدْرَسَةَ عَلَی المِیْعَادِ.
۴- الطُّلَابُ ..... فِي صَفٍّ وَاحِدٍ.
۵- هَلْ..........تَاجَ مَحَلٍّ؟
۶- المُوَظَّفَانِ........ عَنْ الشَّرِکَةِ.
۷- ....جُزْءًا مِنْ القُرْآنِ الکَرِیْمِ.
۸- الطَّالِبَتَانِ......فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ.
۹- هَلْ.....فِي المَلْعَبِ بَعْدَ العَصْرِ؟
۱۰- هَلْ .....الوَاجِبَاتِ المَدْرَسِیَّةَ؟

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

۱- سَهِرَ حَامِدٌ طُوْلَ اللَّیْلِ.
۲- هَلْ اشْتَرَیْتَ الصَّحِیْفَةَ الیَوْمِیَّةَ؟.
۳- عَفَوْتُ عَمَّنْ أَسَاءَ إِلَيَّ.
۴- لِمَاذَا خَرَجْتُنَّ مِنْ المَدْرَسَةِ ؟.
۵- هَلْ حَفِظْتُمَا الدَّرْسَ؟.
۶- حَضَرَ الطَّالِبُ الدَّرْسَ.
۷- سُلَیْمَانُ وبَکْرٌ صَادَا السَّمَكَ.
۸- هل حَفِظْتَ الدَّرْسَ؟.
۹- هل وَضَعْتُمَا الکُتُبَ فِي الحَقِیْبَةِ ؟.
۱۰- أَلْقَیْتُ فِي الحَفْلَةِ کَلِمَةً.
۱۱- نَشَرَتْ الصُّحُفُ الأَنْبَاءَ المَحَلِّیَّةَ.
۱۲- الطُّلَابُ جَدُّوا فِي دُرُوْسِهِم.
۱۳- قَصَّرْتُمَا فِي دُرُوْسِکُمَا.
۱۴- سَمِعْتُ خَبَرَ نَجَاحِكَ.
۱۵- هل انْتَهَیْتِ مِنْ شُؤُوْنِ المَنْزِلِ؟
۱۶- فَاطِمَةُ طَبَخَتْ الطَّعَامَ.
۱۷- زُمَلَائِي نَالُوا الجَوَائِزَ.
۱۸- جَلَسْتُنَّ فِي حُجْرَةٍ کَبِیْرَةٍ.
۱۹- وَصَلْنَا بِالسَّیَّارَةِ إِلَی المَدْرَسَةِ.
۲۰- هَلْ کَنَسْتِ البَیْتَ؟.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- کیا آپ سبق میں حاضر ہوئے؟
۲- سہیل اور نبیل نے مشقیں لکھیں۔
۳- کسانوں نے غلہ بیچا۔
۴- بس اسکول کے سامنے رکی۔
۵- میں پیدل اسکول گیا۔
۶- نبیلہ اور فاطمہ کمرے میں سوئیں۔
۷- کیا تم دونوں نے سبق یاد کر لیا؟
۸- لڑکیوں نے گھر صاف کیا۔
۹- ہم لوگوں نے دکان سے سامان خریدا۔
۱۰- کیا تم لڑکیوں نے استاذ کا سبق غور سے سنا؟
۱۱- باغ میں درخت کے پتے ہرے ہو گئے۔
۱۲- ہم تفریح کے لیے کھیتوں کی طرف نکلے۔
۱۳- نرسوں نے زخمیوں کی تیمار داری کی۔
۱۴- خالد نے مدینہ منورہ کی زیارت کی۔
۱۵- کسانوں نے کھیت جوتا۔
۱۶- مقتول کے دونوں بیٹوں نے قاتل کو معاف کر دیا۔
۱۷- کیا آپ نے قطب مینار دیکھا؟
۱۸- کیا تم خواتین نے سلائی سیکھ لی؟
۱۹- دو طالبائیں اپنے گھر واپس چلی گئیں۔
۲۰- کیا آپ دونوں سبق میں حاضر ہوئے؟

❋ ❋ ❋

الدَّرْسُ الحَادِيْ والعِشْرُوْنَ

(المُضَارِعُ)

قواعد:

مضارع: وہ فعل ہے جو زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کو بتلائے، جیسے: يَذْهَبُ نَبِيْلٌ إلى المَنْزِلِ (نبیل گھر جاتا ہے / جائے گا)، تَذْهَبُ فَاطِمَةُ إلى المَدْرَسَةِ (فاطمہ اسکول جاتی ہے / جائے گی)۔

مضارع کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں، وہ درج ذیل ہیں۔

فعل مضارع

	غائب			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ وجمع
مذکر	يَذْهَبُ	يَذْهَبَانِ	يَذْهَبُونَ	تَذْهَبُ	تَذْهَبَانِ	تَذْهَبُونَ	أَذْهَبُ	نَذْهَبُ
مؤنث	تَذْهَبُ	تَذْهَبَانِ	يَذْهَبْنَ	تَذْهَبِيْنَ	تَذْهَبَانِ	تَذْهَبْنَ		

مثالیں:

۱- يَكْتُبُ عَامِرٌ الرِّسَالَةَ (عامر خط لکھتا ہے)۔

۲- هَلْ تَدْرُسُونَ مَادَّةَ التَّفْسِيْرِ؟ (کیا تم لوگ تفسیر کا مضمون پڑھتے ہو؟)۔

۳- فَاطِمَةُ تَخِيْطُ المَلَابِسَ (فاطمہ کپڑے سیتی ہے)۔

٤- أَخْطُبُ يَوْمَ الجُمُعَةِ عَلَى المِنْبَرِ (میں جمعہ کے دن منبر پر خطبہ دیتا ہوں)۔

۵- هَلْ تَبْقَى فِي الْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ؟ (کیا آپ عصر کے بعد گھر میں رہتے ہو؟)۔

٦- مَتَى تَخْرُجُونَ لِلنُّزْهَةِ؟ (تم لوگ تفریح کے لیے کب نکلتے ہو؟)۔

۷- نَبِيلَةُ وَسَمِيرَةُ تَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ (نبیلہ اور سمیرہ اسکول جاتی ہیں)۔

۸- نَخْرُجُ لِلنُّزْهَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ (ہم عصر کے بعد تفریح کے لیے نکلتے ہیں)۔

۹- زُمَلَائِي يَجْلِسُونَ فِي الْحَدِيقَةِ فِي فَتْرَةِ الرَّاحَةِ (میرے ساتھی وقفہ استراحت میں پارک میں بیٹھتے ہیں)۔

۱۰- هَلْ تَذْهَبْنَ إِلَى مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ يَا مُعَلِّمَاتُ؟ (اے معلمات! کیا تم مدرسۃ البنات جا رہی ہو؟)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	فعل	واحد / تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	غائب / حاضر / متکلم
يَكْتُبُ عَامِرٌ الرِّسَالَةَ	يَكْتُبُ	واحد	مذکر	غائب
هَلْ تَدْرُسُونَ مَادَّةَ التَّفْسِيرِ؟	تَدْرُسُونَ	جمع	مذکر	غائب
فَاطِمَةُ تَخِيطُ الْمَلَابِسَ	تَخِيطُ	واحد	مؤنث	غائب
أَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ	أَخْطُبُ	واحد	مذکر / مؤنث	متکلم
هَلْ تَبْقَى فِي الْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ؟	تَبْقَى	واحد	مذکر	حاضر
مَتَى تَخْرُجُونَ لِلنُّزْهَةِ؟	تَخْرُجُونَ	جمع	مذکر	حاضر
نَبِيلَةُ وَسَمِيرَةُ تَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	تَذْهَبَانِ	تثنیہ	مؤنث	غائب
نَخْرُجُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ	نَخْرُجُ	جمع	مذکر / مؤنث	متکلم
زُمَلَائِي يَجْلِسُونَ فِي حَدِيقَةِ الْمَدْرَسَةِ فِي فَتْرَةِ الرَّاحَةِ	يَجْلِسُونَ	جمع	مذکر	غائب
هَلْ تَذْهَبْنَ إِلَى مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ؟	تَذْهَبْنَ	جمع	مؤنث	حاضر

تدریبات

(۱) درج ذیل جملوں میں فعل مضارع اور اس کا صیغہ متعین کیجیے۔

١- يَقرَأُ بكرٌ المجَلَّةَ.
٢- سُلَيمَانُ وبَكرٌ يَلعَبَانِ بِكُرَةِ القَدَمِ.
٣- هَل تَخرُجُ لِلنُّزهَةِ كلَّ يَومٍ؟
٤- هَل تَتلُوَانِ القُرآنَ بَعدَ الفَجرِ؟
٥- هَل تُلقُونَ خُطبًا فِي الحَفلَةِ الأُسبُوعِيَّةِ؟
٦- تَبتَسِمُ الطَّبِيعَةُ فِي فَصلِ الرَّبِيعِ.
٧- الطَّالِبَاتُ يُطِعنَ المُعَلِّمَاتِ.
٨- هَل تَدرُسنَ فِي مَدرَسَةِ البَنَاتِ؟
٩- نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ الخَمسَ فِي المَسجِدِ.
١٠- سُعَادُ وَلَيلَى تَفشَلانِ فِي الامتِحَانِ.

(۲) خالی جگہوں میں بین القوسین سے مناسب فعل مضارع رکھ کر جملے مکمل کیجیے۔

(يَملِكُ، تَقُومُ، أَكتُبُ، يَصِلَانِ، تَتَعَلَّمَانِ، نُسَلِّمُ، يَستَقبِلُونَ، تَخرُجُ، تَدرُسنَ، تَعُودَانِ)

١- ..... المَدَارِسُ بِنَشرِ العِلمِ.
٢- نَبِيلٌ..... أَرَاضِيَ وَاسِعَةً.
٣- ..... عَلَى أَسَاتِذَتِنَا.
٤- الطُّلَابُ ...... أَسَاتِذَتَهم.
٥- مَتَى..... إِلَى المَدرَسَةِ ؟.
٦- المُوَظَّفَانِ... إِلَى الشَّرِكَةِ عَلَى المِيعَادِ.
٧- ..... بِقَلَمِي فِي الدَّفتَرِ.
٨- هَاتَانِ الطَّالِبَتَانِ... فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ.
٩- هَل.... لِلنُّزهَةِ بَعدَ العَصرِ؟.
١٠- هَل ..... فِي مَدرَسَةِ البَنَاتِ؟.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- يَسهَرُ مُوَظَّفُو الشَّرِكَةِ طُولَ اللَّيلِ.
٢- يَشتَرِي سُلَيمَانُ الخَضرَاوَاتِ.
٣- أَعفُو عَمَّن يُسِيءُ إِلَيَّ.
٤- مَتَى تَخرُجنَ إِلَى المَدرَسَةِ ؟.
٥- هل تَحفَظَانِ الدَّرسَ؟.
٦- خَيرُ النَّاسِ مَن يَنفَعُ النَّاسَ.
١١- تَنشُرُ الصُّحُفُ الأَنبَاءَ المَحَلِّيَّةَ.
١٢- الفَلَّاحُونَ يَعمَلُونَ فِي حُقُولِهِم.
١٣- لِمَاذَا تُقَصِّرَانِ فِي دُرُوسِكُمَا؟.
١٤- تَعمَلُ البَنَاتُ فِي بُيُوتِهِنَّ.
١٥- مَتَى تَنتَهِينَ مِن شُؤُونِ المَنزِلِ؟.
١٦- الشَّاحِنَةُ تَنقُلُ البَضَائِعَ.

٧- سُلَيْمَانُ وَبَكْرٌ يَصِيْدَانِ السَّمَكَ.
٨- مَتَى تَحْفَظُ الدَّرْسَ؟.
٩- هَلْ تَدْرُسَانِ كِتَابًا فِي الإِنْشَاءِ؟.
١٠- أَتَمَرَّنُ عَلَى الخَطَابَةِ.
١٧- زُمَلَائِي الـمُجِدُّونَ يَنَالُونَ الجَوَائِزَ.
١٨- أَنْتُنَّ تُرَبِّيْنَ الأَوْلَادَ.
١٩- نَصِلُ بِالسَّيَّارَةِ إِلَى المَدْرَسَةِ.
٢٠- مَتَى تَكْنُسِيْنَ البَيْتَ؟.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- میں اسلامی علوم پڑھتا ہوں۔
۲- حامد روزانہ اپنی ڈائری لکھتا ہے۔
۳- دکان دار سامان بیچتے ہیں۔
۴- حامد اور راشد لوگوں کی خدمت کریں گے۔
۵- معلمائیں بچوں پر شفقت کرتی ہیں۔
۶- کیا تم دونوں امتحان کے زمانے میں محنت کرتے ہو؟
۷- کیا آپ تفسیر کی کوئی کتاب پڑھتے ہیں؟
۸- کیا تم سب بس سے اسکول جاؤ گی؟
۹- سعیدہ اور بشریٰ ناشتہ تیار کر رہی ہیں۔
۱۰- کیا تم سب لوگ سبق غور سے سنتے ہو؟۔
۱۱- موسم بہار میں پھول کھلتے ہیں۔
۱۲- ہم تفریح کے لیے کھیتوں کی طرف نکلتے ہیں۔
۱۳- نرسیں زخمیوں کی تیمارداری کرتی ہیں۔
۱۴- اگلے ماہ سہیل تاج محل دیکھنے جائے گا۔
۱۵- کسان صبح سویرے اپنے کھیتوں پر جاتے ہیں۔
۱۶- سمیر اور سلیمان دوسری کلاس میں پڑھتے ہیں۔
۱۷- کیا آپ روزانہ اخبار پڑھتے ہیں؟
۱۸- کیا تم طالبات کڑھائی سیکھتی ہو؟
۱۹- دو طالبائیں کھانا تیار کر رہی ہیں۔
۲۰- کیا آپ دونوں نماز کی پابندی کرتے ہو؟۔

❋ ❋ ❋
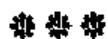
الدَّرْسُ الثَّانِيْ والعِشْرُونْ
(الفِعْلُ اللَّازِمُ و الفِعْلُ المُتَعَدِّيْ)

قواعد:

فعل کی دو قسمیں ہیں (۱) لازم (۲) متعدی۔

لازم: وہ فعل ہے جو فاعل پر پورا ہو جائے اور اس کو مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو، جیسے: نَامَ الطِّفْلُ (بچہ سویا)۔

متعدی: وہ فعل ہے جس کو فاعل کے ساتھ مفعول بہ کی بھی ضرورت ہو، جیسے: أَكْرَمَ خَالِدٌ ضَيْفَهُ (خالد نے مہمان کی تواضع کی)۔

مثالیں:

١- تَلَا وَالِدِيْ القُرآنَ بَعْدَ صَلَاةِ الفَجْرِ (میرے والد نے فجر کی نماز کے بعد قرآن کی تلاوت کی)۔

٢- ذَهَبَ أَحْمَدُ إلى المَنْزِلِ بِالسَّيَّارَةِ (احمد کار سے گھر گیا)۔

٣- حَفِظَ أَخِي كِتَابَ اللهِ فِي سَنَتَيْنِ (میرے بھائی نے دو سال میں اللہ کی کتاب حفظ کرلی)۔

٤- وَصَلَتْ الطَّائِرَةُ إلى المَطَارِ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ (صبح سویرے ہوائی جہاز ایرپورٹ پر پہنچا)۔

٥- يُصَلِّيْ المُسْلِمُونَ فِي اليَومِ وَاللَّيْلَةِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ (مسلمان دن رات میں پانچ نمازیں پڑھتے ہیں)۔

٦- وَقَفَتْ الحَافِلَةُ أَمَامَ المَدْرَسَةِ (بس اسکول کے سامنے رکی)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	فعل	فاعل	مفعول بہ	لازم / متعدی
تَلَا وَالِدِيْ القُرآنَ	تَلَا	وَالِدِيْ	القُرآنَ	متعدی
ذَهَبَ أَحْمَدُ إلى المَنْزِلِ بِالسَّيارَةِ	ذَهَبَ	أَحْمَدُ		لازم

حَفِظَ أخِيْ كِتَابَ اللهِ فِي سَنَتَيْنِ	حَفِظَ	أخِيْ	كِتَابَ اللهِ	متعدی
وَصَلَتْ الطَّائِرَةُ إلى المَطَارِ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ	وَصَلَتْ	الطَّائِرَةُ		لازم
يُصَلِّيْ المُسْلِمُوْنَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ	يُصَلِّيْ	المُسْلِمُوْنَ	خَمْسَ صَلَوَاتٍ	متعدی
وَقَفَتْ الحَافِلَةُ أمَامَ المَدْرَسَةِ	وَقَفَتْ	الحَافِلَةُ		لازم

تدريبات

(۱) ذیل کے جملوں میں فعل لازم اور فعل متعدی متعین کیجیے۔

١- أكْرَمَ عليٌّ خَالِدًا.

٢- يُكَافِئُكَ أبُوكَ على اجْتِهَادِكَ.

٣- أقَامَ اللَّاعِبُونَ المُبَارَاةَ فِي المَلْعَبِ.

٤- تَحَرَّكَتْ السَّفِينَةُ.

٥- اسْتَلَمَ العُمَّالُ الرَّوَاتِبَ.

٦- رَسَتْ البَاخِرَةُ فِي المِينَاءِ.

٧- فَاطِمَةُ تُحَافِظُ عَلَى النَّظَافَةِ.

٨- وَقَفَتْ السَّيَّارَةُ على جَانِبِ الشَّارِعِ.

(۲) خالی جگہوں میں بین القوسین سے مناسب فعل لازم یا متعدی رکھیے۔

(يَخْرُجُ، يُفسِدُ، يَسْعَدُ، يَحْتَاجُ، يَفْرَحُ، نُشَاهِدُ، يُكْرِمُ، يُلْقِيْ)

١- الخُلُقُ السَّيِّءُ..... العَمَلَ، كَمَا ..... الخَلُّ العَسَلَ.

٢- الاسْتِشَارَةُ..... إليها الكَبِيْرُ والصَّغِيْرُ.

٣- ..... الوَلَدُ مِنَ المَنْزِلِ.

٤- ..... حَامِدٌ بِزِيَارَةِ الكَعْبَةِ.

٥- نحنُ..... مَنَاظِرَ بَهِيْجَةً.

٦- ..... الأسْتَاذُ الدَّرْسَ.

٧- ..... الطِّفْلُ بِرُؤْيَةِ أمِّهِ.

٨- سُهَيْلٌ ..... أبَوَيْهِ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ - أدخَلَ الوَلَدُ الحَقِيبَةَ فِي الغُرْفَةِ.
٢ - أَخرَجَ نَبِيلٌ الدرَّاجَةَ مِنْ المَنْزِلِ.
٣ - أَضحَكَ محْمُودٌ صَدِيقَه كثيرًا.
٤ - أغضَبَتْ لَيْلَى أُختَهَا.
٥ - أَسْعَدَ الابنُ الأَبَ بِنَتِيجَةِ الإمتِحَانِ.
٦ - أبكَى طَارِقٌ أخاه الصَّغِيرَ.
٧ - أفرَحَتْ الأُمُّ بِنتَهَا بِزِيَارَةِ الكَعْبَةِ.
٨ - أَوْقَفَ الرَّجُلُ سيَّارَتَه.
٩ - يَفْرَحُ المُؤمِنُونَ بِنَصْرِ اللهِ [الروم / ٤].
١٠ - حَفِظَ اللهُ لِسَانِي مِنْ الغِيبَةِ.
١١ - أَلبَسَكَ اللهُ ثَوبَ التَّقْوَى.
١٢ - مَنَحَنِي أَبِي جَائِزَةً.
١٣ - أَعطَى الرَّبِيعُ الأَرْضَ حُلَّةً جَمِيلَةً.
١٤ - انتَشَرَ عَبِيرُ الأزهَارِ فِي الحَدِيقَةِ.
١٥ - قَامَتْ فَاطِمَةُ مِنْ النَّومِ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ.
١٦ - انحَلَّتْ جَمِيعُ المُشْكِلَاتُ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- پارک میں پھول کھل گئے۔
۲- حامد نے فون کیا۔
۳- میں نے ناشتہ کیا۔
۴- خالد سفر کی وجہ سے تھک گیا۔
۵- نبیل نے میری بات مان لی۔
۶- فرقہ وارانہ فساد کی خبر سے لوگوں کو رنج ہوا۔
۷- حاجی بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں۔
۸- ہم لوگوں نے مہمانوں کا استقبال کیا۔
۹- موسم بہار نے درختوں کو خوب صورت لباس پہنا دیا۔
۱۰- سائنس نے ترقی کی۔
۱۱- میں اللہ تعالی سے خیر وعافیت کا طلبگار ہوں۔
۱۲- نیک لوگوں کے پاس بیٹھو۔
۱۳- نمازی صبح سویرے بیدار ہوتے ہیں۔
۱۴- نبیل ظہر کی نماز اسکول کی مسجد میں پڑھتا ہے۔
۱۵- طلبہ اپنے اساتذہ کی عزت کرتے ہیں۔
۱۶- کھلاڑیوں کی ٹیم میچ میں کامیابی سے خوش ہوئی۔

❁ ❁ ❁

الدَّرْسُ الثَّالِثُ والعِشْرُوْنَ

(الفِعْلُ المَبْنِيُّ لِلْفَاعِلِ و المَبْنِيُّ لِلْمَفْعُوْلِ)

قواعد:

فعل کی دو قسمیں ہیں: معروف (الفِعْلُ المَبْنِيُّ لِلْفَاعِلِ) اور مجہول (الفِعْلُ المَبْنِيُّ لِلْمَفْعُوْلِ)۔

معروف: وہ فعل ہے کہ جس کا فاعل معلوم ہو، جیسے: ضَرَبَ نبیلٌ سُهَيْلاً (نبیل نے سہیل کو مارا)، يَكْتُبُ الطَّالِبُ الدَّرْسَ (طالب علم سبق لکھتا ہے)۔

اب تک جملوں میں فعل معروف کے صیغے ہی استعمال کیے گئے ہیں۔

مجہول: وہ فعل ہے کہ جس کا فاعل معلوم نہ ہو اور جو فاعل کی جگہ آتا ہے اسے نائب فاعل کہتے ہیں، جیسے: ضُرِبَ سُهَيْلٌ (سہیل مارا گیا)، يُكْتَبُ الدَّرْسُ (سبق لکھا جاتا ہے / لکھا جائے گا)۔

ماضی مجہول کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں، وہ درج ذیل ہیں۔

فعل ماضی مجہول

	غائب			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ وجمع
مذکر	كُتِبَ	كُتِبَا	كُتِبُوا	كُتِبْتَ	كُتِبْتُمَا	كُتِبْتُم	كُتِبْتُ	كُتِبْنَا
مؤنث	كُتِبَتْ	كُتِبَتَا	كُتِبْنَ	كُتِبْتِ	كُتِبْتُمَا	كُتِبْتُنَّ		

نیز فعل مضارع مجہول کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں۔

فعل مضارع مجہول

	غائب			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ وجمع
مذکر	يُكْتَبُ	يُكْتَبَانِ	يُكْتَبُونَ	تُكْتَبُ	تُكْتَبَانِ	تُكْتَبُونَ	أُكْتَبُ	نُكْتَبُ
مؤنث	تُكْتَبُ	تُكْتَبَانِ	يُكْتَبْنَ	تُكْتَبِيْنَ	تُكْتَبَانِ	تُكْتَبْنَ		

مثالیں:

۱- فإذا قُرِئَ القُرآنُ فَاستَمِعُوا له (جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو)۔

۲- تُدَرَّسُ مَادَّةُ النَّحْوِ فِي المَدَارِسِ الإسْلَامِيَّةِ (اسلامی مدارس میں نحو کا مضمون پڑھایا جاتا ہے)۔

۳- طُبِخَ الطَّعَامُ (کھانا پکایا گیا)۔

٤- تُلقَى الخُطْبَةُ فِي الحَفْلَةِ الأُسْبُوعِيَّةِ (ہفتہ واری جلسے میں تقریر کی جاتی ہے)۔

٥- أُكْرِمْتُ بالجَوَائِزِ (مجھے انعامات سے نوازا گیا)۔

٦- المَرْضَى يُنقَلُونَ إلى المُسْتَشْفَى (بیماروں کو ہاسپٹل منتقل کیا جاتا ہے)۔

٧- نَبِيْلَةُ وسَمِيْرَةُ أُلحِقَتَا بِمَدْرَسَةِ البَنَاتِ (نبیلہ اور سمیرہ کو مدرستہ البنات میں داخل کیا گیا)۔

٨- ضُرِبْنَا للتَّأَخُّرِ فِي الوُصُولِ إلى المَدْرَسَةِ (اسکول پہنچنے میں تاخیر کی وجہ سے ہم لوگوں کی پٹائی ہوئی)۔

٩- زُمَلَائِي يُدْعَونَ إلى الطَّعَامِ (میرے ساتھی کھانے پر مدعو کیے جاتے ہیں)۔

١٠- هَلْ حُمِلْتُنَّ بالسَّيَّارَةِ إلَى البَيْتِ؟ (کیا تم سب عورتوں کو کار سے گھر لے جایا گیا؟)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	فعل مجہول	نائب فاعل	صیغہ	ماضی / مضارع
فإذا قُرِئَ القُرآنُ فَاستَمِعُوا له	قُرِئَ	القُرآنُ	واحد/ مذکر/ غائب	ماضی
تُدَرَّسُ مَادَّةُ النَّحْوِ فِي المَدَارِسِ الإسْلَامِيَّةِ	تُدَرَّسُ	مَادَّةُ النَّحْوِ	واحد/ مؤنث/ غائب	مضارع
طُبِخَ الطَّعَامُ	طُبِخَ	الطَّعَامُ	واحد/ مذکر/ غائب	ماضی
تُلقَى الخُطْبَةُ	تُلقَى	الخُطْبَةُ	واحد/ مؤنث/ غائب	مضارع
أُكْرِمْتُ بالجَوَائِزِ	أُكْرِمْتُ	تُ	واحد/ متکلم	ماضی
المَرْضَى يُنقَلُونَ	يُنقَلُونَ	الواو	جمع/ مذکر/ غائب	مضارع
نَبِيْلَةُ وسَمِيْرَةُ أُلحِقَتَا	أُلحِقَتَا	ـا	تثنیہ/ مؤنث/ غائب	ماضی

ضُرِبْنَا للتَّأخیرِ	ضُرِبْنَا	نَا	جمع / متکلم	ماضی
زُمَلائِيْ يُدْعَوْنَ إلى الطَّعَامِ	يُدْعَوْن	الواو	جمع / مذکر / غائب	مضارع
هَلْ حُمِلْتُنَّ بالسَّيَّارَةِ إلى البَيْتِ	حُمِلْتُنَّ	تُنَّ	جمع / مؤنث / حاضر	ماضی

تدریبات

(۱) درج ذیل جملوں میں فعل مجہول اور اس کا صیغہ متعین کیجیے۔

١- يُتْلَى القُرْآنُ فِي بُيُوتِ المُسْلِمِيْنَ.
٢- سُلَيْمَانُ وبَكْرٌ يُكْرَمَانِ بِالجَوَائِزِ.
٣- أُضِيئَتْ الأَنْوَارُ فِي القَاعَةِ.
٤- سُرِرْتُ بِمَقْدَمِكَ.
٥- تُعْقَدُ الحَفْلَةُ كُلَّ أُسْبُوعٍ.
٦- أُعِدَّ الطَّعَامُ لِلأُسْرَةِ.
٧- تُجَهَّزُ المَلَابِسُ فِي المَصَانِعِ.
٨- الجُنَاةُ يُسَاقُونَ إلى السِّجْنِ.
٩- تُبَاعُ الفَوَاكِهُ بِأَثْمَانٍ غَالِيَةٍ.
١٠- الطُّلَّابُ يُقْبَلُونَ فِي المَدْرَسَةِ بَعْدَ الامْتِحَانِ.

(۲) درج ذیل جملوں میں افعال کو مجہول بنانے کے بعد ضروری تبدیلی کر کے دوبارہ جملے لکھیے۔

١- أَكَلَتْ البِنْتُ العِنَبَ.
٢- يُكْرِمُ المُدِيْرُ المُتَفَوِّقِيْنَ.
٣- تَدْعَمُ الحُكُومَةُ المُزَارِعِيْنَ.
٤- يُصَمِّمُ المُهَنْدِسُ الخَرِيْطَةَ.
٥- يُكَافِحُ الشَّعْبُ الأَعْدَاءَ.
٦- كَسَرَ القِطُّ الكُوبَيْنِ.
٧- تَغْسِلُ الأُمُّ الأَطْبَاقَ.
٨- صَنَعَ النَّجَّارُ أَثَاثَ المَنْزِلِ.
٩- يَحْرُثُ الفَلَّاحُونَ الأَرْضَ.
١٠- يُعَالِجُ الأَطِبَّاءُ المَرْضَى.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- الأَمْوَالُ تُنْفَقُ فِي سَبِيْلِ اللهِ.
٢- يُسْتَخْرَجُ البِتْرُولُ مِنْ بَاطِنِ الأَرْضِ.
٣- تُجْنَى الأَثْمَارُ بَعْدَ نُضْجِهَا.
٤- يُوَدِّعُ المُسَافِرُونَ فِي المَطَارِ.
٥- يُسْتَخْدَمُ الزَّيْتُ فِي الإِضَاءَةِ.
١١- يُسْتَقْبَلُ الضَّيْفُ بِالتَّرْحَابِ.
١٢- مُلِئَ المَسْجِدُ بِالمُصَلِّيْنَ.
١٣- تُعَطَّلُ المَدَارِسُ يَوْمَ العِيْدِ.
١٤- أُخْرِجَ الطَّائِرَانِ مِنَ القَفَصِ.
١٥- وُضِعَتْ الأَزْهَارُ فِي الزَّهْرِيَّةِ.

٦- أُطْلِقَ الصَّارُوخَانِ.

٧- تُزَيَّنُ الشَّوَارِعُ يومَ العِيْدِ.

٨- حُفِرَتْ آبَارُ النِّفْطِ فِي المَمْلَكَةِ العَرَبِيَّةِ السُّعُودِيَّةِ.

٩- اُتُّبِعَتْ نَصَائِحُ الطَّبِيْبِ.

١٠- أُلْقِيَتْ مُحَاضَرَةٌ قَيِّمَةٌ عَلَى المُسْتَمِعِيْنَ.

١٦- حُفِظَ النَّشِيدُ الوَطَنِيُّ.

١٧- تُوَزَّعُ الجَوَائِزُ بَيْنَ الطُّلَّابِ.

١٨- تُقْطَفُ الأَزْهَارُ المُتَفَتِّحَةُ.

١٩- يُصَدَّرُ القَمْحُ إِلَى الخَارِجِ.

٢٠- يُسَاعَدُ الفُقَرَاءُ بِالمَالِ.

٢١- تُكْنَسُ حُجُرَاتُ المَنْزِلِ فِي الصَّبَاحِ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- سبق سمجھا گیا۔

۲- والد صاحب کے پاس خط لکھا گیا۔

۳- آنے والے مہمان کا استقبال کیا جاتا ہے۔

۴- کمرہ پھولوں سے سجایا گیا۔

۵- مسافروں کی قلیوں کے ذریعے مدد کی جاتی ہے۔

۶- لائبریری کتابوں سے پر ہو گئی۔

۷- خالد کو مدینہ منورہ لے جایا گیا۔

۸- زخمی کو اسپتال منتقل کیا گیا۔

۹- کلاس میں دو طالب علموں کی پٹائی ہوئی۔

۱۰- چند طلبہ کا اسکول میں داخلہ ہوا۔

۱۱- پختہ پھل توڑ لیے جاتے ہیں۔

۱۲- رمضان میں اسکول بند رہتے ہیں۔

۱۳- گرمی کے موسم میں ہلکے کپڑے پہنے جاتے ہیں۔

۱۴- رات میں بلب جلا دیے جاتے ہیں۔

۱۵- کھانا پکایا گیا۔

۱۶- جلسے میں تقریریں ہوئیں۔

۱۷- ہمارے دل خوشی و مسرت سے پر ہو گئے۔

۱۸- اس شہر میں اونچی عمارتیں تعمیر ہوئیں۔

۱۹- مہمانوں کا گرم جوشی اور خندہ پیشانی سے استقبال کیا گیا۔

۲۰- دو طالب علموں کو کھانے کی دعوت دی گئی۔

۲۱- بیماروں کا ہاسپٹل میں علاج ہوتا ہے۔

***

الدَّرْسُ الرَّابِعُ والعِشْرُونَ

(المَاضِيْ البَعِيْدُ)

قواعد:

ماضی بعید: وہ فعل ماضی ہے جو دور کے زمانے میں کسی فعل کے ہونے / کرنے کو بتلائے۔ اس کے اردو ترجمے میں تھا آتا ہے، جیسے: كَانَ نَبِيْلٌ كَتَبَ الدَّرْسَ (نبیل نے سبق لکھا تھا)، كُنْتَ كَتَبْتَ الرِّسَالَةَ (آپ نے خط لکھا تھا)۔

دوسرے افعال کی طرح ماضی بعید کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں، نیز ماضی بعید بھی معروف و مجہول ہوتا ہے۔

ماضی بعید

	غائب			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ و جمع
مذکر	كَانَ ذَهَبَ	كَانَا ذَهَبَا	كَانُوا ذَهَبُوا	كُنْتَ ذَهَبْتَ	كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	كُنْتُم ذَهَبْتُم	كُنْتُ ذَهَبْتُ	كُنَّا ذَهَبْنَا
مؤنث	كَانَتْ ذَهَبَتْ	كَانَتَا ذَهَبَتَا	كُنَّ ذَهَبْنَ	كُنْتِ ذَهَبْتِ	كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	كُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ		

مثالیں:

۱- كَانَ نَبِيْلٌ كَتَبَ مَقَالَةً (نبیل نے ایک مضمون لکھا تھا)۔

۲- بَكْرٌ وحَامِدٌ كَانَا سَافَرَا إلى دِهْلِي (بکر اور حامد نے دہلی کا سفر کیا تھا)۔

٣- كَانَتْ فَاطِمَةُ أَعَدَّتْ الغَدَاءَ (فاطمہ نے دوپہر کا کھانا تیار کیا تھا)۔

٤- كُنْتَ زُرْتَ تَاجَ مَحَلَّ فِي العَامِ المَاضِي (آپ نے گذشتہ سال تاج محل دیکھا تھا)۔

٥- كُنْتُ قَرَأْتُ كِتَابًا عن الطَّاقَةِ الشَّمْسِيَّةِ (میں نے شمسی توانائی کے بارے میں ایک کتاب پڑھی تھی)۔

٦- كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ إلى الحَدَائِقِ (اپ لوگ پارکوں کی طرف گئے تھے)۔

٧- نَبِيْلَةُ وسَمِيْرَةُ كَانَتَا خَاطَتَا المَلَابِسَ (نبیلہ اور سمیرہ نے کپڑے سیے تھے)۔

٨- كُنَّا اشْتَرَكْنَا فِي حَمْلَةِ النَّظَافَةِ (ہم لوگوں نے صفائی مہم میں حصہ لیا تھا)۔

٩- زُمَلَائِي كَانُوا خَرَجُوا فِي رِحْلَةٍ (میرے ساتھی ٹور پر نکلے تھے)۔

١٠- هَلْ كُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ إِلَى الطَّبِيْبِ (کیا تم سب ڈاکٹر کے پاس گئی تھیں؟)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	ماضی بعید	واحد/ تثنیہ/ جمع	مذکر/ مؤنث	غائب/ حاضر/ متکلم
كَانَ نبيلٌ كَتَبَ مَقَالَةً	كَانَ كَتَبَ	واحد	مذکر	غائب
بَكْرٌ وحَامِدٌ كَانَا سَافَرَا	كَانَا سَافَرَا	تثنیہ	مذکر	غائب
كَانَتْ فَاطِمَةُ أَعَدَّتْ	كَانَتْ أعدَّتْ	واحد	مؤنث	غائب
كُنْتَ زُرْتَ تَاجَ مَحَل	كُنْتَ زُرْتَ	واحد	مذکر	حاضر
كُنْتُ قَرَأْتُ كِتَابًا	كُنْتُ قرأتُ	واحد	مذکر/ مؤنث	متکلم
كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ إلى الحَدَائِقِ	كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ	جمع	مذکر	حاضر
نَبِيْلَةُ وسَمِيْرَةُ كَانَتَا خَاطَتَا	كَانَتَا خَاطَتَا	تثنیہ	مؤنث	غائب
كُنَّا اشْتَرَكْنَا	كُنَّا اشْتَرَكْنَا	جمع	مذکر/ مؤنث	متکلم
زُمَلَائِي كَانُوا خَرَجُوا	كَانُوا خَرَجُوا	جمع	مذکر	غائب
هَلْ كُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ؟	كُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ	جمع	مؤنث	حاضر

تدریبات

(۱) درج ذیل جملوں میں ماضی بعید اور اس کا صیغہ متعین کیجیے۔

١- كَانَ سُهَيْلٌ تَعَلَّمَ فِي الكُتَّابِ.
٢- سُلَيْمَانُ وبَكْرٌ كَانَا دَرَسَا فِي المَدْرَسَةِ الابْتِدَائِيَّةِ.
٣- زُمَلَائِي كَانُوا لَعِبُوا كُرَةَ القَدَمِ.
٤- هَلْ كُنْتُمَا قَرَأْتُمَا الصَّحِيفَةَ ؟.
٥- هَلْ كُنْتُم قَابَلْتُم أَعْضَاءَ المُؤْتَمَرِ؟.
٦- كَانَتْ فَاطِمَةُ حَفِظَتْ سُورَةً مِنَ القُرْآنِ.
٧- الأَخَوَاتُ كُنَّ جَهَّزْنَ العَشَاءَ.
٨- هَلْ كُنْتَ لَقِيتَ خَالِدًا؟
٩- هَلْ كُنْتُنَّ صُمْتُنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ؟
١٠- كُنَّا حَضَرْنَا الاجْتِمَاعَ.
١١- الطَّالِبَتَانِ كَانَتَا فَازَتَا فِي المُسَابَقَةِ.

(۲) خالی جگہوں میں بین القوسین سے ماضی بعید کے مناسب صیغے رکھ کر جملے مکمل کیجیے۔

(كَانَا ذَهَبَا، كُنْتُ قَرَأْتُ ، كَانَتْ نَشَرَتْ، كانَ لَقِيَ، كَانَتَا أَكْمَلَتَا،كَانُوا وصَلُوا، كُنْتُما سِرْتُما، كُنْتَ ذَهَبْتَ، كُنْتُنَّ قُمْتُنَّ، كُنَّا حَضَرْنَا)

١- الصَّحِيفَةُ ...تَفَاصِيلَ المُؤتمرِ.
٢- اللِّصُّ ..... جَزَاءَه.
٣- ..... الحَفْلَةَ الدِّينِيَّةَ.
٤- الطُّلَّابُ ... إلى المَدْرَسَةِ فِي المِيعَادِ.
٥- هَلْ... عَلَى شَوَارِعِ المَدِينَةِ؟.
٦- العَامِلَانِ..... إلى المَصْنَعِ.
٧- ..... قِصَّةً مِنَ القِصَصِ العَرَبِيَّةِ.
٨- الطَّالِبَتَانِ..... الوَاجِبَاتِ المَدْرَسِيَّةَ.
٩- هَلْ...إلى المَصْنَعِ بِالسَّيَّارَةِ؟
١٠- هَلْ ... بِوَاجِبِكُنَّ ؟ يامُرَبِّيَاتِ النَّشْءِ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- كَانَ الأُسْتَاذُ نَصَحَ تَلَامِيذَه.
٢- هَلْ كُنْتَ اشْتَرَيْتَ القَلَمَ مِنْ مَحَلِّ القِرْطَاسِيَّةِ؟.
٣- كُنْتُ دَعَوتُ أَصْدِقَائِي إلى الطَّعَامِ.
٤- هَلْ كُنْتُنَّ خَبَزْتُنَّ؟
٥- هَلْ كُنْتُمَا حَفِظْتُمَا الدَّرْسَ؟

٦- كَانَ المُعَلِّمُ ألقى الدَّرْسَ.
٧- سُلَيْمَانُ وَبَكْرٌ كَانَا دَرَسَا فِي مَدْرَسَةٍ وَاحِدَةٍ.
٨- هَلْ كُنْتَ زُرْتَ مَنَارَةَ قُطُبٍ؟ يا سُلَيْمَانُ.
٩- كُنْتُ مَكَثْتُ فِي فُنْدُقٍ فِي دِهْلِي.
١٠- كَانَتْ فَاطِمَةُ نَظَّفَتْ بَيْتَهَا
١١- الطُّلَّابُ كَانُوا اسْتَعَدُّوا للامْتِحَانِ.
١٢- كُنْتُمَا أَحْسَنْتُمَا إِلَى جِيرَانِكُمَا.
١٣- هَلْ كُنْتِ سَمِعْتِ تِلاوَةَ المُقْرِئِ؟
١٤- كَانَتْ فَاطِمَةُ قَطَعَتْ الخَضْرَاوَاتِ.
١٥- مَتَى كُنْتَ انْتَهَيتَ مِنَ الدِّرَاسَةِ الابْتِدَائِيَّةِ؟
١٦- المُسْلِمُونَ كَانُوا أَنْشَؤُوا مَكْتَبَاتٍ عَامَّةً.
١٧- كُنْتُنَّ صَلَّيْتُنَّ فِي البَيْتِ.
١٨- هَلْ كُنْتُمَا زُرْتُمَا مُومْبَايَ؟ يا أَحْمَدُ وخَالِدُ.
١٩- كُنَّا خَرَجْنَا لِلنُّزْهَةِ إِلَى الحُقُولِ.
٢٠- هَلْ كُنْتِ كَنَسْتِ حُجُرَاتِ المَنْزِلِ؟ يا جُوَيْرِيَةُ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- نبیل میٹنگ میں شریک ہوا تھا۔
۲- میں نے اپنے استاذ کو ایک خط لکھا تھا۔
۳- کسانوں نے پودے لگائے تھے۔
۴- کیا آپ لوگوں نے پھول توڑے تھے؟
۵- کیا آپ پچھلے مہینے گاؤں گئے تھے؟
۶- نبیل اور سعید نے امتحان کی تیاری کی تھی۔
۷- انھوں نے اسلامی مکتب میں تعلیم حاصل کی تھی۔

۸- کیا تم طالبات نے حفظ قرآن کے مقابلے میں حصہ لیا تھا؟

۹- کیا تم دو طالباؤں نے کلاس روم صاف کیا تھا؟

۱۰- کیا تم دونوں نے جامع مسجد دہلی دیکھی تھی؟

۱۱- میں نے گذشتہ ہفتے سفر کیا تھا۔

۱۲- ہم تفریح کے لیے کھیتوں کی طرف گئے تھے۔

۱۳- مسلمان عورتوں نے غریبوں پر صدقہ کیا تھا۔

۱۴- کسان نے درخت لگائے تھے۔

۱۵- اس شہر میں ایک مذہبی جلسہ ہوا تھا۔

۱۶- نبیل اور سعید نے سبق یاد کر لیا تھا۔

۱۷- کیا آپ نے دار العلوم دیوبند دیکھا تھا؟

۱۸- کیا تم طالبات نے صفائی مہم میں حصہ لیا تھا؟

۱۹- دو طالباؤں نے سبق میں لاپروائی کی تھی۔

۲۰- کیا آپ دونوں نے پرانی لائبریری دیکھی تھی؟

* * *

الدَّرْسُ الخَامِسُ والعِشْرُونَ
(المَاضِيْ المُسْتَمِرُّ)

قواعد:

ماضی استمراری: وہ فعل ہے جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے جاری رہنے کو بتلائے۔ فعل مضارع پر كَانَ داخل کرنے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے، جیسے: كَانَ نَبِيْلٌ يَكْتُبُ المـقَالَاتِ (نبیل مضامین لکھتا تھا)، فَاطِمَةُ كَانَتْ تَذْهَبُ إلى المَدْرَسَةِ (فاطمہ اسکول جاتی تھی)۔

ماضی استمراری کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں، وہ درج ذیل ہیں۔

ماضی استمراری

	غائب			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ وجمع
مذکر	كَـانَ يَذْهَبُ	كَانَـا يَذْهَبَانِ	كَـانُوا يَذْهَبُونَ	كُنْـتَ تَذْهَبُ	كُنْـتُمَا تَذْهَبَانِ	كُنْـتُم تَذْهَبُونَ	كُنْـتُ أذْهَبُ	كُنَّـا نَذْهَبُ
مؤنث	كَانَـتْ تَذْهَبُ	كَانَتَـا تَذْهَبَانِ	كُـنَّ يَذْهَبْنَ	كُنْـتِ تَذْهَبِيْنَ	كُنْـتُمَا تَذْهَبَانِ	كُنْـتُنَّ تَذْهَبْنَ		

مثالیں:

١- كَانَ عَامِرٌ يَتَعَلَّمُ فِي الكُتَّابِ (عامر کتب میں تعلیم حاصل کرتا تھا)۔

٢- هَلْ كُنْتُم تَحُلُّونَ التَّدْرِيبَاتِ في الإنْشَاءِ؟ (کیا تم سب انشا کی تدریبات حل کرتے تھے؟)۔

٣- فَاطِمَةُ كَانَتْ تَعْمَلُ فِي البَيْتِ (فاطمہ گھر میں کام کرتی تھی)۔

٤- كُنْتُ أكْتُبُ المـقَالَاتِ فِي أيَّامِ الطَّلَبِ (میں طالب علمی کے زمانے میں مضامین لکھا کرتا تھا)۔

۵- هَلْ كُنْتَ تُقِيْمُ فِي السَّكَنِ الطُّلَّابِي؟ (کیا آپ دار الاقامے میں رہتے تھے؟)۔

٦- مَتَى كُنْتُمْ تُطَالِعُوْنَ الكُتُبَ؟ (آپ لوگ کب مطالعہ کرتے تھے؟)۔

۷- سُعَادُ وَسَمِيْرَةُ كَانَتَا تَدْرُسَانِ فِي مَدْرَسَةِ البَنَاتِ (سعاد اور سمیرہ مدرسۃ البنات میں پڑھتی تھیں)۔

۸- كُنَّا نَلْعَبُ فِي المَلْعَبِ بَعْدَ العَصْرِ كُلَّ يَوْمٍ (ہم لوگ روزانہ عصر کے بعد کھیل گاہ میں کھیلتے تھے)۔

۹- زُمَلَائِي كَانُوا يَلْعَبُوْنَ بِكُرَةِ القَدَمِ (میرے ساتھی فٹ بال کھیلتے تھے)۔

۱۰- هَلْ كُنْتُنَّ تُعَلِّمْنَ أَولَادَ المُسْلِمِيْنَ؟ يا مُعَلِّمَاتُ (اے معلمات! کیا تم مسلمان بچوں کو پڑھاتی تھیں؟)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	فعل	واحد/ تثنیہ/ جمع	مذکر/ مؤنث	غائب/ حاضر/ متکلم
كَانَ عَامِرٌ يَتَعَلَّمُ	كَانَ يَتَعَلَّمُ	واحد	مذکر	غائب
هَلْ كُنْتُمْ تُحَلُّوْنَ التَّدْرِيْبَاتِ فِي الإِنْشَاءِ؟	كُنْتُم تُحَلُّوْنَ	جمع	مذکر	حاضر
فَاطِمَةُ كَانَتْ تَعْمَلُ فِي البَيْتِ	كَانَتْ تَعْمَلُ	واحد	مؤنث	غائب
كُنْتُ أَكْتُبُ المَقَالَاتِ فِي أَيَّامِ الطَّلَبِ	كُنْتُ أَكْتُبُ	واحد	مذکر/ مؤنث	متکلم
هَلْ كُنْتَ تُقِيْمُ فِي السَّكَنِ الطُّلَّابِي؟	كُنْتَ تُقِيْمُ	واحد	مذکر	حاضر
مَتَى كُنْتُمْ تُطَالِعُوْنَ الكُتُبَ؟	كُنْتُمْ تُطَالِعُوْنَ	جمع	مذکر	حاضر
سُعَادُ وَسَمِيْرَةُ كَانَتَا تَدْرُسَانِ ..	كَانَتَا تَدْرُسَانِ	تثنیہ	مؤنث	غائب

كُنَّا نَلْعَبُ فِي الـمَلْعَبِ بَعْدَ العَصْرِ كُلَّ يَوْمٍ	كُنَّا نَلْعَبُ	جمع	مذکر/مؤنث	متکلم
زُمَلَائِي كَانُوا يَلْعَبُونَ بِكُرَةِ القَدَمِ فِي المَلْعَبِ	كَانُوا يَلْعَبُونَ	جمع	مذکر	غائب
هَلْ كُنْتُنَّ تُعَلِّمْنَ أَولادَ المُسْلِمِينَ؟ يا مُعَلِّمَاتُ	كُنْتُنَّ تُعَلِّمْنَ	جمع	مؤنث	حاضر

تدریبات

(۱) درج ذیل جملوں میں ماضی استمراری اور اس کا صیغہ متعین کیجیے۔

۱- كَانَتْ أَشْجَارُ الحَدِيقَةِ تُثْمِرُ كُلَّ سَنَةٍ.

۲- كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ [المائدة/ ۷۵].

۳- هَلْ كُنْتَ تَلْعَبُ فِي أَوْقَاتِ الفَرَاغِ ؟

٤- هَلْ كُنْتُمَا تَسْكُنَانِ فِي حُجْرَةٍ وَاحِدَةٍ؟.

٥- هَلْ كُنْتُم تُسَاهِمُونَ فِي الأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ؟

٦- كَانَ البُسْتَانِيُّ يَسْقِي الأَشْجَارَ.

۷- النِّسَاءُ كُنَّ يُدَاوِينَ الجَرْحَى فِي الغَزَوَاتِ.

۸- هَلْ كُنْتُنَّ تَذْهَبْنَ إِلَى المَكْتَبَةِ؟

۹- كُنَّا نُحَافِظُ عَلَى الصَّلاةِ.

۱۰- سُعَادُ ولَيْلَى كَانَتَا تَهْتَمَّانِ بِشُؤُونِ المَنْزِلِ.

(۲) خالی جگہوں میں بین القوسین سے ماضی استمراری کے مناسب صیغے رکھ کر جملے مکمل کیجیے۔

(كَانَا يَذْهَبَانِ، كُنْتُ أَهْتَمُّ، كَانَ يُرَاجِعُ، كَانَتْ تَهْتَمُّ، كُنَّا نُقَابِلُ، كَانُوا يُكْمِلُونَ، كُنْتُمَا تَتَعَلَّمَانِ، كَانَتَا تُسَاعِدَانِ، كُنْتُنَّ تُرَبِّينَ، كُنْتَ تَسْكُنُ)

١- الحُكُومَاتُ الإسْلَامِيَّةُ... بالعِلْمِ والعُلَمَاءِ.

٢- نَبِيْلٌ...... الدَّرْسَ.

٣- .... زُمَلاءَنَا بأدَبٍ ورِفْقٍ.

٤- الطُّلَّابُ ... وَاجِبَاتِهِم المَنْزِلِيَّةَ.

٥- أيْنَ...... يَاطَالِبَتَانِ ؟

٦- الطَّالِبَانِ... إلى المَدْرَسَةِ مَشْيًا عَلَى الأقْدَامِ.

٧- .... بأشْجَارِ حَدِيقَتِيْ.

٨- نَبِيْلَةُ وسَمِيْرَةُ...... الأمَّ.

٩- هَلْ ... فِي القَرْيَةِ قَبْلَ المَدِيْنَةِ؟ يَا إبْرَاهِيْمُ.

١٠- هَلْ ... النَّشْءَ الجَدِيْدَ؟ يا مُعَلِّمَاتُ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- كَانَ خَالِدٌ يَسْهَرُ للامْتِحَانِ.

٢- كَانَتْ الجَمْعِيَّاتُ الإسْلامِيَّةُ تَهْتَمُّ بِقَضَايَا المُسْلِمِيْنَ.

٣- هَلْ كُنْتَ تَشْتَرِيْ الصَّحِيْفَةَ اليَوْمِيَّةَ؟

٤- العُمَّالُ كَانُوا يَكْدَحُونَ لِكَسْبِ لُقْمَةِ العَيْشِ.

٥- كُنْتُ أحُلُّ التَّدْرِيْبَاتِ فِي دَفْتَرِيْ.

٦- كَيْفَ كُنْتُمَا تَسْتَعِدَّانِ لِلامْتِحَانِ؟ يَا طَالِبَانِ.

٧- مَتَى كُنْتُنَّ تُعِدْنَ العَشَاءَ؟ يا أخَوَاتُ.

٨- الطَّبِيْبَاتُ كُنَّ يَعْمَلْنَ فِي المُسْتَشْفَى.

٩- هَل كُنْتُمَا تُسَاعِدَانِ أخَواتِكُمَا فِي أعْمَالِ البَيْتِ؟ يا فَاطِمَةُ ونَبِيْلَةُ.

١٠- مَتَى كُنْتِ تَعُودِيْنَ مِنَ المَدْرَسَةِ؟ يا عَمْرَةُ.

١١- نَبِيْلٌ كَانَ يَكْتُبُ يَوْمِيَّاتِهِ.

١٢- القَضِيَّةُ كَانَتْ تَبْدُوْ سَهْلَةً.

١٣- سُلَيْمَانُ وبَكْرٌ كَانَا يَصِيْدَانِ السَّمَكَ.

١٤- زُمَلَائِيْ كَانُوا يَجِدُّون في طَلَبِ العِلْمِ.

١٥- مَتَى كُنْتَ تُرَاجِعُ دُرُوسَكَ؟ يا سُلَيْمَانُ.

١٦- كُنْتُنَّ تُرَبِّيْنَ أَولَادَكُنَّ.

١٧- مَتَى كُنْتُمَا تَحْفَظَانِ الدَّرْسَ؟ يا بَكْرُ وسَالِمُ.

١٨- كُنَّا نُجَالِسُ أَسَاتِذَتَنَا بَعْدَ العَصْرِ.

١٩- كُنْتُ أُعِدُّ فَطُورِيْ.

٢٠- مَتَى كُنْتِ تَذْهَبِيْنَ إلى المَدْرَسَةِ؟

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- مالی باغیچے کی سینچائی کرتا تھا۔
۲- ہم لوگ پھولوں کی خوشبو سونگھتے تھے۔
۳- راشدہ کپڑے دھوتی تھی۔
۴- سعاد، سلمٰی اور نبیلہ گھر کا کام کرتی تھیں۔
۵- میرے ساتھی گاؤں کے کتب میں پڑھتے تھے۔
۶- سلمان اور سہیل بس سے اسکول پہنچتے تھے۔
۷- آپ کے والد گاؤں میں کیا کرتے تھے؟
۸- کیا کسان عورتیں کھیتی کے کام کرتی تھیں؟
۹- بشریٰ اور یسریٰ بڑوں کا احترام کرتی تھیں۔
۱۰- کیا آپ دونوں ہوٹل میں رہتے تھے؟
۱۱- نبیل صبح کے وقت بیدار ہوتا تھا۔
۱۲- ہم پارک میں تفریح کرتے تھے۔
۱۳- میری بہنیں پردہ کرتی تھیں۔
۱۴- میری والدہ مجھے بزرگوں کے قصے سناتی تھیں۔
۱۵- حامد اور قاسم کالج میں پڑھتے تھے۔
۱۶- کیا آپ روزانہ قرآن کا ایک پارہ پڑھتے تھے؟
۱۷- کیا تم خواتین رمضان کے روزے رکھتی تھیں؟
۱۸- دو بہنیں گھر کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتی تھیں۔
۱۹- کیا آپ دونوں مسجد میں نماز پڑھتے تھے؟۔

***

الدَّرْسُ السَّادِسُ والعِشْرُونَ
(المُضَارِعُ المَنْصُوبُ)

قواعد:

فعل مضارع کبھی منصوب ہوتا ہے، اس کو چند حروف نصب دیتے ہیں، جنھیں حروف ناصبہ کہا جاتا ہے، ان میں سے چند یہ ہیں: أَنْ - لَنْ - كَيْ - إِذَنْ - لامُ التَّعليل، جیسے: أُحِبُّ أن أَزُوْرَ مَكَّةَ والمَدِيْنَةَ (میں مکہ اور مدینہ دیکھنا چاہتا ہوں)، لَنْ يُضِيْعَ حَامِدٌ وَقْتَه (حامد اپنا وقت بالکل ضائع نہیں کرے گا)۔

مثالیں:

۱- يَجِبُ أَنْ نَخْتَارَ طَعَامَنَا (ہم اپنے کھانے کا انتخاب ضرور کریں)۔

۲- نَهْتَمُّ بِالغِذَاءِ كَيْ نَنْعَمَ بِالصِّحَّةِ (ہم غذا کا اہتمام کرتے ہیں تاکہ صحت سے ہمکنار رہیں)۔

۳- لَنْ نَحْفَظَ صِحَّتَنَا إلا بِالغِذَاءِ الجَيِّدِ (عمدہ غذا کے بغیر ہم اپنی صحت کی بالکل حفاظت نہیں کرسکتے)۔

٤- قَالَ حَامِدٌ: أَسْتَعِدُّ لِلامْتِحَانِ، فَقَالَ لَه زَمِيْلُه: إِذَنْ تَنْجَحَ. (حامد نے کہا کہ میں امتحان کی تیاری کروں گا، تو اس کے ساتھی نے کہا: تب تم کامیاب ہو جاؤگے)۔

٥- خرجَ بَكْرٌ مِنْ مَنْزِلِه لِيَسْتَقْبِلَ الضَّيْفَ القَادِمَ (بکر اپنے گھر سے اس لیے نکلا تاکہ آنے والے مہمان کا استقبال کرے)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	حرف ناصب	فعل مضارع منصوب
يَجِبُ أَنْ نَخْتَارَ طَعَامَنَا	أَنْ	نَخْتَارَ

تَهتَمُّ بِالغِذَاءِ كَيْ تَنعَمَ بِالصِّحَّةِ	كَيْ	تَنعَمَ
لَنْ نَحفَظَ صِحَّتَنَا إلا بِالغِذَاءِ الجَيِّدِ.	لَنْ	نَحفَظَ
قَالَ حَامِدٌ: أَستَعِدُّ لِلامتِحَانِ، فَقَالَ لَه زَمِيلُه: إِذَنْ تَنجَحَ	إِذَنْ	تَنجَحَ
خرجَ بَكرٌ مِن مَنزِلِه لِيَستَقبِلَ الضَّيفَ القَادِمَ	لِـ	يَستَقبِلَ

تدریبات

(۱) خالی جگہوں کو مناسب حرف ناصب سے پر کیجیے۔

١- يَسُرُّنِي..... أَحفَظَ القُرآنَ الكَرِيمَ.

٢- ..... أُقَصِّرَ فِي حَقِّ المُعَلِّمِ.

٣- أُعَامِلُ النَّاسَ بِاحتِرَامٍ.....أَنَالَ رِضَاهُم.

٤- قُلتُ: أَجتَهِدُ فِي دُرُوسِي، فَقَالَ لِي أَخِي:..... تَنجَحَ آخِرَ العَامِ.

٥- احرِصُوا على العَمَلِ المُفِيدِ..... تَسعَدُوا.

(۲) خالی جگہوں میں مناسب فعل منصوب رکھیے۔

(تُحَافِظُ، أَنَالُ، أَعمَلُ، أَنجَحُ، أَجِدُّ، تَتَحَدَّثُ)

١- أَتعَلَّمُ كَيْ.....العِلمَ.

٢- لَنْ.....إِلَّا بَعدَ أَنْ..... فِي دُرُوسِي.

٣- تَبنِي الحُكُومَاتُ المُستَشفَيَاتِ لِـ.......على صِحَّةِ المُوَاطِنِينَ.

٤- يَسُرُّنِي أَنْ..... كُلَّ عَمَلٍ عَلَى أَحسَنِ وَجهٍ.

٥- قَالَ أَحمَدُ: سَأَزُورُكَ اللَّيلَةَ، فقَالَ له نبيلٌ: إِذَن.... فِي شُؤُونِ الدِّرَاسَةِ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- أُرِيدُ أَنْ أَدخُلَ دَارَالعُلُومِ بِدِيُوبَند.

٢- تَبنِي الدَّولَةُ المَدَارِسَ كَيْ تَنشُرَ العِلمَ.

٣- لَنْ أُهْمِلَ وَاجِبِيْ المَدْرَسِيَّ.
٤- يَجْتَهِدُ رَاشِدٌ لِيَفُوزَ بِالنَّجَاحِ.
٥- قَالَ نَبِيْلٌ: أُسَافِرُ لِلْحَجِّ هَذَا العَامَ،
فقال له أخوه: إِذَنْ تَسْعَدَ بِزِيَارَةِ الكَعْبَةِ المُشَرَّفَةِ.
٦- أَوَدُّ أن تُثَابِرَ فِي عَمَلِكَ.
٧- إِذَنْ تَكُونَ سَعِيْدًا (جَوابًا لِمَنْ قَالَ: أَدَّيْتُ ما عَلَيَّ مِنْ وَاجِبٍ).
٨- زُرْتُ حَامِدًا كَيْ يَخْرُجَ مَعِيْ إلى المُتَنَزَّهِ.
٩- لن أُؤَخِّرَ عَمَلَ اليَوْمِ إلى الغَدِ.
١٠- أَدُّوْا وَاجِبَاتِكُمْ لِتَنَالُوا رِضَا الله.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- میں تحصیل علم میں بالکل کوتاہی نہیں کروں گا۔
۲- میں اشعار پڑھتا ہوں تاکہ میری زبان اچھی ہو جائے۔
۳- ہر باپ کی یہ آرزو رہتی ہے کہ اس کے بیٹے اچھے ہوں۔
۴- بکر نے کہا کہ میرے ساتھ محمد بھی ہو گا، تو خالد نے کہا: تب خوب لطف آئے گا۔
۵- میں اس وقت مشقت اٹھا رہا ہوں تاکہ مستقبل میں آرام کروں۔
۶- میں سالانہ امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کرنا چاہتا ہوں۔
۷- برا کام کرنے والا سزا سے ہرگز نہیں بچ سکتا۔
۸- تب آپ انعام پائیں گے (اس شخص کے جواب میں جس نے کہا کہ میں مقابلے میں کامیاب ہو گیا)۔
۹- اسلام اس لیے آیا تاکہ لوگوں کو تاریکی سے نکال کر روشنی کی طرف لائے۔
۱۰- میں وقت پر کلاس میں پہنچتا ہوں تاکہ استاذ مجھ سے خوش رہیں۔

* * *

الدَّرْسُ السَّابِعُ والعِشْرُوْنَ
(المُضَارِعُ المَجْزُوْمُ)

قواعد:

فعل مضارع کبھی مجزوم ہوتا ہے (اس کے آخر میں جزم آتا ہے)، جزم دینے والے حروف کو حروف جازمہ کہا جاتا ہے، وہ یہ ہیں: لَمْ - لَمَّا - لَامُ الأَمْرِ - لَا النَّاهِيَةُ - إِنْ الشَّرْطِيَّةُ،

جیسے: لَمْ يَذْهَبْ خَالِدٌ إِلَى المَدْرَسَةِ (خالد اسکول نہیں گیا)، لَمَّا يَرْكَبْ حَامِدٌ السَّيَّارَةَ (حامد اب تک کار پر سوار نہیں ہوا)۔

مثالیں:

١- لَمْ يَخْلُقِ اللهُ الإِنْسَانَ عَبَثًا (اللہ تعالی نے انسان کو بے کار پیدا نہیں کیا)۔

٢- لِيَتَأَمَّلِ الإِنْسَانُ نِعَمَ اللهِ (انسان کو اللہ تعالی کی نعمتوں میں غور و فکر کرنا چاہیے)۔

٣- لَمَّا يَكْتُبْ نَبِيلٌ وَاجِبَاتِهِ المَدْرَسِيَّةَ (نبیل نے اب تک اسکول کا کام نہیں کیا)۔

٤- لَا تَغْفُلْ عَنْ ذِكْرِ اللهِ (اللہ کی یاد سے غافل مت ہو)۔

٥- إِنْ تُثَابِرْ عَلَى العَمَلِ تَفُزْ (اگر آپ پابندی سے کام کریں گے تو کامیاب ہو جائیں گے)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	حرف جازم	فعل مضارع مجزوم
لَمْ يَخْلُقِ اللهُ الإِنْسَانَ عَبَثًا	لَمْ	يَخْلُقِ
لِيَتَأَمَّلِ الإِنْسَانُ نِعَمَ اللهِ	لَامُ الأَمْرِ	يَتَأَمَّلِ
لَمَّا يَكْتُبْ نَبِيلٌ وَاجِبَاتِهِ المَدْرَسِيَّةَ	لَمَّا	يَكْتُبْ
لَا تَغْفُلْ عَنْ ذِكْرِ اللهِ	لَا النَّاهِيَةُ	تَغْفُلْ
إِنْ تُثَابِرْ عَلَى العَمَلِ تَفُزْ	إِنْ الشَّرْطِيَّةُ	تُثَابِرْ، تَفُزْ

تدریبات

(۱) خالی جگہوں کو مناسب حرف جازم سے پُر کیجیے۔

١- .... أتأخّرْ عَنْ المـدْرَسَةِ.

٢- .... يُكْمِلْ التّلْمِيْذُ مَا كَتَبَه المـدَرِّسُ.

٣- .... يُفَكِّرْ الإنسَانُ قَبْلَ أنْ يُجِيْبَ.

٤- .... تُقَصِّرْ فِي وَاجِبَاتِكَ.

٥- .... تَجْتَهِدْ فِي دُرُوْسِكَ تَنْجَحْ آخِرَ العَامِ.

(۲) خالی جگہوں میں بین القوسین سے مناسب فعل رکھیے۔

(يَذْهَبُ، تُنْفِقُ، يَسْتَيقِظُ، تَجْمَعُ، تُؤْذِيْ)

١- لمـّا........ بَكْرٌ، وقَدْ طَلَعَتْ الشَّمْسُ.

٢- لَا......... إخْوَانَكَ.

٣- لمْ......... جَابِرٌ إلى المَدْرَسَةِ.

٤- لِـ......... أوقَاتَ فَرَاغِكَ فِيْمَا يُفِيْدُ.

٥- إنْ........ المَالَ يَنْفَعْكَ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- حامدٌ لم يَغِبْ عَنْ الدَّرسِ.

٢- جَاءَ الرَّبِيْعُ ولَمَّا تَتَفَتَّحْ الأزْهَارُ.

٣- لِنُحْسِنْ إلى جِيْرَانِنَا.

٤- إنْ تجتهدْ تَحْصُلْ على التَّرْتِيْبِ الأوَّلِ.

٥- لَا تُفَرِّطْ فِي جَنْبِ الله.

٦- وَلَا تَمْشِ فِي الأَرْضِ مَرَحًا [الإسراء/ ٣٧].

٧- أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ [الضحى / ٦].

٨- وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ [آل عمران / ١٠٤].

٩- لا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ إِلَى الْغَدِ.

١٠- لِنُوَدِّ وَاجِبَاتِنَا.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- فوت شدہ چیز پر افسوس مت کر۔

۲- آپ کا عمل خالص اللہ کی رضا کے لیے ہونا چاہیے۔

۳- میں اپنے اوپر اللہ کے احسان کو نہیں بھولا۔

۴- طلبہ سبق یاد کرنے کے لیے سرگرم ہو گئے، اور آپ ابھی تک سرگرم نہیں ہوئے۔

۵- سلیمان نے مقابلے میں حصہ نہیں لیا۔

۶- اگر تم زمین والوں پر مہربانی کروگے تو آسمان والا تم پر مہربانی کرے گا۔

۷- بکر ابھی تک درسگاہ میں حاضر نہیں ہوا۔

۸- ہم لوگوں کو درسگاہ میں وقت پر حاضر ہونا چاہیے

۹- اپنے پڑوسیوں کو تکلیف مت پہنچاؤ۔

۱۰- اگر شیشہ زمین پر گرے گا تو ٹوٹ جائے گا۔

* * *

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالعِشْرُوْنَ
(المُضَارِعُ المُؤَكَّدُ بِاللَّامِ وَالنُّوْنِ)

قواعد:

جو فعل مضارع مثبت مستقبل کے معنی میں ہوتا ہے اس کی کبھی لام تاکید اور نون ثقیلہ / خفیفہ کے ذریعے تاکید لائی جاتی ہے۔ البتہ جو مضارع حال کے معنی میں ہوتا ہے اس کی تاکید لام اور نون کے ذریعے نہیں لائی جاتی ہے، جیسے: لَیَذْهَبَنَّ نَبِیْلٌ إِلَى المَعْرِضِ (نبیل نمائش ضرور جائے گا)۔ لَتَمْكُثَنَّ فَاطِمَةُ فِي البَيْتِ (فاطمہ گھر میں ضرور ٹھہرے گی)۔

یاد رہے کہ نون ثقیلہ کثیر الاستعمال ہے اس لیے یہاں صرف اسی کو ذکر کیا جا رہا ہے۔

مضارع مؤکد باللام والنون کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں، وہ درج ذیل ہیں۔

مضارع مؤکد باللام والنون

	غائب			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ وجمع
مذکر	لَيَذْهَبَنَّ	لَيَذْهَبَانِّ	لَيَذْهَبُنَّ	لَتَذْهَبَنَّ	لَتَذْهَبَانِّ	لَتَذْهَبُنَّ	لَأَذْهَبَنَّ	لَنَذْهَبَنَّ
مؤنث	لَتَذْهَبَنَّ	لَتَذْهَبَانِّ	لَيَذْهَبْنَانِّ	لَتَذْهَبِنَّ	لَتَذْهَبَانِّ	لَتَذْهَبْنَانِّ		

مثالیں:

۱- لَيُلْقِيَنَّ عَامِرٌ خُطْبَةً فِي الحَفْلَةِ (عامر جلسے میں ضرور تقریر کرے گا)۔

۲- لَتَفُوزُنَّ فِي الامْتِحَانِ بِإِذْنِ اللهِ (آپ ان شاء اللہ امتحان میں ضرور کامیاب ہوں گے)۔

۳- لَتَزُوْرَنَّ فَاطِمَةُ أَقَارِبَهَا (فاطمہ اپنے رشتے داروں کے یہاں ضرور جائے گی)۔

٤- لَأُسَافِرَنَّ إِلَى مُوْمْبَايَ فِي الأُسْبُوْعِ الآتِيْ (میں آئندہ ہفتے ممبئی کا سفر ضرور کروں گا)۔

۵- لَيَضْرِبَنَّ الْمُعَلِّمُ الْمُقَصِّرِينَ فِي الْوَاجِبَاتِ (استاذ کام میں کوتاہی کرنے والوں کو ضرور ماریں گے)۔

٦- زُمَلَائِـي لَيُحْسِـنُنَّ إِلَى جِيرَانِهِم (میرے ساتھی اپنے پڑوسیوں کے ساتھ ضرور احسان کریں گے)۔

۷- فَاطِمَةُ وَعَمْرَةُ لَتَلْبَسَانِّ الْبُرْقُعَ (فاطمہ اور عمرہ ضرور برقع پہنیں گی)۔

۸- لَنُشَارِكَنَّ فِي الْمُسَاجَلَةِ الشِّعْرِيَّةِ (ہم بیت بازی میں ضرور شریک ہوں گے)۔

۹- الطُّلَابُ لَيَزُورُنَّ أَهْلَهُم فِي الْعُطْلَةِ (طلبہ چھٹی میں اپنے گھر والوں سے ضرور ملاقات کریں گے)۔

۱۰- الْمُعَلِّمَاتُ لَيُؤَدِّيْنَانِّ دَوْرَهُنَّ (معلمائیں اپنا کردار ضرور ادا کریں گی)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	فعل	واحد/تثنیہ/جمع	مذکر/مؤنث	غائب/حاضر/متکلم
لَيُلْقِيَنَّ عَامِرٌ خُطْبَةً فِي الْحَفْلَةِ	لَيُلْقِيَنَّ	واحد	مذکر	غائب
لَتَفُوزُنَّ فِي الاِمْتِحَانِ بِإِذْنِ اللهِ	لَتَفُوزُنَّ	جمع	مذکر	حاضر
لَتَزُورَنَّ فَاطِمَةُ أَقَارِبَهَا	لَتَزُورَنَّ	واحد	مؤنث	غائب
لَأُسَافِرَنَّ إِلَى مُومْبَاي فِي الأُسْبُوعِ الآتِي	لَأُسَافِرَنَّ	واحد	مذکر/مؤنث	متکلم
لَيَضْرِبَنَّ الْمُعَلِّمُ الْمُقَصِّرِينَ فِي الْوَاجِبَاتِ	لَيَضْرِبَنَّ	واحد	مذکر	غائب
زُمَلَائِـي لَيُحْسِـنُنَّ إِلَى جِيرَانِهِم	لَيُحْسِنُنَّ	جمع	مذکر	غائب
فَاطِمَةُ وَعَمْرَةُ لَتَلْبَسَانِّ الْبُرْقُعَ	لَتَلْبَسَانِّ	تثنیہ	مؤنث	غائب

لَنُشَارِكَنَّ فِي المُسَاجَلَةِ الشِّعْرِيَّةِ	لَنُشَارِكَنَّ	جمع	مذکر / مؤنث	متکلم
الطُّلَّابُ لَيَزُوْرُنَّ أَهْلَهُم فِي العُطْلَةِ	لَيَزُوْرُنَّ	جمع	مذکر	غائب
المُعَلِّمَاتُ لَيُؤَدِّيْنَانِّ دَوْرَهُنَّ	لَيُؤَدِّيْنَانِّ	جمع	مؤنث	غائب

تدریبات

(۱) درج ذیل جملوں میں فعل مضارع مؤکد اور اس کا صیغہ متعین کیجیے۔

١- لَيَحْفَظَنَّ سَالِمٌ خَمْسَةَ أَبْيَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ.

٢- لَتُجَالِسَنَّ سُعَادُ زَمِيْلَاتِهَا.

٣- سُلَيْمَانُ وبَكْرٌ لَيَلْعَبَانِّ بِكُرَةِ القَدَمِ.

٤- الطَّالِبَاتُ لَيَتَخَلَّقْنَانِّ بِمَكَارِمِ الأَخْلَاقِ.

٥- لَتَنْجَحَنَّ فِي الامْتِحَانِ.

٦- لَتَدْرُسْنَانِّ فِي مَدْرَسَةِ البَنَاتِ؟

٧- لَتَتْلُوَانِّ القُرْآنَ بَعْدَ الفَجْرِ؟

٨- لَنَحْضُرَنَّ إِلَى الاجْتِمَاعِ فِي الشَّهْرِ الآتِي.

٩- لَتُرَاجِعُنَّ دُرُوْسَكُم بَعْدَ المَغْرِبِ.

١٠- نَبِيْلَةُ وذَكِيَّةُ لَتَتَخَرَّجَانِّ فِي هَذَا العَامِ.

(۲) بین القوسین میں دیے گئے فعل مضارع سے مناسب صیغہ مؤکد مشتق کر کے خالی جگہوں میں رکھیے۔

١- ....بَكْرٌ بِدَارِ العُلُوْمِ بِدِيُوبَنْدَ هَذَا العَامَ. (يَلْتَحِقُ)

٢- الفَلَّاحَانِ............ فِي الحَقْلِ. (يَكْدَحُ)

٣- فَاطِمَةُ................مَقَالَةً فِي المَجَلَّةِ. (يَكْتُبُ)

٤- المُعَلِّمُونَ..............الفَائِزِيْنَ بِالجَوَائِزِ. (يُكْرِمُ)

٥- سَالِمٌ.................. حَقِيْبَةً جَدِيْدَةً. (يَشْتَرِي)

٦- التِّلْمِيْذَتَانِ...............أدْعِيَةَ اليَوْمِ واللَّيْلَةِ. (يَحْفَظُ)

٧- أنتَ ....حُقُوقَ الأبَوَيْنِ. (يُؤَدِّي)

٨- أنَا............ الطُّلَّابَ بالوَصَايَا المُفِيْدَةِ. (يُزَوِّدُ)

٩- .... النَّجَاحَ يَاطَالِبَانِ. (يُحْرِزُ)

١٠-...........على الصَّلاةِ يَا أيُّهَا الطُّلَّابُ. (يُحَافِظُ)

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- لَيَسْهَرَنَّ حَامِدٌ فِي زَمَنِ الامْتِحَانِ.

٢- لَتَنْشُرَنَّ الصُّحُفُ نَبَأَ الحَادِثِ.

٣- لَأَحُجَّنَّ بَيْتَ اللهِ.

٤- الطُّلَّابُ لَيَكُوْنُنَّ فِرْقَةَ الكَشَّافَةِ.

٥- لَتُحْسِنُنَّ إلى جِيرَانِكُم.

٦- لَتَحْضُرَانِّ الدُّرُوسَ يَا حَامِدُ وسَالِمُ.

٧- لَتَفْرَحْنَانِّ بالنَّجَاحِ يا طَالِبَاتُ.

٨- لَتُكْرَمَانِّ بِالجَوَائِزِ يَاطَالِبَتَانِ.

٩- لَنُطِيْعَنَّ اللهَ ورَسُولَه.

١٠- لَتُسْأَلُنَّ يَومَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ [التكاثر/ ٨].

١١- مُتَخَرِّجُوْ الجَامِعَةِ لَيَقُوْمُنَّ بالدَّعْوةِ الإسْلَامِيَّةِ.

١٢- سُلَيْمَانُ وبَكْرٌ لَيَخْرُجَانِّ إلى الحَدِيْقَةِ يَوْمَ الجُمُعَةِ.

١٣- لَأَسْتَسْهِلَنَّ الصَّعْبَ فِي سَبِيْلِ العِلْمِ.

١٤ - لَتَزُوْرَنَّ دِهْلِي فِي الإِجَازَةِ الآتِيَةِ.

١٥ - لَتُسَافِرُنَّ لِتَحْصِيْلِ العِلْمِ.

١٦ - لَتَفْرَحَانِّ بِالنَّجَاحِ يا طَالِبَتَانِ.

١٧ - لَتُسَافِرَنَّ بِالسَّيَّارَةِ إِلَى لَكْنَاؤ.

١٨ - لَتَعْقِدَنَّ الاجْتِمَاعَ اليَومَ.

١٩ - لَتُسَاعِدِنَّ أُمَّكِ فِي أَعْمَالِ البَيْتِ.

٢٠ - وَاللهِ لَأَتَعَلَّمَنَّ اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- حامد ضرور مال کمائے گا۔

۲- نبیل اور سہیل ضرور فٹ بال میچ دیکھیں گے۔

۳- ہم کمزوروں کی ضرور مدد کریں گے۔

۴- میرے ساتھی ضرور نیکی کا حکم دیں گے۔

۵- میں گناہوں سے ضرور بچوں گا۔

۶- فاطمہ ضرور بے پردگی سے بچے گی۔

۷- مسلمان لڑکیاں ضرور پردہ کریں گی۔

۸- تم سب ضرور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو گی۔

۹- تم سب لوگ ضرور امتحان میں کامیاب ہو گے۔

۱۰- حامدہ اور راشدہ ضرور امور خانہ داری سیکھیں گی۔

۱۱- درخت ضرور پھل دے گا۔

۱۲- ہم ضرور ٹور پر نکلیں گے۔

۱۳- مائیں بچوں کی تربیت ضرور کریں گی۔

۱۴- میں مدینہ منورہ ضرور دیکھوں گا۔

۱۵- ہم صبح اسباق کا ضرور مطالعہ کریں گے۔

۱۶- سمیر اور سلیمان ضرور تجارت کریں گے۔

۱۷- آپ کالج میں ضرور داخلہ لیں گے۔

۱۸- فاطمہ اپنی ماں کی بات ضرور مانے گی۔

۱۹- دو طالبائیں کھانا ضرور تیار کریں گی۔

۲۰- آپ کی تمنا ضرور پوری ہوگی۔

❁ ❁ ❁

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالعِشْرُونَ
(الأَمْرُ)

قواعد:

امر: وہ فعل ہے کہ جس سے زمانہ تکلم کے بعد کسی چیز کے کرنے یا ہونے کو طلب کیا جائے، جیسے: اِذْهَبْ إلى المَنْزِلِ، يَانَبِيْلُ (اے نبیل! گھر جاؤ)، لِيَكْتُبْ خَالِدٌ مَقَالَـةً (خالد کو ایک مضمون لکھنا چاہیے)۔

امر میں، حاضر کے صیغے بغیر لام کے آتے ہیں، جبکہ غائب اور متکلم کے صیغوں پر لام آتا ہے، جیسے: لِيَقْرأْ حَامِدٌ الكِتَابَ (حامد کو کتاب پڑھنا چاہیے)۔ لِأَكْتُبْ التَّمْرِيْنَ الآنَ (اب مجھے مشق لکھنی چاہیے)۔

امر کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں، جو درج ذیل ہیں۔

فعل امر

	غائب			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ وجمع
مذکر	لِيَذْهَبْ	لِيَذْهَبَا	لِيَذْهَبُوا	اذْهَبْ	اذْهَبَا	اذْهَبُوا	لِأَذْهَبْ	لِنَذْهَبْ
مؤنث	لِتَذْهَبْ	لِتَذْهَبَا	لِيَذْهَبْنَ	اذْهَبِيْ	اذْهَبَا	اذْهَبْنَ		

مثالیں:

١- اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ [العلق/١]. (آپ اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا کیا)۔

۲- فَكُلِيْ واشْرَبِيْ وقَرِّيْ عَيْنًا [مریم/ ۲٦]. (چنانچہ کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی رکھو)۔

۳- وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ [آل عمران/ ۱۰٤]. (تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو خیر کی دعوت دے)۔

٤- يُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَذا واسْتَغْفِرِيْ لِذَنْبِكِ [یوسف/ ۲۹]. (یوسف! اس سے اعراض کر دو اور تو (اے زلیخا) اپنی غلطی کی معافی مانگ)۔

٥- فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ [ھود/ ۱۱۲]. (آپ سیدھے راستے پر قائم رہیے جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا)۔

٦- اِرْضَ بِمَا قَسَمَ اللهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ [الحدیث]. (اللہ نے جو آپ کی قسمت میں لکھا ہے اس پر راضی رہو، تو تم لوگوں میں سب سے زیادہ مالدار ہو جاؤ گے)۔

۷- أُدْعُ دَائِمًا إِلَى الْخَيْرِ (آپ ہمیشہ خیر کی دعوت دیتے رہیے)۔

۸- اِرْمِ بِالْكَسَلِ خَلْفَ ظَهْرِكَ (آپ سستی کو پس پشت ڈال دیجیے)۔

۹- اِسْتَقِيْمَا فِي عَمَلِكُمَا وسُلُوكِكُمَا (آپ دونوں اپنے کام اور کردار کو درست رکھیے)۔

۱۰- اسْتَعِيْنُوا بِالصَّبْرِ عِنْدَ الشَّدَائِدِ (مصائب کے وقت صبر سے مدد حاصل کیجیے)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	فعل امر	واحد / تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	غائب / حاضر / متکلم
اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ	اقْرَأْ	واحد	مذکر	حاضر
فَكُلِيْ واشْرَبِيْ وقَرِّيْ عَيْنًا	كُلِيْ اشْرَبِيْ قَرِّيْ	واحد	مؤنث	حاضر
وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ	لِتَكُنْ	واحد	مؤنث	غائب

يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَـٰذا واسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ	أَعْرِضْ استَغْفِرِي	واحد	مذکر / مؤنث	حاضر
فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ	استَقِمْ	واحد	مذکر	حاضر
اِرْضَ بِمَا قَسَمَ اللهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ	اِرْضَ	واحد	مذکر	حاضر
أُدْعُ دَائِمًا إلى الخَيْرِ	أُدْعُ	واحد	مذکر	حاضر
اِرْمِ بالكَسَلِ خَلْفَ ظَهْرِكَ	ارْمِ	واحد	مذکر	حاضر
اِسْتَقِيمَا فِي عَمَلِكُمَا وسُلُوكِكُمَا	اِسْتَقِيمَا	تثنیہ	مذکر / مؤنث	حاضر
اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ عِنْدَ الشَّدَائِدِ	استَعِينُوا	جمع	مذکر	حاضر

تدریبات

(ا) درج ذیل جملوں میں فعل امر اور اس کا صیغہ متعین کیجیے۔

١- بِعْنِي هذَا الكِتَابَ بِمِئَةِ رُوبِيَةٍ.
٢- قُوْلَا الحَقَّ ولَا تَخَافَا.
٣- إِسْعَوْا إلى خَيْرِ بَلَدِكُمْ.
٤- أَدِّ الأَمَانَةَ إِلى مَنْ ائتَمَنَكَ.
٥- قُلِ الحَقَّ ولَوْ عَلَى نَفْسِكَ .
٦- بِعْ بِالعَدْلِ وخَفْ رَبَّكَ.
٧- خُذِ العَفْوَ وامُرْ بِالعُرْفِ وأَعْرِضْ عَنِ الجَاهِلِيْنَ [الأعراف/ ١٩٩].
٨- إِقْطَعَنَّ اللَّحْمَ بِالسِّكِّيْنِ.

(۲) خالی جگہوں میں بین القوسین سے مناسب فعل امر رکھ کر جملے مکمل کیجیے۔

(أَنْفِقْ، كُنْ، اسْتَيْقِظَا، حَافِظُوا، دَاوِمْ، اسْمَعْنَ، اجْلِسِي، اقْرَءُوا، اسْتَعِدَّ، أَصْلِحُوا)

۱- .... حَرِيصًا عَلَى العِلْمِ.

۲- أَيُّهَا الطَّالِبَانِ......... صَبَاحًا مُبَكِّرًا.

۳- لِـ......... أَوقَاتَ فَرَاغِكَ فِيمَا يُفِيدُ.

٤- .... عَلَى الجِدِّ والاجْتِهَادِ.

۵- يَامُسْلِمُونَ........... عَلَى الصَّلَاةِ.

٦- يا بُنَيَّ .... قَبْلَ الامْتِحَانِ.

۷- يَاطَالِبَاتُ .... النَّصِيْحَةَ.

۸- .... الطَّائِرَاتِ يا مُهَنْدِسُونَ.

۹- يَا فَاطِمَةُ........ مَعَنَا ؟

۱۰- يا طُلَّابُ .... الكُتُبَ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

۱- لِيُصَاحِبْ نَبِيْلٌ الأَخْيَارَ.

۲- سَاعِدَا الضُّعَفَاءَ ، يا طَالِبَانِ.

۳- اقْرَئِي القُرْآنَ، يَا فَاطِمَةُ.

٤- ابْتَعِدُوا عَنْ قُرَنَاءِ السُّوْءِ، يَا تَلَامِيْذُ.

۵- لِيَجْتَهِدْ الطُّلَّابُ فِي دُرُوسِهِم.

٦- امْكُثْنَ فِي البُيُوتِ، يا مُسْلِمَاتُ.

۷- لِأُطَالِعْ كُتُبَ الأَدَبِ.

۸- لِنُكَافِحْ أَعدَاءَ الدِّيْنِ.

۹- نَبِيْلٌ وحَامِدٌ لِيُحَافِظَا عَلَى الصَّلَاةِ.

۱۰ - تَمَتَّعُوا بِالْمَنَاظِرِ الْبَهِيْجَةِ فِي الْحَدِيْقَةِ.

۱۱ - قَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ [الأحزاب/ ٣٣].

۱۲ - اكْتُبْ مَا يُمْلَى عَلَيْكَ.

۱۳ - وَأَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنكُم [الطلاق/ ۲].

١٤ - وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ [البقرة/ ۲۸۲].

۱۵ - احْفَظَا أَثَاثَ الْمَدْرَسَةِ.

١٦ - وقَالَ الْعَزِيْزُ لِامْرَأَتِهِ: أَكْرِمِيْ مَثْوَاه [يوسف/ ۲۱].

۱۷ - أَحْسِنَّ إِلَى جَارَاتِكُنَّ.

۱۸ - اجْمَعُوا الْمَعْلُومَاتِ قَبْلَ أَنْ تَكْتُبُوا الْمَقَالَةَ.

۱۹ - ادْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ [المؤمنون/ ٩٦].

۲۰ - لِيَجْلِسْ الطُّلَّابُ فِي الصَّفِّ فِي سَكِيْنَةٍ و وَقَارٍ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- نصابی کتابوں کو محنت سے پڑھو۔
۲- سہیل کو انشا کی کتاب پڑھنا چاہیے۔
۳- تم دونوں اپنے ساتھیوں کا احترام کرو۔
۴- بشریٰ کو آٹا گوندھنا چاہیے۔
۵- ان لوگوں کو مہمانوں کا استقبال کرنا چاہیے۔
۶- بکر اور خالد کو اپنی تحریر درست کرنی چاہیے۔
۷- سعاد! اپنے بھائی کے کپڑے دھوؤ۔
۸- اے خواتین! پردے میں رہو۔
۹- آپ لوگ اپنا سبق دہراؤ۔
۱۰- ہم لوگوں کو اسلامی دعوت کا کام کرنا چاہیے۔
۱۱- اپنے ساتھیوں کو جلسے میں بلاؤ۔
۱۲- حامد کو عصر کے بعد ٹہلنا چاہیے۔
۱۳- تم دونوں اپنے اسباق یاد کرو۔
۱۴- نبیلہ کو گھر کی صفائی کا اہتمام کرنا چاہیے۔
۱۵- ان طلبہ کو سبق میں حاضر ہونا چاہیے۔
۱۶- سمیر اور سلیمان کو عربی زبان سیکھنی چاہیے۔
۱۷- فاطمہ! کمرے کی کھڑکیاں کھول دو۔
۱۸- عورتوں کو نقاب اوڑھنی چاہیے۔
۱۹- آپ لوگ عربی زبان میں گفتگو کرو۔
۲۰- لائبریری جاؤ اور کتابوں کا مطالعہ کرو۔

***

الدَّرْسُ الثَّلاثُونَ
(النَّهْيُ)

قواعد:

نہی: وہ فعل ہے جس کے ذریعے زمانۂ تکلم کے بعد کسی فعل کے نہ کرنے یا نہ ہونے کو طلب کیا جائے۔ جیسے: لا تَخْرُجْ مِنَ البَيْتِ بَعْدَ المَغْرِبِ يا بَكْرُ (اے بکر! مغرب کے بعد گھر سے مت نکلو)، لَا تَجْلِسِيْ هُنَا يَا فَاطِمَةُ (فاطمہ! یہاں مت بیٹھو)۔

نہی کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں، جو درج ذیل ہیں۔

نہی کی گردان

	غائب			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ وجمع
مذکر	لايَذْهَبْ	لايَذْهَبَا	لايَذْهَبُوا	لاتَذْهَبْ	لاتَذْهَبَا	لاتَذْهَبُوا	لا أذْهَبْ	لانَذْهَبْ
مؤنث	لاتَذْهَبْ	لاتَذْهَبَا	لايَذْهَبْنَ	لاتَذْهَبِي	لاتَذْهَبَا	لاتَذْهَبْنَ		

مثالیں:

۱- لا تَضَعْ الأَشْيَاءَ المُلَوَّثَةَ فِي فِيْكَ (آلودہ چیزیں اپنے منہ میں مت رکھ)۔

۲- لَا تُجَالِسُوا ذَا خُلُقٍ سَيِّءٍ (بداخلاق کے پاس مت بیٹھو)۔

۳- لا يَتَغَيَّبْ طَالِبٌ عَنْ الدَّرْسِ (کسی طالب علم کو سبق سے غائب نہیں ہونا چاہیے)۔

٤- لايُضِعْ الطُّلَّابُ أوقَاتَ الفَرَاغِ (طلبہ کو خالی اوقات ضائع نہیں کرنے چاہئیں)۔

٥- لا تَلْعَبِيْ بِأثَاثِ المَدْرَسَةِ، يافَاطِمَةُ (اے فاطمہ! اسکول کے سامان سے مت کھیل)۔

(مجھے اسکول کے لیے دیر نہیں کرنی چاہیے)۔

٦- لا أتأخرْ عَنِ المدْرَسَةِ (مجھے اسکول کے لیے دیر نہیں کرنی چاہیے)۔

٧- یا نَبِیلَةُ وسَمِیْرَةُ لاتَخْرُجَا مِنَ البَیْتِ (نبیلہ اور سمیرہ! تم گھر سے باہر مت نکلو)۔

٨- لانَخْرُجْ مِنَ المَدْرَسَةِ بَعْدَ العِشَاءِ (ہمیں عشا کے بعد اسکول سے نہیں نکلنا چاہیے)۔

٩- لا تُؤْذِ إخْوانَكَ (اپنے بھائیوں کو تکلیف مت دو)۔

١٠- لا تُقَصِّرُوا فِي أداءِ الوَاجِبِ (ذمے داری کے ادا کرنے میں کوتاہی مت کرو)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	فعل	واحد / تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	غائب / حاضر / متکلم
لاتَضَعِ الأشْيَاءَ الملَوَّثَةَ	لا تَضَعْ	واحد	مذکر	حاضر
لَا تُجَالِسُوا ذَا خُلُقٍ سَيِّءٍ	لَا تُجَالِسُوا	جمع	مذکر	حاضر
لا يَتَغَيَّبْ طَالِبٌ	لا يَتَغَيَّبْ	واحد	مذکر	غائب
لايُضِعِ الطُّلَّابُ	لايُضِعْ	واحد	مذکر	غائب
لا تَلْعَبِي بِأثَاثِ المَدْرَسَةِ	لا تَلْعَبِي	واحد	مؤنث	حاضر
لا أتَأخَّرْ عَنِ المَدْرَسَةِ	لا أتَأخَّرْ	واحد	مذکر / مؤنث	متکلم
يَا نَبِيلَةُ وسَمِيْرَةُ لَاتَخْرُجَامِنَ البَيْتِ	لَاتَخْرُجَا	تثنیہ	مؤنث	حاضر
لانَخْرُجْ مِنَ المَدْرَسَة	لانَخْرُجْ	تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم
لا تُؤْذِ إخْوانَكَ	لا تُؤْذِ	واحد	مذکر	حاضر
لا تُقَصِّرُوا	لا تُقَصِّرُوا	جمع	مذکر	حاضر

تدریبات

(۱) درج ذیل جملوں میں فعل نہی اور اس کا صیغہ متعین کیجیے۔

١- لَا تَفْرَحْ إنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ [القصص/٧٦].

٢- يَا فَاطِمَةُ، لاتَرْمِي قُشُوْرَ المَوْزِ فِي الطَّرِيْقِ.

۳- أحْمَدُ وسُلَيْمَانُ لَايَلْعَبَا بِالكِتَابِ.

٤- لا تُفْسِدُوا البِيئَةَ.

٥- لا تُؤَخِّرَا عَمَلَ اليومِ إلى الغَدِ.

٦- لَا يَخْرُجْنَ إلى السُّوقِ.

٧- لا تُهْمِلْنَ الوَاجِبَاتِ المَنْزِلِيَّةَ.

٨- لاتُفْسِدُوا فِي الأرْضِ بَعْدَ إصْلَاحِهَا [الأعراف/ ٥٦].

٩- لَاتَجْلِسَا فِي الشَّارِعِ.

١٠- لا يُصَاحِبُوا قُرَنَاءَ السُّوءِ.

(۲) بین القوسین میں دیے گئے افعال سے نہی کا مناسب صیغہ بنا کر خالی جگہوں میں رکھیے۔

١- ....الكُتُبَ المَاجِنَةَ يا خَالِدُ. (يَقْرَأُ)

٢- الطَّالِبَانِ.............. فِي الوُصُوْلِ إلى المَدْرَسَةِ. (يَتَأَخَّرُ)

٣- ....فِي الشَّمْسِ، يَا تَلَامِيْذُ. (يَلْعَبُ)

٤- الطَّالِبَاتُ..............أوقَاتَ الفَرَاغِ. (يُضِيْعُ)

٥- ....أثْنَاءَ إلْقَاءِ الدَّرْسِ يا نَبِيلَةُ. (يَتَكَلَّمُ)

٦- ....فِي اللَّيلِ يا بَكْرُ و سُلَيْمَانُ. (يَخْرُجُ)

٧- ....(نحن)..عَنْ ذِكْرِ الله. (يَغْفُلُ)

٨- الطُّلَّابُ............فِي الأسْوَاقِ. (يَتَجَوَّلُ)

٩- ....أحَدًا مِنَ النَّاسِ. (يَظْلِمُ)

١٠- ....بِزِيْنَتِهِنَّ. (يَتَبَرَّجُ)

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- لَايَسْهَرْ بَكْرٌ طُولَ اللَّيلِ.

٢- النَّاسُ لَايُرْجِفُوا فِي المُجْتَمَعِ.

٣- لَاتَشْتَرِيْ الحَلْوى مِنَ البَاعَةِ الجَوَّالِيْنَ، يا خَدِيْجَةُ.

٤- الطُّلَابُ لَايَتَكَاسَلُوا فِي دُرُوسِهِم.

٥- الطَّالِبَاتُ لايَتَأَخَّرْنَ في الدَّرسِ.

٦- لَا تَسْخَرْ مِنْ زُمَلَائِكَ يا مَاجِدُ.

٧- لا تَخْرُجْنَ مِنَ الفَصْلِ قَبْلَ انْتِهَاءِ الدَّرْسِ، يَا أَيَّتُهَا الطَّالِبَاتُ؟

٨- الطَّالِبَانِ لَايَذْهَبَا إِلَى النَّهْرِ.

٩- لاتُبَذِّرُوا ولا تُسْرِفُوا، يا أَيُّهَا النَّاسُ.

١٠- لَانَخْرُجْ مِنَ الـمَدْرَسَةِ أَثْنَاءَ الدَّرْسِ.

١١- يَا نَبِيْلُ وخَالِدُ لَا تَقْرَأَا الرِّوَايَةَ.

١٢- لَا تَكْسَلْ ولَاتَكُ غَافِلًا.

١٣- لَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ؛ فإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ القَلْبَ [الحديث].

١٤- ولَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُم [الأنفال/ ٤٦].

١٥- لَا تَخَافُوا فِي اللهِ لَومَةَ لَائِمٍ.

١٦- لَا تَنْدَمْ عَلى مَا فَاتَ.

١٧- لَا تَنْسَوا ذِكْرَ اللهِ.

١٨- لَا تُكْثِرِيْ مِنَ الكَلَامِ، يا عَمْرَةُ.

١٩- لَا تُقَصِّرُوا فِي طَلَبِ العِلْمِ.

٢٠- فَلَا تَدْعُ مَعَ اللهِ إلٰهًا آخَرَ [الشعراء/ ٢١٣].

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- کوئی کسی کا مذاق نہ اڑائے۔

۲- آپ لوگ کسی پر نہ ہنسو۔

۱۱- تم لوگ اندھیرے میں مت نکلو۔

۱۲- آپ دونوں مہنگا سامان مت بیچو۔

۳- ان کو گراں قیمت میں سامان نہیں فروخت کرنا چاہیے۔
۴- فاطمہ! تو کسی کے ساتھ برائی نہ کر۔
۵- اے عورتو! تم اپنے پڑوسیوں کو تکلیف مت دو۔
۶- کسی کو کسی پر ظلم نہیں کرنا چاہیے۔
۷- ملازمین کو اپنے کام میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔
۸- خواتین کو بے پردہ نہیں ہونا چاہیے۔
۹- بشریٰ اور سلمیٰ کو پارک نہیں جانا چاہیے۔
۱۰- آپ لوگ برے لوگوں کے ساتھ مت رہو۔
۱۳- نبیل تم کاروں کے سامنے مت دوڑو۔
۱۴- ان کو اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنے میں بخل نہیں کرنا چاہیے۔
۱۵- اے اللہ آپ اپنی رضا سے ہمیں محروم نہ کریں۔
۱۶- تم لوگوں کو خوش خبری دو، نفرت نہ دلاؤ۔
۱۷- ان لوگوں کو راستے میں نہیں بیٹھنا چاہیے۔
۱۸- طالبات کو بازار نہیں جانا چاہیے۔
۱۹- سلمیٰ اور سعاد کو اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے۔
۲۰- آپ لوگ راہ گیروں کو تنگ مت کرو۔

***

الدَّرْسُ الحَادِيْ وَالثَّلاثُونَ

(أَدَوَاتُ الاسْتِفْهَام)

قواعد:

چند کلمات کسی چیز کی حالت، وقت، جگہ اور تعداد معلوم کرنے کے لیے آتے ہیں، انھیں ادوات استفہام کہا جاتا ہے۔ وہ یہ ہیں: مَا - مَاذَا - مَنْ - كَيْفَ - مَتَى - هَلْ - أَ - كَمْ - أَيٌّ، جیسے: مَا اسْمُكَ؟ (آپ کا کیا نام ہے؟)، كَيْفَ حَالُكَ؟ (آپ کا کیا حال ہے؟)، كَمْ أخا لَكَ؟ (آپ کے کتنے بھائی ہیں؟)۔

مثالیں:

١- مَا اسْمُ مَدْرَسَتِكَ؟ (آپ کے اسکول کا کیا نام ہے؟)۔

٢- مَتَى تَعُودُ مِنَ المَدْرَسَةِ؟ (آپ اسکول سے کب واپس آتے ہیں؟)۔

٣- كَمْ فَصْلاً فِي مَدْرَسَتِكَ؟ (آپ کے اسکول میں کتنی کلاسیں ہیں؟)۔

٤- أَيْنَ تُؤَدِّيْ التَّمْرِينَاتِ الرِّيَاضِيَّةَ؟ (آپ ایکسر سائز کہاں کرتے ہیں؟)۔

٥- مَنْ تُصَاحِبُ مِنْ زُمَلائِكَ؟ (آپ اپنے ساتھیوں میں سے کس کے ساتھ رہتے ہیں؟)۔

٦- مَاذَا تَعْمَلُ بَعْدَ الانْتِهَاءِ مِنَ التَّدْرِيبَاتِ؟ (آپ مشقوں سے فارغ ہونے کے بعد کیا کرتے ہیں؟)۔

٧- كَيْفَ تُعَامِلُ صَاحِبَكَ؟ (آپ اپنے ساتھی کے ساتھ کیسا معاملہ کرتے ہیں؟)۔

٨- هَلْ تَبْعُدُ مَدْرَسَتُكَ عَنِ المَنْزِلِ كَثِيرًا؟ (کیا آپ کا اسکول گھر سے زیادہ دور ہے؟)۔

٩- أَمُحَمَّدٌ نَاجِحٌ (کیا محمد کامیاب ہے؟)۔

١٠- أَيُّ ضَيْفٍ عِنْدَكَ؟ (کون مہمان آپ کے پاس ہیں؟)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	حرف استفہام	حرف استفہام کے معنی
مَا اسْمُ مَدْرَسَتِكَ؟	مَا	غیر ذوی العقول کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے
مَتَى تَعُودُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟	مَتَى	وقت دریافت کرنے کے لیے
كَمْ فَصْلاً فِي مَدْرَسَتِكَ؟	كَمْ	تعداد دریافت کرنے کے لیے
أَيْنَ تُؤَدِّي التَّمْرِينَاتِ الرِّيَاضِيَّةَ؟	أَيْنَ	جگہ کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے
مَنْ تُصَاحِبُ مِنْ زُمَلَائِكَ؟	مَنْ	ذوی العقول کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے
مَاذَا تَعْمَلُ بَعْدَ الْانْتِهَاءِ مِنَ التَّمْرِينَاتِ؟	مَاذَا	غیر ذوی العقول کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے
كَيْفَ تُعَامِلُ صَاحِبَكَ؟	كَيْفَ	حالت دریافت کرنے لیے
هَلْ تَبْعُدُ مَدْرَسَتُكَ عَنِ الْمَنْزِلِ كَثِيرًا؟	هَلْ	مابعد کے جملے کا مضمون دریافت کرنے کے لیے
أَمُحَمَّدٌ نَاجِحٌ	أ	
أَيُّ ضَيْفٍ عِنْدَكَ؟	أَيُّ	

تدریبات

(ا) درج ذیل سوالوں کا جواب دیجیے اور ادوات استفہام کی نوعیت بتائیے۔

١- مَا اسْمُكَ؟

٢- كَمْ عُمْرُكَ؟

٣- هَلْ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟

٥- مَاذَا يَعْمَلُ أَبُوكَ؟

٦- مَنْ زَمِيلُكَ؟

٧- مَتَى يَعُودُ أَخُوكَ مِنَ الْحَجِّ؟

٤- أينَ مَنزِلُكَ؟
٨- أيُّ طَالِبٍ دَخَلَ الكُلِّيَّةَ؟

(۲) خالی جگہوں میں مناسب ادات استفہام رکھیے۔

١- ..... اسْمُ أبِيكَ؟
٢- .....مَدرَسَتُكَ؟
٣- .....تَذْهَبُ إلى الحَدِيقَةِ؟
٤- .....مَسْجِدًا فِي مَدِينَتِكَ؟
٥- .....تَعْمَلُ فِي المَسَاءِ؟
٦- .....حَالُ أُسْرَتِكَ؟
٧- .....الفَائِزُ فِي المُسَابَقَةِ؟
٨- .....تُسَافِرُ غَدًا؟

(۳) درج ذیل سوال وجواب کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- ما اسْمُ اخِيكَ؟ — اسْمُ أخِي محمُودٌ.
٢- هَلْ زُرْتَ مُدُنًا هِندِيَّةً؟ — نَعَمْ زُرْتُ مُدُنًا هِنْدِيَّة.
٣- كَيفَ تَذْهَبُ إلى المَدْرَسَة؟ — أذْهَبُ إلى المَدْرَسَةِ بالسَيَّارَةِ.
٤- مَتى تَرْتَدِيْ المَلَابِسَ الصُّوفِيَّةَ؟ — أرْتَدِيْ المَلَابِسَ الصُّوفِيَّةَ فِي الشِّتَاءِ.
٥- أيْنَ يَلتَقِي التَّلَامِيذُ؟ — يَلْتَقِيْ التَّلَامِيذُ فِي النَّادِيْ.
٦- مَنْ تُصَادِقُه؟ — أُصَادِقُ أحْمَدَ.
٧- أيْنَ يَدْرُسُ أخُوكَ؟ — اخِي يَدْرُسُ فِي الكُلِّيَّةِ.
٨- كَمْ طَالِبًا فِي الفَصْلِ؟ — فِي الفَصْلِ عَشَرَةُ طُلَّابٍ.

(۴) درج ذیل سوالات کے جوابات لکھ کر دونوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- كَمْ يومًا فِي الأُسْبُوعِ؟ ....
٢- أينَ جَامِعَتُكَ؟ ....
٣- كَيْفَ تَصِلُ إلَيهَا؟ ....
٤- مَتَى تَعُودُ مِنهَا؟ ....
٥- مَاذَا تَعْمَلُ بَعْدَ العَوْدَةِ مِنهَا؟ ....

٦- مَنْ أَلْقَى الْكَلِمَةَ فِي الْحَفْلِ؟ ....

٧- هَلْ حَفِظْتَ الدَّرْسَ؟ ....

٨- ما شَأْنُ مَدْرَسَتِكَ؟ ....

٩- أَيُّكُمْ اعْتَمَرَ هٰذَا الْعَامَ؟ ....

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- آپ کے اسکول کا کیا نام ہے؟

۲- آپ کے کتنے بھائی ہیں؟

۳- آپ کے دوستوں کا کیا حال ہے؟

۴- آپ کہاں کام کرتے ہیں؟

۵- آپ کس وقت سوتے ہیں؟

٦- کیا آپ نے لال قلعہ دیکھا ہے؟

۷- آپ کا ساتھی کہاں ہے؟

۸- آپ کے محلے کا کیا نام ہے؟

۹- آپ کی فیملی میں کتنے ممبر ہیں؟

۱۰- آپ کے والد کا کیا حال ہے؟

۱۱- آپ کا کیا پیشہ ہے؟

۱۲- کمپنی میں کون کام کرتا ہے؟

۱۳- آپ کس طرح سفر کرتے ہیں؟

۱۴- کیا آپ نے احمد آباد شہر دیکھا ہے؟

۱۵- آپ کہاں رہتے ہیں؟

۱٦- تم میں سے کون گھوڑے پر سوار ہوا؟

* * *

الدَّرْسُ الثَّانِي والثَّلاثُونَ
(أَدَوَاتُ النَّفْيِ)

قواعد:

أَدَوَاتُ النَّفْيِ: وہ کلمات ہیں جو جملہ مثبتہ پر داخل ہو کر اسے منفیہ بنادیتے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں: مَا - لَمْ - لَا - لَيْسَ، جیسے: ذَهَبَ بَكْرٌ (بکر گیا) سے لَمْ يَذْهَبْ بَكْرٌ (بکر نہیں گیا)، سُلَيْمَانُ حَاضِرٌ فِي الفَصْلِ (سلیمان درسگاہ میں موجود ہے) سے سُلَيْمَانُ لَيْسَ حَاضِرًا فِي الفَصْلِ (سلیمان درسگاہ میں موجود نہیں ہے)۔

مثالیں:

ادات نفی داخل ہونے سے پہلے جملہ	ادات نفی داخل ہونے کے بعد جملہ
تَخَلَّفَ أَحْمَدُ عَنِ الحُضُورِ إلى المَدْرَسَةِ	لم يَتَخَلَّفْ أَحْمَدُ عَنِ الحُضُورِ إلى المَدْرَسَةِ
سَأَلَ عُمَرُ عَنْ أَحْمَدَ	مَا سَأَلَ عُمَرُ عَنْ أَحْمَدَ
ذَهَبَ عُمَرُ لِعِيَادَتِه	لم يَذْهَبْ عُمَرُ لِعِيَادَتِه
رَحَّبَ وَالِدُ أَحْمَدَ بِعُمَرَ	مَا رَحَّبَ وَالِدُ أَحْمَدَ بِعُمَرَ
جَلَسَ عُمَرُ قَلِيْلاً	لَمْ يَجْلِسْ عُمَرُ قَلِيْلاً
شَكَرَ أَحْمَدُ والِدَه عَلَى صَنِيْعِه	مَا شَكَرَ أَحْمَدُ وَالِدَه عَلَى صَنِيْعِه
يَحْضُرُ بَكْرٌ إلى المَدْرَسَةِ	لَا يَحْضُرُ بَكْرٌ إلى المَدْرَسَةِ
أَحْمَدُ مَرِيْضٌ	أَحْمَدُ لَيْسَ مَرِيْضًا

مثالوں کی وضاحت:

	جملے	مفہوم جملہ	جملے کا نام	ادات نفی
۱	تَخَلَّفَ أَحْمَدُ عَنِ الحُضُورِ إلى المَدْرَسَةِ	وقوع فعل پر دلالت	جملہ مثبتہ	-

۲	سَألَ عُمَرُ عَنْ أحْمَدَ	•	•	-
۳	ذَهَبَ عُمَرُ لِعِيادَتِه	•	•	-
٤	رَحَّبَ وَالِدُ أحْمَدَ بِعُمَرَ	•	•	-
٥	شَكَرَ أحْمَدُ وَالِدَه عَلى صَنِيْعِه	•	•	-
٦	جَلَسَ عُمَرُ قَلِيْلاً	•	•	-
٧	يَحْضُرُ بَكْرٌ إلى المَدْرَسَةِ	•	•	-
٨	أحْمَدُ مَرِيْضٌ	•	•	-

	جملے	مفہوم جملہ	جملے کا نام	ادات نفی
۱	لم يَتَخَلَّفْ أحْمَدُ عَنِ الحُضُورِ إلى المَدْرَسَةِ	فعل کے واقع نہ ہونے پر دلالت	جملہ منفیہ	لَمْ
۲	مَا سَألَ عُمَرُ عَنْ أحْمَدَ	•	•	مَا
۳	لم يَذْهَبْ عُمَرُ لِعِيادَتِه	•	•	لَمْ
٤	مَا رَحَّبَ وَالِدُ أحْمَدَ بِعُمَرَ	•	•	مَا
٥	مَا شَكَرَ أحْمَدُ وَالِدَه عَلى صَنِيْعِه	•	•	مَا
٦	لَمْ يَجْلِسْ عُمَرُ قَلِيْلاً	•	•	لَمْ
٧	لَا يَحْضُرُ بَكْرٌ إلى المَدْرَسَةِ	•	•	لَا
٨	أحْمَدُ لَيْسَ مَرِيْضًا	•	•	لَيْسَ

تدريبات

(ا) درج ذیل جملوں پر ادات نفی داخل کر کے منفی بنایئے۔

۱- ذَهَبَ أحْمَدُ إلى المَحَطَّةِ. ۱- ....

۲- شَاهَدَ أحْمَدُ عَلِيًّا فِي الفَصْلِ. ۲- ....

۳- يُحِبُّ أخِي السِّبَاحَةَ. ۳- ....

٤- أبِيْ فِي البَيْتِ. ٤- ....

٥- يُسَافِرُ حَامِدٌ أمسِ. ٥- ....

(۲) درج ذیل منفی جملوں کو ادات نفی حذف کر کے مثبت بنایئے۔

۱- لَمْ يَذْهَبْ حَامِدٌ إلى السُّوقِ. ۱- ....
۲- مَا كَتَبَ عَلِيٌّ دَرْسَه أَمْسِ. ۲- ....
۳- لَيْسَ زَمِيْلِيْ فِي الفَصْلِ. ۳- ....
٤- النَّجَاحُ لَيْسَ سَهْلاً. ٤- ....
٥- لا أغِيْبُ عَنِ الدَّرْسِ. ٥- ....

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

۱- لَيْسَتْ عِنْدِيْ حَقِيْبَةٌ.
۲- لَمْ أُسَافِرْ فِي الأُسْبُوْعِ المَاضِيْ.
۳- لا أعْمَلُ فِي الصَّبَاحِ عَمَلاً.
٤- مَا خَرَجْتُ اليَوْمَ لِلنُّزْهَةِ.
٥- لَمْ يَصِلْ بَكْرٌ إلى المَدْرَسَةِ عَلى المِيْعَادِ.
٦- لَمْ أعْمَلِ الوَاجِبَ المَدْرَسِيَّ.
٧- مَا تَنَاوَلَ أخِيْ الفَطُوْرَ.
٨- لا يَعْمَلُ سُلَيْمَانُ فِي المَصْنَعِ.
٩- مَنْزِلِيْ لَيْسَ بَعِيْدًا عَنِ المَدْرَسَةِ.
١٠- مَا حَضَرَ خَالِدٌ الفَصْلَ أمْسِ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- احمد نے ہوائی جہاز سے سفر نہیں کیا۔
۲- یہ شہر بڑا نہیں ہے۔
۳- میں برے ساتھیوں کے ساتھ نہیں رہتا ہوں۔
۴- سلیمان کامیاب نہیں ہوا۔
۵- سہیل کے پاس مال نہیں ہے۔
۶- بکر نے چڑیا گھر نہیں دیکھا۔
۷- دہلی دیوبند سے دور نہیں ہے۔
۸- میں نے دوپہر کا کھانا نہیں کھایا۔
۹- میں دیر سے نہیں جاگتا ہوں۔
۱۰- خالد بیمار نہیں ہوا۔

***

الدَّرْسُ الثَّالِثُ والثَّلاثُونَ

(حُرُوْفُ النِّدَاءِ)

قواعد:

حُرُوْفُ النِّدَاءِ: وہ حروف ہیں جن کے ذریعے کسی ایک شخص یا کئی شخصوں کو پکارا جائے۔ جس کو پکارا جائے اس کو منادیٰ کہا جاتا ہے۔ حروف ندا پانچ ہیں: یَا - أَیَا - هَیَا - أَيْ - أَ۔

یَـا منادیٰ قریب اور بعید دونوں کے لیے آتا ہے اور أ صرف قریب کے لیے، جبکہ مابقیہ (أَیَـا - هَیَـا - أَيْ) بعید کے لیے آتے ہیں۔

اگر منادیٰ مفرد معرفہ ہے، یا نکرہ معینہ ہے تو مرفوع ہوگا، اور اگر مضاف ہے تو منصوب ہوگا۔ جیسے: یـا خَالِـدُ، اذْهَـبْ إِلَى المَـنْزِلِ (خالد! گھر جاؤ)، یاطَالِـبُ، اکْتُـبْ الوَاجِـبَ المَـدْرَسِيَّ (اے طالب علم! اسکول کا کام کر)، یا عَبْدَ اللهِ لا تَغِـبْ عَـنْ الـدَّرْسِ (اے عبد اللہ! سبق سے غائب مت ہو)۔

مثالیں:

١- یا أَحْمَدُ، أَطِعْ والِدَیْكَ (اے احمد! اپنے والدین کی بات مانو)۔

٢- أَ سَائِقُ، لا تُسْرِعْ فِي السَّیْرِ (اے ڈرائیور! تیز مت چلو)۔

٣- أَیَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، هَلْ تَسْمَعُنِيْ؟ (اے عبد الرحمن! کیا میری بات سن رہے ہو)۔

٤- هَیَا نَبِیْلُ، أَقْبِلْ عَلَى العَمَلِ (اے نبیل! کام پر متوجہ ہو)۔

٥- أَيْ بُنَيَّ، لا تُضِعْ وَقْتَكَ (اے بیٹے! اپنا وقت ضائع مت کرو)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	حروف ندا	منادی	نوعیت
يا أَحْمَدُ، أَطِعْ والِدَيكَ	يَا	أَحْمَدُ	علم مفرد
أ سَائِقُ، لا تُسْرِعْ فِي السَّيْرِ	أ	سَائِقُ	نکرہ معینہ
أَيَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، هَلْ تَسْمَعُنِيْ؟	أَيَا	عَبْدَ الرَّحْمٰنِ	مضاف
هَيَا نَبِيْلُ، أَقْبِلْ عَلَى العَمَلِ	هَيَا	نَبِيْلُ	علم مفرد
أَيْ بُنَيَّ، لا تُضِعْ وَقْتَكَ	أَيْ	بُنَيَّ	مضاف

تدريبات

(۱) درج ذیل جملوں میں حرف ندا، منادی اور اس کی نوعیت متعین کیجیے۔

۱- يَا كَرِيْمَةُ، لاتُؤَخِّرِيْ عَمَلَ اليَومِ إلى الغَدِ.

۲- يَا عَبْدَ الحَمِيْدِ، سَاعِدْ إِخْوَانَكَ فِي تَنْظِيْفِ الفَصْلِ.

۳- أَفَاطِمَةُ، أَعِدِّيْ لَنَا شَرَابًا بَارِدًا.

٤- هَيَا تَلامِيْذَ المَـدْرَسَةِ، انتَظِمُوا صُفُوفًا.

٥- أَيْ مُدَرِّسَاتِ المَـدْرَسَةِ، أَنْتُنَّ قُدْوَةٌ لِلْبَنَاتِ.

(۲) درج ذیل جملوں میں مناسب منادی رکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

۱- يَا..... لا تُهْمِلْ وَاجِبَكَ المَدْرَسِيَّ.

۲- يَا..... سَاعِدِيْ أُمَّكِ فِي أَعْمَالِ البَيْتِ.

۳- أ...... حافِظُوا على نَظَافَةِ مَدْرَسَتِكم.

٤- هَيَا.... اشْتَرِكْنَ فِي مُسَابَقَةِ حِفْظِ القُرْآنِ الكَرِيْمِ.

٥- يَا .... كُونُوا دُعَاةً لِلْخَيْرِ والسَّلَامِ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

۱ - يَا مُحَمَّدُ، حافِظْ على الصَّلَاة.

۲ - أيا مُسْلِمُونَ، تَعَاوَنُوا وتَمَاسَكُوا.

۳ - يَا سَمِيْعَ الدُّعاء، اغْفِرْ لِي ذَنْبِي.

٤ - أيْ بُنَيَّ، إِيَّاكَ والنَّمِيْمَةَ؛ فَإِنَّهَا تزرَعُ الضَّغِيْنَةَ.

٥ - يَا ظَالِـمُ، خَفْ رَبَّك.

٦ - يَا خَلِيْلُ، اعْطِفْ على أخِيْكَ الصَّغِيْر.

۷ - أيَا مُرَبِّيَاتُ، اعْتَنِيْنَ بالأَطْفَالِ.

۸ - يَا طُلَّابَ العِلْم، أنْتُمْ أمَلُ الأُمَّةِ.

۹ - أيْ حَكَمَ المُبَارَاةِ، كُنْ يَقِظًا وعَادِلاً.

۱۰ - أمُعَلِّمَاتُ، حَانَ وَقْتُ الدَّرْسِ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- اے بکر! اسلامی اخلاق اختیار کر۔

۲- اے نئی نسل کے معمارو! تم اپنے عمل میں اخلاص پیدا کرو۔

۳- اے حامد! سبق دہراؤ۔

۴- اے آدمی! اللہ پر بھروسا کر۔

۵- اے عبداللہ! اللہ سے توبہ کرو۔

۶- اے خالد! برے ساتھیوں کے ساتھ مت رہ۔

۷- اے طالب علمو! تم اپنے خالی اوقات ضائع مت کرو۔

۸- اے تاجر! سامان کا ذخیرہ مت کر۔

۹- اے لڑکی! امور خانہ داری سیکھ۔

۱۰- اے خیر کے طلبگار! متوجہ ہو۔

❊ ❊ ❊

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلاثُونَ
(أَدَوَاتُ الشَّرْطِ)

قواعد:

أَدَوَاتُ الشَّرْطِ: وہ کلمات ہیں جو دو جملوں کو آپس میں جوڑ دیتے ہیں، پہلے جملے کو شرط اور دوسرے جملے کو جزاء کہتے ہیں۔ ادوات شرط میں سے چند یہ ہیں: إِنْ – إِذَا – مَا – مَنْ ۔

جب یہ ادوات فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو دونوں فعلوں (شرط و جزاء) کو جزم دیتے ہیں، اگر آخر میں نون ہے تو وہ گر جائے گا۔ جبکہ (إذا) جزم نہیں دیتا ہے۔ جیسے: مَنْ يَزْرَعِ الخَيْرَ يَحْصُدْ الخَيْرَ (جو خیر بوئے گا وہ خیر کاٹے گا)، إِذَا اجْتَهَدْتَ فِي عَمَلِكَ نَجَحْتَ فِي حَيَاتِكَ (اگر آپ اپنے کام میں محنت کریں گے تو اپنی زندگی میں کامیاب ہو جائیں گے)، إِن تُعَاشِرِ النَّاسَ بِالحُسْنَى يُحِبُّوكَ (اگر آپ لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں گے تو لوگ آپ سے محبت کریں گے)۔

اگر شرط کی جزاء جملہ اسمیہ، یا جملہ انشائیہ (امر و نہی وغیرہ)، یا فعل ماضی قد کے ساتھ، یا فعل مضارع لن، سین، سوف، یا قد کے ساتھ ہو تو جزاء پر فاء کا لانا ضروری ہے۔

مثالیں:

١ – مَنْ يَرْحَمِ الخَلْقَ يَرْحَمْهُ رَبُّ الخَلْقِ (جو شخص مخلوق پر مہربانی کرے گا مخلوق کا خدا اس پر مہربانی کرے گا)۔

٢ – مَا يَبْذُلِ النَّاسُ مِنْ مَعْرُوفٍ يَجِدُوا ثَمَرَتَه (لوگ جو احسان کریں گے اس کا پھل پائیں گے)۔

٣ – إِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللهِ (اگر مدد مانگو تو اللہ سے مدد مانگو)۔

٤ – إِنْ تُهْمِلْ تَفْشَلْ (اگر آپ سستی کریں گے تو ناکام ہو جائیں گے)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	ادات شرط	شرط	جزاء
مَنْ يَرْحَمْ الخَلْقَ يَرْحَمْهُ رَبُّ الخَلْقِ	مَنْ	يَرْحَمْ	يرحمه
مَا يَبْذُلْ النَّاسُ مِنْ مَعْرُوفٍ يَجِدُوا ثَمَرَتَهُ	مَا	يَبْذُلْ	يجدوا
إِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللهِ	إِذَا	اسْتَعَنْتَ	استَعِنْ
إِنْ تُهْمِلْ تَفْشَلْ	إِنْ	تُهْمِلْ	تَفْشَلْ

تدریبات

(۱) درج ذیل جملوں میں ادات شرط، شرط اور جزاء متعین کیجیے۔

۱- إِنْ تُعَامِلْ وَالِدَيْكَ بِأَدَبٍ يَحْتَرِمْكَ النَّاسُ.

۲- مَنْ يَجْتَهِدْ فِي دُرُوسِه يَنْجَحْ آخِرَ العَامِ.

۳- إِذَا أَخْلَصْتَ لِأَصْدِقَائِكَ أَحَبُّوكَ.

٤- مَا يُقَدَّرْ لِلْمَرْءِ يَحْصُلْ عَلَيْه.

٥- إِنْ تَفِ بِالوُعُودِ تُدْعَ وَفِيًّا.

٦- مَنْ يَزْرَعْ الخَيْرَ يَحْصُدْه.

(۲) درج ذیل جملوں میں مناسب ادات شرط رکھ کر خالی جگہیں پر کیجیے۔

۱- ...أَطَعْتَ اللهَ، فُزْتَ بِالجَنَّةِ.

۲- ... يتوكَّلْ عَلَى اللهِ، يَرْزُقْه.

۳- ...تَحْتَرِمْ النَّاسَ يَحْتَرِمُوكَ.

٤- ...يَلْفِظْ المَرْءُ مِنْ كَلامٍ يُحْسَبْ عَلَيْه.

٥- ... يَتَعَوَّدْ القِرَاءَةَ يَسْتَفِدْ فَائِدَةً كُبْرَى.

٦- ...سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللهَ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ - مَنْ يُخْلِصْ في عَمَلِه يَسْتَرِحْ ضَمِيرُه.

٢ - إنْ تُحْسِنْ عِبَادَتَكَ يَعْظُمْ أجْرُكَ.

٣ - إذَا أرَدْتَ النَّجَاحَ فاجْتَهِدْ.

٤ - مَا يَأمُرْ بِه الشَّرْعُ يَجِبْ عَلَى المُسْلِمِيْنَ تَنْفِيْذُه.

٥ - مَنْ يَدَّخِرْ شَيْئًا يَنْفَعْه وَقْتَ الشِّدَّةِ.

٦ - إنْ تُحَافِظْ على صِحَّتِكَ، تَسْلَمْ مِنَ الأمْرَاضِ.

٧ - من يُبَذِّرْ مَالَه، يَخْسَرْ فِي الدُّنْيَا والآخِرَةِ.

٨ - إذَا أطَعْتَ أبَوَيْكَ، تَفُزْ بِرِضَاهُمَا .

٩ - ما تفْعَلْ مِنْ خَيْرٍ، تُجْزَ به.

١٠ - إن يُصَاحِبْ الإنْسَانُ كَرِيْمًا، يَسْعَدْ بِصُحْبَتِه.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- اگر تم اپنے علم پر عمل کروگے تو تمھارا علم باقی رہے گا۔

۲- جو کانٹے بوئے گا تو وہ کانٹے کاٹے گا۔

۳- جو مال اللہ کے راستے میں خرچ کروگے تو اس کا بدلہ پاؤگے۔

۴- جب استاذ سبق پڑھائے تو غور سے سنو۔

۵- اگر تم غریب آدمی کے ساتھ احسان کروگے تو وہ تمھیں دعا دے گا۔

۶- اگر طالب علم محنت کرے گا تو امتحان میں کامیاب ہو جائے گا۔

۷- جب آپ کھانا کھائیں تو اپنے دونوں ہاتھ دھوئیں۔

۸- جو اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرے گا تو اللہ تعالی اسے اپنی مزید نعمتیں عطا فرمائے گا۔

۹- جو تمھارے متعلق لکھ دیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

۱۰- جو شخص اللہ تعالی سے توبہ کرے گا تو اللہ تعالی اس کے گناہ معاف فرمادیں گے۔

❋ ❋ ❋

الدَّرْسُ الخَامِسُ والثَّلاثُونَ

(حُرُوْفُ العَطْفِ)

قواعد:

حُرُوْفُ العَطْفِ: وہ حروف ہیں جو دو اسموں یا دو جملوں کے درمیان آتے ہیں، پہلے اسم یا جملے کو معطوف علیہ اور دوسرے کو معطوف کہتے ہیں، معطوف علیہ اور معطوف دونوں کا اعراب ایک ہوتا ہے۔ حروف عطف کئی ہیں، البتہ ان میں سے درج ذیل کثیر الاستعمال ہیں:

١- الوَاوُ: معطوف اور معطوف علیہ کے ایک حکم میں جمع ہونے کو بتلاتا ہے، جیسے: تَسَابَقَ مُحَمَّدٌ وخَالِدٌ وصَالِحٌ فِي العَدْوِ (محمد، خالد اور صالح نے دوڑ میں مقابلہ کیا)۔

٢- الفَاءُ: معطوف کے معطوف علیہ کے معاً بعد ہونے کو بتانے کے لیے آتا ہے، جیسے: تَقَدَّمَ مُحَمَّدٌ فَخَالِدٌ فِي السِّبَاقِ (دوڑ میں محمد آگے رہا اس کے بعد خالد)۔

٣- ثُمَّ: معطوف کے معطوف علیہ کے تھوڑی دیر کے بعد ہونے کو بتانے کے لیے آتا ہے، جیسے: فِي نِهَايَةِ السِّبَاقِ وَصَلَ مُحَمَّدٌ فَخَالِدٌ ثُمَّ صَالِحٌ (مقابلے کے ختم پر پہلے محمد پہنچا، اس کے معاً بعد خالد اور اس کے تھوڑی دیر کے بعد صالح)۔

٤- أَوْ: معطوف، معطوف علیہ میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے، یا دونوں میں شک ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے، جیسے: مَارِسِ السِّبَاحَةَ أَو الرِّمَايَةَ (تیراکی کی مشق کرو یا تیر اندازی کی)، نَقَلَ إِلَيَّ مُحَمَّدٌ أو عَلِيٌّ الخَبَرَ (محمد یا علی نے مجھے خبر پہنچائی)۔

٥- لَا: معطوف سے حکم کی نفی کے لیے آتا ہے، جیسے: حَصَدْنَا القَمْحَ لَا الشَّعِيْرَ (ہم نے گیہوں کاٹا نہ کہ جو)۔

مثالیں:

١- تَسَلَّمَ خَالِدٌ الجَائِزَةَ وَفَرِحَ بِتَهْنِئَةِ زُمَلَائِهِ لَهُ (خالد نے انعام حاصل کیا اور اپنے ساتھیوں کی مبارکباد سے خوش ہوا)۔

٢- يَرْكَعُ الإِمَامُ فَالْـمَأْمُوْمُ (امام رکوع کرتا ہے پھر اس کے معاً بعد مقتدی رکوع کرتا ہے)۔

٣- خُذْ الرُّمَّانَ أو التُّفَّاحَ (انار لے لو یا سیب)۔

٤- يَزْرَعُ الفَلَّاحُ القَمْحَ ثُمَّ يَحْصُدُهُ (کسان گیہوں بوتا ہے پھر (کچھ مدت کے بعد) اسے کاٹتا ہے)۔

٥- نُحِبُّ النِّظَامَ لا الفَوْضَى (ہم نظام پسند کرتے ہیں نہ کہ بد نظمی)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	معطوف علیہ	معطوف	حرف عطف
تَسَلَّمَ خَالِدٌ الجَائِزَةَ وَفَرِحَ بِتَهْنِئَةِ زُمَلَائِهِ لَه	تَسَلَّم	فَرِحَ	الواو
يَرْكَعُ الإِمَامُ فَالْـمَأْمُوْمُ	الإِمَامُ	الْـمَأْمُوْمُ	الفاء
خُذْ الرُّمَّانَ أو التُّفَّاحَ	الرُّمَّانَ	التُّفَّاحَ	أو
يَزْرَعُ الفَلَّاحُ القَمْحَ ثُمَّ يَحْصُدُهُ	يَزْرَعُ	يَحْصُدُ	ثُمَّ
نُحِبُّ النِّظَامَ لَا الفَوْضَى	النِّظَامَ	الفَوْضَى	لَا

تدريبات

(۱) درج ذیل جملوں میں حرفِ عطف، معطوف اور معطوف علیہ متعین کیجیے۔

١- غَسَلْتُ الفَاكِهَةَ فَالخَضْرَاوَاتِ.

٢- حَامِدٌ يَقْرَأُ القُرْآنَ لَا القِصَّةَ.

٣- القَاهِرَةُ وتُوْنُسُ مِنَ العَوَاصِمِ العَرَبِيَّةِ.

٤- أَمْسَكَ مُحَمَّدٌ بِيَدِ الأَعْمَى، ثُمَّ عَبَرَ بِهِ الطَّرِيقَ.

٥- أَكْمِلِ الوَاجِبَ المَدْرَسِيَّ فِي الفَصْلِ أو الْـمَنْزِلِ.

(۲) درج ذیل جملوں میں مناسب حرف عطف رکھ کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

١- الكَلِمَةُ ثَلَاثَةُ أَنْوَاعٍ: اسْمٌ...فِعْلٌ...حَرْفٌ.

٢- اذْهَبُوا إِلَى السُّوقِ بِالْمَشْيِ عَلَى الأَقْدَامِ... بِالسَّيَّارَةِ.

٣- وَقَفَتِ الطَّائِرَةُ...نَزَلَ الرُّكَّابُ.

٤- يَكُونُ القَمَرُ أَوَّلَ الشَّهْرِ هِلَالاً...بَدْرًا في مُنْتَصَفِه.

٥- أتَعَلَّمُ اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ ... الإنجلِيْزِيَّةَ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- جَالِسْ حَامِدًا أو قَاسِمًا.

٢- قَصَدَ المُعْتَمِرُ مَكَّةَ المُكَرَّمَةَ ثُمَّ المَدِيْنَةَ المُنَوَّرَةَ.

٣- أَرْكَبُ السَّيَّارَةَ فَأَرْبِطُ حِزَامَ الأمَانِ.

٤- يَتَعَاوَنُ الأَبُ و الأُمُّ فِي تَرْبِيَةِ الأَبْنَاءِ.

٥- فَازَ بِالتَّرْتِيْبِ الأَوَّلِ خَالِدٌ، لَا سُهَيْلٌ.

٦- افْتَحْ البَابَ لَا النَّافِذَةَ.

٧- أَثْنَى المُعَلِّمُ على مُحَمَّدٍ وفَاطِمَةَ.

٨- وَصَلَتْ السُّلَحْفَاةُ ثُمَّ الأَرْنَبُ.

٩- أُدْرُسْ مَادَّةَ التَّفْسِيْرِ أو مَادَّةَ الحَدِيْثِ.

١٠- يَسْتَيْقِظُ سُهَيْلٌ مِنَ النَّومِ فَيَتَوَضَّأُ، ثم يُصَلِّيْ.

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- نمازی بھول گیا تو اس نے سجدہ کیا۔

۲- مجھ سے محمد اور خالد نے ملاقات کی۔

۳- میں صبح اسکول گیا، پھر ظہر کے وقت گھر واپس آیا۔

۴- اِس پھول کو توڑو، یا اُس پھول کو۔

۵- میں نے اسلامی علوم پڑھے، نہ کہ عصری علوم۔

۶- بکر اسال عمرہ یا حج کرے گا۔

۷- پہلے طلبہ پھر ان کے مابعد اساتذہ کلاس میں داخل ہوئے۔

۸- میں سکون پسند کرتا ہوں نہ کہ شور وغل۔

۹- میں نے پہلے دروازہ کھولا اور اس کے بعد کھڑکی۔

۱۰- سچائی اور امانت داری اسلامی اخلاق میں سے ہیں۔

***

الدَّرْسُ السَّادِسُ والثَّلاثُونَ
(حُرُوْفُ الجَــــرِّ)

قواعد:

حُرُوْفُ الجَرِّ (حروفِ جارّہ) : وہ حروف ہیں جو اسم پر داخل ہو کر اسے جر دیتے ہیں اور جس اسم پر داخل ہوتے ہیں اس کو مجرور کہا جاتا ہے۔ حروف جر سترہ ہیں، البتہ ان میں کثیر الاستعمال درج ذیل ہیں:

١- عَلَى: استعلاء (اوپر ہونا) کے لیے آتا ہے، جیسے: السَّاعَةُ عَلَى الحَائِطِ (گھڑی دیوار پر ہے)۔
٢- مِنْ: ابتداء کے لیے آتا ہے، جیسے: سَافَرْتُ مِنَ الهِنْدِ (میں نے ہندوستان سے سفر کیا)۔
٣- فِي : ظرفیت کے لیے آتا ہے، جیسے: الماءُ فِي البِئْرِ (پانی کنویں میں ہے)۔
٤- عَنْ: مجازاۃ (گزرنا اور پار ہونا) کے لیے آتا ہے، جیسے: أَخَذْتُ العِلْمَ عنْ الأُسْتَاذِ (میں نے استاذ سے علم حاصل کیا)۔
٥- إِلَى: انتہاء کے لیے آتا ہے، جیسے: وَصَلْنَا إِلَى الكُلِّيَّةِ (ہم کالج پہنچے)۔
٦- البَاءُ: استعانت کے لیے آتا ہے، جیسے: كَتَبْتُ بالقَلَمِ (میں نے قلم سے لکھا)۔
٧- الكَافُ: تشبیہ کے لیے آتا ہے، جیسے: مُحَمَّدٌ كَالأَسَدِ فِي الشَّجَاعَةِ (محمد بہادری میں شیر کی طرح ہے)۔
٨- اللَّامُ: ملکیت کے لیے آتا ہے، جیسے: الكِتَابُ لِي (کتاب میری ہے)۔
٩- الوَاوُ: قسم کے لیے آتا ہے، جیسے: وَاللهِ إِنَّ ثَمَنَ النَّجَاحِ لَغَالٍ (بخدا کامیابی کی قیمت مہنگی ہے)۔

مثالیں:

١- صَلَّيْتُ فِي الـمَسْجِدِ (میں نے مسجد میں نماز پڑھی)۔

٢- جَلَسْتَ على الـمَـقْعَدِ (آپ سیٹ پر بیٹھے)۔

٣- سَافَرْنَا بِالقِطَارِ (ہم نے ٹرین سے سفر کیا)۔

٤- وَاللهِ إِنَّ الدِّينَ لَـحَقٌّ (بخدا دین برحق ہے)۔

٥- وَصَلتُ إلى المَـدْرَسَةِ (میں اسکول پہنچا)۔

٦- الوَقْتُ كَالسَّيْفِ (وقت تلوار کی طرح ہے)۔

٧- رَمَيْتَ عَنْ قَوْسِ عَقِيْدَتِيْ (آپ نے میرے دل کی بات کہہ دی)۔

٨- الكِتَابُ لِـخَالِدٍ (کتاب خالد کی ہے)۔

٩- أَخَذْتُ مِنْ أَبِي جَائِزَةً عَلَى نَجَاحِيْ (میں نے والد صاحب سے اپنی کامیابی پر انعام حاصل کیا)۔

مثالوں کی وضاحت:

جملے	حرف جر	اسم مجرور	معنی
صَلَّيتُ فِي الـمَسْجِدِ	فِي	الـمَسْجِدِ	ظرفیت
جَلَسْتَ على الـمَـقْعَدِ	عَلى	الـمَـقْعَدِ	استعلاء
سَافَرْنَا بِالقِطَارِ	البَاء	القِطَارِ	استعانت
وَاللهِ إِنَّ الدِّينَ لَـحَقٌّ	الوَاو	الله	قسم
وَصَلْتُ إلى المَـدْرَسَةِ	إلى	المَـدْرَسَةِ	انتہا
الوَقْتُ كَالسَّيْفِ	الكَاف	السَّيْفِ	تشبیہ
رَمَيْتَ عَنْ قَوْسِ عَقِيْدَتِيْ	عَنْ	قَوْسِ عَقِيْدَتِيْ	مجازات
الكتابُ لِـخَالِدٍ	اللامُ	خَالِدٍ	ملکیت
أَخَذْتُ مِنْ أَبِي جَائِزَةً عَلَى نَجَاحِيْ	مِنْ	أَبِي	ابتداء

تدریبات

(۱) درج ذیل جملوں میں حرف جر اور اسم مجرور متعین کیجیے۔

١- يَسْبَحُ الرَّجُلُ في البَحْرِ.

٢- حَطَّ الطَّائِرُ عَلى غُصْنِ شَجَرَةٍ.

٣- السَّيْفُ يَلْمَعُ كَالبَرْقِ.

٤- النَّجَّارُ قَطَعَ الخَشَبَ بالمِنْشَارِ.

٥- خَرَجْتُ مِنَ البَيْتِ صَبَاحًا ورَجَعْتُ إلَيْهِ مَسَاءً.

٦- عَفَوتُ عَنِ الَّذِيْ أَسَاءَ إلَيَّ.

٧- الماءُ ضَرُوْرِيٌّ لِلحَيَاةِ.

٨- وَاللهِ لَأُشَارِكَنَّ فِي المُسَابَقَةِ.

(۲) درج ذیل جملوں میں مناسب حرف جر رکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔

١- ابْتَعِدْ... قُرَنَاءِ السُّوْءِ.

٢- خَرَجْتُ... البَيْتِ ... المَدْرَسَةِ مُبَكِّرًا.

٣- كَتَبْتُ... الحَاسُوبِ.

٤- عُدْتُ المَرِيْضَ... دَارِهِ.

٥- قَرَأْتُ... أَوَّلِ سُوْرَةِ البَقَرَةِ... الآيَةِ المِئَةِ.

٦- تَوَكَّلْتُ ... اللهِ.

٧- انْقَضَّ الجُنْدِيُّ عَلَى العَدُوِّ... الصَّقْرِ.

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- قَطَعْتُ اللَّحْمَ بالسِّكِّيْنِ.

٢- اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ.

٣- الرِّيَاضَةُ ضَرُوْرِيَّةٌ لِلإِنْسَانِ.

٤- اشْتَرَيْتُ البُرْتُقَالَ مِنَ الفَاكِهِيِّ.

٥- انْطَلَقَتْ السَّيَّارَةُ كَالهَوَاءِ.

٩- حَرَثَ الفَلَّاحُ الأَرْضَ بِالمِحْرَاثِ.

١٠- كَتَبَ المُعَلِّمُ الدَّرْسَ عَلَى السَّبُّوْرَةِ.

١١- تُصْنَعُ الكَرَاسِيُّ مِنَ الخَشَبِ.

١٢- لَمْ أَذْهَبْ إلَى المَصْنَعِ اليَوْمَ.

١٣- سَارَتْ السَّيَّارَةُ كَالصَّارُوْخِ.

٦- سَافَرْتُ إِلى دِهْلِي.
٧- جَلَسْنا فِي الحُجْرَةِ.
٨- أَعْـرَبَ الشَّـاعِرُ فِي قَصِيدَتِهِ عَـنْ مَشَاعِرِهِ.
١٤- نَأْخُذُ العِلمَ عَنْ الأُسْتَاذِ.
١٥- وَضَعَ الفَلّاحُ السَّمَادَ فِي النَّبَاتِ.
١٦- لِلفَلّاحِ مَزْرَعَةٌ كَبِيْرَةٌ.
١٧- وَاللهِ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- میں نے رومال جیب میں رکھا۔
۲- آپ کہاں کے ہیں؟۔
۳- نقشہ دیوار پر ہے۔
۴- ہم کھیل گاہ جارہے ہیں۔
۵- بکر گھر کے پارک میں ہے۔
۶- اس کی گفتگو شہد کی طرح شیریں ہے۔
۷- خالد نے ایک معاملے کے بارے میں دریافت کیا۔
۸- بکر کی بہت سی کتابیں ہیں۔
۹- بخدا حامد ضرور سفر کرے گا۔
۱۰- سامعین جلسہ گاہ میں بیٹھ گئے۔
۱۱- چہچہانے والے پرندے درخت پر ہیں۔
۱۲- میں نے دس روپے میں قلم خریدا۔
۱۳- میں نے کلکتے کا سفر کیا۔
۱۴- سلمیٰ اسکول سے واپس آئی۔
۱۵- بلی چیتے کی طرح ہے۔
۱۶- نبیل نے اپنا قلم تلاش کیا۔
۱۷- یہ دکان میری ہے۔
۱۸- بخدا میں ضرور جلسے میں تقریر کروں گا۔

***

مشکل الفاظ اور ان کے معانی

الدرسُ الأوّلُ

(۱-۱)

طُوَيْلِبٌ: معمولی طالب علم
كُتَيِّبٌ: کتابچہ، پمفلٹ
هِنْدِيٌّ: ہندوستان کا رہنے والا
الفَصْلُ: درسگاہ
حَفِظَ ـ حِفْظًا: یاد کرنا

(۱-۲)

المُعَلِّمُ: استاذ، ٹیچر
المَكْتَبَةُ: لائبریری
رَجَعَ ـ رُجُوعًا: لوٹنا، واپس آنا
الطَّالِبُ: طالب علم

(۱-۳)

کھانا: الطَّعَامُ
کھانا: (أَكَلَ ـ أَكْلًا)
اسکول: المَدْرَسَةُ
مشق: التَّمْرِيْنُ، التَّدْرِيْبُ

الدرسُ الثّاني

(۲-۱)

فِنَاءٌ: صحن
مَسْؤُولِيَّةٌ: ذمے داری
مُسْتَقْبَلٌ: مستقبل، آئندہ
بَائِعُ الكُتُبِ: کتب فروش
الحَدِيْقَةُ: پارک

(۲-۲)

الحِبْرُ: روشنائی
حَقِيْبَةٌ: بیگ
سَيَّارَةٌ: ٹیکسی، کار
سُوْرٌ: چہاردیواری
الأُسْبُوْعُ: ہفتہ
إِجَازَةٌ: چھٹی
المَنَارَةُ: مینار
ارْتِفَاعٌ: بلندی
البَحْرُ: سمندر
شَاطِئٌ: سمندر/دریا کا کنارہ، ساحل
شَارِعٌ: سڑک، روڈ
المَدِيْنَةُ: شہر

(۲-۳)

مَبْنًى: عمارت، بلڈنگ
سَبُّوْرَةٌ: تختۂ سیاہ
مُوَظَّفٌ: ملازم
رَغْبَةٌ: شوق، دلچسپی
زِيٌّ: لباس، ڈریس
لَوْنٌ: رنگ
مَادَّةُ النَّحْوِ: نحو کا مضمون / سبجیکٹ
لُغَةٌ: زبان

(٢-٣)

مکان: المَنْزِلُ
اخلاق: الخُلُقُ
رائٹنگ: الخَطّ
کلاس کا مونیٹر: عَرِيفُ الصَّفِّ
سکھی: الصَّدِيقَةُ
کامیابی: النَّجَاحُ

الدَّرْسُ الثَّالِثُ

(١-٣)

وَاسِعٌ: کشادہ
كَبِيرَةٌ: بڑا
زَاهِرٌ: روشن، تابناک
أَشْجَارٌ مُثْمِرَةٌ: پھلدار درخت

(٢-٣)

ثَمِينٌ: قیمتی
نَافِعٌ: مفید
الخَطِيبُ: مقرر
أَسْوَد/ سَوْدَاءُ: کالا
الإجَازَةُ الأُسْبُوعِيَّةُ: ہفتے کی چھٹی
عَالٍ: بلند
فَسِيحٌ: کشادہ
المُرْتَفِعَةُ: بلند، اونچا
قَرْيَةٌ: گاؤں

(٣-٣)

الشَّامِخُ: بلند، اونچا
جَدِيدٌ: نیا
بَيْضَاءُ: سفید
مُوَظَّفٌ حُكُومِيٌّ: سرکاری ملازم
الطَّالِبُ المُجِدّ: محنتی طالب علم

الزِّيُّ المَدْرَسِيُّ: اسکولی ڈریس
الوَاجِبُ المَنْزِلِيُّ: ہوم ورک
مُقَرَّرٌ دِرَاسِيٌّ: نصابی کتاب
اللُّغَةُ الأُمّ: مادری زبان

(٣-٣)

خوب صورت: جَمِيلٌ/ جَمِيلَةٌ
گیٹ: البَابُ
اچھے: حَسَنٌ/ حَسَنَةٌ
ذہین طالب: الطَّالِبَةُ الذَّكِيَّةُ
سرکاری اسپتال: المُسْتَشْفَى الحُكُومِيُّ
طاقتور مومن: المُؤْمِنُ القَوِيُّ
خوب صورت منظر: المَنْظَرُ البَهِيجُ

الدَّرْسُ الرَّابِعُ

(١-٤)

بَيْتُ الله: اللہ کا گھر
فِكْرَةٌ طَيِّبَةٌ: اچھی رائے، بہترین آئڈیا
نَحِيفٌ: دبلا
الصِّدْقُ: سچائی
سُوقٌ: بازار، مارکیٹ
رِعَايَةٌ: سرپرستی، نگرانی
الأُمُّ الحَنُونُ: مشفق ماں
غَنِيٌّ: مالدار
الدَّوَاءُ النَّاجِعُ: مفید دوا
مَفْتُوحٌ: کھلا ہوا

(٢-٤)

الحُلَّةُ: ڈریس، لباس
كَاتِبٌ: قلم کار
الإجَازَةُ السَّنَوِيَّةُ: سالانہ چھٹی
قَادِمَةٌ: آنے والی

(۴-۳)

الأُسْرَةُ:	فیملی، کنبہ
قُبَّةٌ:	گنبد
الطَّالِبُ المُؤَدَّبُ:	باادب طالب علم
مَحْبُوبٌ:	ہر دل عزیز، پیارا
طَبِيبٌ:	ڈاکٹر
مُمَرِّضَةٌ:	نرس

(۴-۴)

صدر گیٹ:	البَابُ الرَّئِيسُ
پختہ:	نَاضِجٌ/ نَاضِجَةٌ
ذہین:	ذَكِيٌّ/ ذَكِيَّةٌ
نماز:	الصَّلاةُ
عبادت:	العِبَادَةُ

الدَّرْسُ الخَامِسُ

(۵-۱)

ذَهَبَ (إلى) ـ ذَهَابًا:	جانا
حَافَظَ (على) يُحَافِظُ مُحَافَظَةً، حِفَاظًا:	پابندی کرنا، حفاظت کرنا، نگرانی کرنا
قِرَاءَةٌ:	مطالعہ، پڑھائی
فَازَ ـ يَفُوزُ فَوْزًا:	کامیاب ہونا
المُسَابَقَةُ:	مقابلہ، کمپٹیشن
مُشْرِقٌ:	روشن، تابناک
فَحَصَ ـ فَحْصًا:	چیک کرنا، جانچنا، معائنہ کرنا، ٹیسٹ کرنا
المَرِيضُ:	بیمار
اسْتَيْقَظَ يَسْتَيْقِظُ اسْتِيقَاظًا:	بیدار ہونا
التِّلْمِيذُ:	طالب علم
المُجْتَهِدُ:	محنتی
نَاجِحٌ:	کامیاب

(۵-۲)

اشْتَرَى يَشْتَرِي اشْتِرَاءً:	خریدنا
مَحَلُّ الكُتُبِ:	بک شاپ، کتابوں کی دکان
ابْتَدَأَ يَبْتَدِئُ ابْتِدَاءً:	شروع کرنا، شروع ہونا
لَاحَ ـ يَلُوحُ لَوْحًا:	دکھائی دینا، نظر آنا، چمکنا
بَعِيدٌ:	دور

(۵-۳)

صَلَّى يُصَلِّي صَلاةً:	نماز پڑھنا
السَّاعَةُ الخَامِسَةُ:	پانچ بجے
قَدَّرَ يُقَدِّرُ تَقْدِيرًا:	قدر کرنا، حیثیت دینا، اندازہ لگانا
أَثْمَرَ يُثْمِرُ إِثْمَارًا:	پھل دینا
رَاجَعَ الدَّرْسَ يُرَاجِعُ مُرَاجَعَةً:	سبق دہرانا
جَرَى ـ يَجْرِي جَرْيًا:	دوڑنا
الصَّبِيُّ:	بچہ
نَظَّفَ يُنَظِّفُ تَنْظِيفًا:	صاف کرنا
الأُخْتُ:	بہن
حَضَرَ ـ حُضُورًا:	حاضر ہونا، شریک ہونا

(۵-۴)

ناشتہ:	الفَطُورُ
تیار کرنا:	أَعَدَّ يُعِدُّ إِعْدَادًا
رکھنا:	وَضَعَ ـ وَضْعًا
وقت پر:	على المِيعَادِ
پہنچنا:	وَصَلَ ـ وُصُولاً
خط:	الرِّسَالَةُ، الخِطَابُ
مالی:	البُسْتَانِيُّ
سینچائی کر:	سَقَى ـ سَقْيًا

پھول: زَهْرٌ/ أَزْهَارٌ
کھلنا: تَفَتَّحَ يَتَفَتَّحُ تَفَتُّحًا
دیکھ بھال کرنا: تَعَهَّدَ يَتَعَهَّدُ تَعَهُّدًا
گلاب کے پھول: وَرْدٌ
توڑنا: قَطَفَ ـ قَطْفًا

الدَّرْسُ السَّادِسُ

(٦-١)

رَكِبَ ـ رُكُوبًا: سوار ہونا
صَدِيقٌ كَرِيمٌ: اچھا دوست
بُشْرَى: خوش خبری
شَرِبَ ـ شُرْبًا: پینا
القَهْوَةُ: کافی
طَاقِيَةٌ: ٹوپی
بَارِدٌ: ٹھنڈا
المُشْكِلَةُ: مسئلہ
قَدِيمَةٌ: پرانی

(٦-٢)

زَوْجٌ: شوہر
كَرِيمٌ: اچھا، شریف
زَوْجَةٌ: بیوی
طَيِّبٌ: اچھا، عمدہ
الطَّبِيبَةُ: ڈاکٹرنی
المَائِدَةُ: دسترخوان، کھانے کی میز، میز
بَاتَ ـ بَيْتًا، بَيْتُوتَةً: رات گزارنا
قَرِيبٌ: نزدیک

(٦-٣)

نَصَحَ ـ نُصْحًا: خیر خواہی کرنا، نصیحت کرنا
شَوَاعِرُ (مفرد: شَاعِرَةٌ): شاعرہ

الجَدُّ: دادا
الصَّحِيفَةُ: اخبار
جَامِعَةٌ: یونیورسٹی
عَرِيفَةٌ: [illegible]

(٦-٤)

انجینئر: المُهَنْدِسُ
فیکٹری: المَصْنَعُ
قرآن کی تلاوت: تِلَاوَةُ القُرْآنِ
گنبد: القُبَّةُ
ہرا: أَخْضَرُ/ خَضْرَاءُ
سونا: نَامَ ـ نَوْمًا
معلمہ: المُعَلِّمَةُ
بیٹھنا: جَلَسَ ـ جُلُوسًا
ایک انار کا درخت: شَجَرَةُ رُمَّانٍ
سبق پڑھانا: دَرَّسَ يُدَرِّسُ تَدْرِيسًا
قیمتی انعام: الجَائِزَةُ الثَّمِينَةُ
حاصل کرنا: نَالَ ـ نَيْلًا

الدَّرْسُ السَّابِعُ

(٧-١)

كَلِمَةٌ: تقریر، بات

(٧-٢)

بَلَدٌ: ملک
عَالِمٌ: سائنسداں، عالم دین
شَيْخٌ: بوڑھا، استاذ

(٧-٣)

عَمِلَ ـ عَمَلًا: کام کرنا
فَلَّاحٌ: کسان
الجَمَلُ: اونٹ
قِصَصٌ مُمْتِعَةٌ: دلچسپ کہانیاں

أَخٌ: بھائی

زَمِيلٌ: ساتھی

ساعةٌ ذَهَبِيَّةٌ: سنہری گھڑی

شُجَيْرَةٌ: پودا

(۷-۴)

دروازے: أَبْوَابٌ

کھڑکی: نَافِذَةٌ

ٹوکری: سَلَّةٌ

ایک انار: رُمَّانَةٌ

سیب: التُّفَّاحُ

کامیاب ہونے والے طلبہ: الطلابُ النّاجِحُونَ

ملک: البَلَدُ، البِلادُ

صوبہ: وِلَايَةٌ، مُحَافَظَةٌ

الدَّرْسُ الثَّامِنُ

(۸-۱)

كُلِّيَّةٌ: کالج

صَائِمٌ: روزے دار

فَائِزٌ: کامیاب

شَرِكَةٌ: کمپنی

(۸-۲)

رَأَى - رُؤْيَةً: دیکھنا

فَرِحَ - فَرَحًا: خوش ہونا

ظَهَرَ - ظُهُورًا: ظاہر ہونا، سامنے آنا

نَتِيجَةُ الامْتِحَانِ: امتحان کا نتیجہ

(۸-۳)

الحُقُولُ (مفرد: حَقْلٌ): کھیت

رَحِيمَاتٌ (مفرد: رحيمة): رحم دل، مہربان

المَرَضُ: بیماری

رَحَّبَ (بـ) يُرَحِّبُ تَرْحِيبًا: خیر مقدم کرنا، خوش آمدید کہنا

زَارَ - زِيَارَةً: ملاقات کرنا، دیکھنا، دورہ کرنا

سَلَّمَ (عَلَى) يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا: سلام کرنا

اسْتَقْبَلَ يَسْتَقْبِلُ اسْتِقْبَالًا: استقبال کرنا

وَزَّعَ (على) يُوَزِّعُ تَوْزِيعًا: تقسیم کرنا

المُدِيرَةُ: خاتون پرنسپل

المُتَفَوِّقَاتُ: ممتاز لڑکیاں

(۸-۴)

علاج کرنا: دَاوَى يُدَاوِي مُدَاوَاةً

روزہ دار عورتیں: الصَّائِمَاتُ

بدلہ دینا: جَزَى - جَزَاءً

منصف بادشاہ: المَلِكُ العَادِلُ

انصاف کرنا: أَنْصَفَ يُنْصِفُ إِنْصَافًا

حصہ لینا: شَارَكَ يُشَارِكُ مُشَارَكَةً

ممتاز طلبہ: الطُّلابُ المُتَفَوِّقُونَ

حوصلہ افزائی کرنا: شَجَّعَ يُشَجِّعُ تَشْجِيعًا

الدَّرْسُ التَّاسِعُ

(۹-۱)

طَائِرَةٌ: ہوائی جہاز

قَادَ - قِيَادَةً: قیادت کرنا، فوج کی کمان کرنا

الجَيْشُ: فوج، لشکر

تِلْمِيذَةٌ مُهَذَّبَةٌ: شائستہ طالبہ

(۹-۲)

الشَّابُّ: جوان

وَجَدَ ـ وُجُودًا: پانا
طِفْلٌ: بچہ
أَحَبَّ يُحِبُّ إِحْبَابًا: محبت کرنا
جَنَى الثَّمَرَةَ ـ جَنْيًا: پھل توڑنا

(۹-۳)

قَصَّ ـ قَصًّا: کہانی سنانا، واقعہ بیان کرنا
غَرَسَ ـ غَرْسًا: درخت لگانا، پودا لگانا، بونا
حُدُودٌ: سرحدیں
رَجُلٌ أَمِينٌ: امانت دار آدمی
اللُّغَةُ العَرَبِيَّةُ: عربی زبان
العَالَمُ العَرَبِيُّ: عالم عرب

(۹-۴)

ہدیہ دینا: أَهْدَى (إلى) إِهْدَاءً
ملاقات کرنا: لَقِيَ ـ لِقَاءً
استاذ کا انداز: أُسْلُوبُ الأُسْتَاذِ
لوگوں کو متاثر کرنا: أَثَّرَ على النَّاسِ يُؤَثِّرُ تَأْثِيرًا
کامیاب کمانڈر: القَائِدُ المُوَفَّقُ
ادب کی ایک کتاب: كِتَابٌ فِي الأَدَبِ
فتح کرنا: فَتَحَ ـ فَتْحًا
ایک شکاری: صَيَّادٌ
جال لگانا: نَصَبَ الفَخَّ ـ نَصْبًا
آسمان: السَّمَاءُ
چمکتے ہوئے ستارے: النُّجُومُ اللامِعَةُ

الدَّرْسُ العَاشِرُ

(۱۰-۱)

سَاعَدَ يُسَاعِدُ مُسَاعَدَةً: مدد کرنا

المَكْتَبُ: میز
الغُرْفَةُ: کمرہ، بالاخانہ
الجَامِعَةُ: یونیورسٹی
المَرْضَى (مفرد: مَرِيضٌ): بیمار
مَسْؤُولَةٌ عن البَيْتِ: گھر کی ذمے دار

(۱۰-۳)

المَدْرَسَةُ الابتِدَائِيَّةُ: پرائمری اسکول
كِتَابٌ فِي النَّحْوِ: نحو کی ایک کتاب
الحُجْرَةُ: کمرہ
مَشْغُولَةٌ: مصروف
أَعْضَاءُ (مفرد: عُضْوٌ): ممبران
النَّادِي الأَدَبِيُّ: بزم ادب، ادبی انجمن
دَوْلَةٌ: حکومت، ملک

(۱۰-۴)

ایک مستعد طالب علم: طَالِبٌ نَشِيطٌ
کھانا پکانے میں مصروف: مَشْغُولٌ بإِعْدَادِ الطَّعَامِ
دیوبند کا رہنے والا: دِيُوبَنْدِيٌّ
فارس وروم کے فاتح: فَاتِحُ فَارِسَ والرُّومِ
کتابوں سے بھری ہوئی: مَلآنَةٌ بِالكُتُبِ
قوم کے مرکز امید: مَوْضِعُ أَمَلِ الأُمَّةِ

الدَّرْسُ الحَادِيَ عَشَرَ

(۱۱-۱)

شَقَّةٌ: فلیٹ
كُتُبٌ مَدْرَسِيَّةٌ: اسکولی کتابیں

(۱۱-۳)

الجُنْدِيُّ: فوجی
شُجَاعٌ: بہادر
قَامَ بِوَاجِبِهِ ـ قِيَامًا: ذمے داری سنبھالنا
سَكَنَ ـ سَكَنًا وسُكْنَى: سکونت پذیر ہونا

المِنْطَقَةُ: علاقہ

حَمَلَ ـ يَحْمِلُ حَمْلًا: اٹھانا

(١١-٤)

باپردہ عورت: مُحْتَجِبَةٌ

نیک لڑکی: فَتَاةٌ صَالِحَةٌ

جرأت: جَرُؤَ ـُ جُرْءًا

کلاس کے ساتھی: زُمَلَاءُ فِي الصَّفِّ

حقیقی بھائی: شَقِيقٌ

چلنا: سَارَ ـ سَيْرًا

محلہ: حَيٌّ

الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

(١٢-١)

هَذَّبَ يُهَذِّبُ تَهْذِيبًا: مہذب بنانا، شائستہ بنانا

أَفَادَ يُفِيدُ إِفَادَةً: فائدہ اٹھانا، فائدہ پہنچانا

اجْتَهَدَ يَجْتَهِدُ اجْتِهَادًا: محنت کرنا

لَقِيَ ـَ لِقَاءً: ملاقات کرنا

(١٢-٢)

الفَتَاةُ: لڑکی

(١٢-٣)

وَضَعَ ـَ وَضْعًا: طے کرنا، مقرر کرنا

خَاضَ الحَرْبَ ـُ خَوْضًا: جنگ لڑنا

حَرْبُ الاسْتِقْلَالِ: جنگ آزادی

أَبْنَاءُ هَذِهِ البِلَادِ: اس ملک کے فرزند

مَعْرُوفَةٌ: مشہور

صَدْرُ الإِسْلَامِ: اسلام کا ابتدائی دور

أَضَاعَ يُضِيعُ إِضَاعَةً: ضائع کرنا

ما لَا يَعْنِيهِ: بے ہودہ، بے کار

اجْتَمَعَ بِفُلَانٍ يَجْتَمِعُ اجْتِمَاعًا: ملاقات کرنا، ملنا

نَاضَلَ يُنَاضِلُ مُنَاضَلَةً: جدوجہد کرنا

مَدْرَسَةُ الإِمَامِ وَلِيِّ اللهِ: امام ولی اللہ کا اسکول / مکتب فکر

أَكْرَمَ يُكْرِمُ إِكْرَامًا: عزت کرنا، احترام کرنا

أَحْسَنَ (إلى) يُحْسِنُ إِحْسَانًا: احسان کرنا

وَقَعَ ـَ يَقَعُ وُقُوعًا: واقع ہونا

ظَلِيلٌ / ظَلِيلَةٌ: سایہ دار

السَّيِّدَاتُ (مفرد: سيِّدةٌ): خاتون / خواتین

(١٢-٤)

عاریت پر دینا: أَعَارَ يُعِيرُ إِعَارَةً

استفادہ کرنا: اسْتَفَادَ (من) يَسْتَفِيدُ اسْتِفَادَةً

انعام دینا: أَكْرَمَ فُلَانًا بِالجَائِزَةِ إِكْرَامًا

جفاکش: كَادِحٌ

مسئلہ: قَضِيَّةٌ

درپیش ہونا: وَاجَهَ يُوَاجِهُ مُوَاجَهَةً

حل ہونا: انْحَلَّ يَنْحَلُّ انْحِلَالًا

زخمی: جَرِيحٌ (جمع: جَرْحَى)

کانفرنس: المُؤْتَمَرُ

تقریر کرنا: خَطَبَ ـُ خَطَابَةً

شریف: كَرِيمٌ / كِرَامٌ

زیر تعمیر لائبریری: المَكْتَبَةُ الجَارِي بِنَاؤُهَا

ہجرت کرنا: هَاجَرَ (إلى) يُهَاجِرُ مُهَاجَرَةً

امتحان لینا: امْتَحَنَ يَمْتَحِنُ امْتِحَانًا

الدَّرسُ الثَّالثُ عَشَرَ

(۱۳-۱)

جَهَّزَ يُجَهِّزُ تَجْهِيْزًا: تیار کرنا
جَيْشُ العُسْرَةِ: مشکل وقت کا لشکر (جنگ تبوک کے لیے جانے والا لشکر)
فَتًى (جمع فِتْيَانٌ): لڑکا
أَرْسَلَ (إلى) يُرْسِلُ إِرْسَالًا: بھیجنا
جَوْعَانُ: بھوکا
كَوْكَبٌ: سیارہ

(۱۳-۲)

عَطْشَانُ: پیاسا
فَنَادِقُ (مفرد: فُنْدُقٌ): رہائشی ہوٹل
جِدَّةُ: ساحل سمندر پر واقع سعودی عرب کا مشہور شہر
الحُجَّاجُ (مفرد: حَاجٌّ): حاجی
الغُرَابُ: کوا
أَسْلَمَ يُسْلِمُ إِسْلَامًا: اسلام لانا

(۱۳-۳)

بَنَى ـ بِنَاءً: تعمیر کرنا
دِمَشْقُ: ملک شام کی راجدھانی
مُضَرُ: ایک عربی قبیلے کا نام
شَبْعَانُ: شکم سیر
زَرْقَاءُ: نیلا
بَارِيْسُ: پیرس (فرانس کی راجدھانی)
أَعْطَى يُعْطِيْ إِعْطَاءً: دینا

الصَّدَقَةُ: خیرات
أُنَاسٌ فُقَرَاءُ: غریب لوگ
قَدَّمَ يُقَدِّمُ تَقْدِيْمًا: آگے بڑھانا، پیش کرنا
مَسَاكِنُ (مفرد: مَسْكَنٌ): رہائش گاہ، مکان

(۱۳-۴)

سالِ دوم: السَّنَةُ الثَّانِيَةُ/ الصَّفُّ الثَّانِي
ناراض: غَضْبَانُ
عالمی بازار: سُوقٌ عَالَمِيٌّ
تالیاں: جَدَاوِلُ (مفرد: جَدْوَلٌ)
شہیدوں کے سردار: سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ
فیصلہ کرنا: قَضَى ـ قَضَاءً
فضا: الجَوُّ
انگور کے خوشے: عَنَاقِيْدُ مِنَ العِنَبِ

الدَّرسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

(۱۴-۱)

شَارَكَ يُشَارِكُ مُشَارَكَةً: شریک ہونا، حصہ لینا
الجَلْسَةُ: نشست، میٹنگ کی نشست
تَكَوَّنَ يَتَكَوَّنُ تَكَوُّنًا: تشکیل پانا، بننا

(۱۴-۲)

كُرَّاسَاتٌ (مفرد: كُرَّاسَةٌ): کاپیاں
ضُيُوفٌ (مفرد: ضَيْفٌ): مہمان
أَقَامَ بِالمَكَانِ يُقِيْمُ إِقَامَةً: اقامت پذیر ہونا
القَصِيْدَةُ: نظم
أَبْيَاتٌ (مفرد: بَيْتٌ): اشعار
وَجَبَاتٌ (مفرد: وَجْبَةٌ): خوراکیں
أَدْوَارٌ (مفرد: دَوْرٌ): منزل، فلور

(۱۴-۳)

أجابَ الدَّعوةَ يُجيبُ إجابةً: دعوت قبول کرنا

الحظيرةُ: جانوروں کا باڑا

حفلُ الزَّواجِ: شادی کی تقریب

مدعُوّاتٌ: مدعوائیں

أجابَ عن السُّؤالِ إجابةً: سوال کا جواب دینا

عاشَ ـ عَيشًا: زندہ رہنا، زندگی گزارنا

اشتَرَكَ يَشتَرِكُ اشتراكًا: شریک ہونا، حصہ لینا

اشتَمَلَ (علی) يَشتَمِلُ اشتِمالاً: مشتمل ہونا، کسی چیز میں ہونا

(۱۴-۴)

میگزین: مَجَلَّةٌ

گزرنا: مَضَى ـ مُضِيًّا

مسلک: مَذهَبٌ/ مَذاهِبُ

ستون: عَمُودٌ/ أعمِدَةٌ

اصحاب کہف: أصحابُ الكَهفِ

الدَّرسُ الخامِسَ عَشَرَ

(۱۵-۱)

عزيزٌ: پیارا

شَرَفٌ: اعزاز، فخر

المطرُ نازلٌ: بارش ہو رہی ہے

دافئٌ: گرم

(۱۵-۲)

المُجِدُّ: محنتی

السّاعةُ: قیامت

المُقاتِلُ: لڑنے والا

أسدٌ: شیر

واضحٌ: واضح، غیر مبہم

(۱۵-۳)

الأُمِّيَّةُ: ناخواندگی، جہالت

داءٌ ضارٌّ: مضر بیماری

نُورٌ: روشنی

المُبَشَّرِينَ بالجنّةِ: جنت کی بشارت پانے والے

عادتِ الصِّحّةُ إلى المريضِ: مریض کی صحت بحال ہو گئی

تَوَقَّفَ يَتَوَقَّفُ تَوَقُّفًا: رکنا، ٹھہرنا

السَّحابُ: بادل

كثيفٌ: گھنا

إنَّ اللهَ غفورٌ رحيمٌ [البقرة/ ۱۷۳]: بے شک اللہ تعالیٰ بہت معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے

أخبرَ يُخبِرُ إخبارًا: خبر دینا

المُباراةُ: میچ

مُؤَجَّلَةٌ: ملتوی

مِرآةٌ: آئینہ

المَسافَةُ: مسافت، فاصلہ

غَيرُ مُعَبَّدٍ: ناہموار

السَّلامُ: امن

دائمٌ: ہمیشہ

الشُّعُوبُ (مفرد: شَعبٌ): اقوام

وما يُدرِيكَ لعلَّ السّاعةَ قريبٌ [الشورى/ ۱۷]: اور آپ کو کیا خبر کہ شاید قیامت قریب ہو

(۱۵-۴)

سچ: حَقٌّ، صحيحٌ

کم عمر: صَغِيرُ السِّنِّ

فکر: الفِكرَةُ، الرَّأيُ

ناصح: نَاصِحٌ/ نَاصِحَةٌ

روشنی کے مینارے: مَنَائِرُ النُّوْرِ

حضرت مریم نے کہا: کاش میں اس سے پہلے ہی مر گئی ہوتی۔ قَالَتْ مَرْيَمُ: يَا لَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا.

(۱۵-۶)

صحت مند:	صَحِيْحٌ/ أَصِحَّاء
سر	رَأْسٌ/ رُؤُوْسٌ
تاج:	تَاجٌ
محنت:	الاجتِهَادُ
کامیابی کی ضامن:	ضَامِنٌ لِلنَّجَاحِ
بجلی کی کڑک:	صَاعِقَةٌ/ صَوَاعِقُ
امید ہے کہ اللہ تعالی ہماری دعا قبول فرمائے:	لَعَلَّ اللهَ يُجِيْبُ دُعَاءَنَا

الدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ

(۱۶-۱)

ثَلْجٌ:	برف
مُتَفَتِّحَةٌ:	کھلا ہوا
مُتَأَوِّهٌ:	کراہنے والا (تکلیف سے آہ بھرنے والا)
الـمُهْمِلُ:	سست، لاپرواہ

(۱۶-۲)

مُتْعَبٌ:	تھکا ہوا
نَادِرٌ:	نادر، کم یاب
سَاهِرٌ:	بیدار، جاگنے والا
مَحْمُوْدٌ:	قابل تعریف
مُلَبَّدَةٌ بِالغُيُوْمِ:	ابر آلود
عَجِيْنٌ:	آٹا
سَامِرُوْنَ:	رات میں قصہ گوئی کرنے والے
التَّفَوُّقُ فِي العِلْمِ:	علم میں کمال/ مہارت

الإهمَالُ:	لاپرواہی، غفلت
الدَّقِيْقُ:	آٹا
الحَارِسُ:	نگراں، محافظ
أَهْلُ البَدْوِ:	دیہات کے لوگ

(۱۶-۳)

البُخَارُ:	بھاپ
خِصْبَةٌ:	زرخیز
وَاثِقٌ بِنَصْرِ اللهِ:	اللہ کی مدد پر بھروسا کرنے والا
انْهَمَرَ المطَرُ يَنْهَمِرُ انْهِمَارًا:	خوب بارش ہونا
كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ [آل عمران: ۱۱۰].	تم لوگ اچھی جماعت ہو جس کو لوگوں کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔
مُهَذَّبٌ:	شائستہ
قَاذِفَةُ بِالقَنَابِلِ:	بمباری کرنے والا
البِئْرُ:	کنواں
مَلْآنَةٌ:	پُر، بھرا ہوا
مُتَعَهِّدٌ:	نگرانی کرنے والا
مُنْتَظَرٌ:	متوقع

(۱۶-۴)

بعافیت:	مُعَافًى
بعید الحصول:	صَعْبُ المَنَالِ
پھیری کرنے والا:	البَائِعُ المُتَجَوِّلُ
عرب اللہ کے فضل سے بھائی بھائی ہوگئے:	أَصْبَحَ العَرَبُ بِنِعْمَةِ اللهِ إِخْوَانًا
سخت گرمی:	حَرٌّ شَدِيْدٌ
آرام کرنا:	اسْتَرَاحَ يَسْتَرِيْحُ اسْتِرَاحَةً
چست:	نَشِيْطٌ

دشمن: العَدُوُّ

ایک دوسرے کا معاون ہونا: تَعَاوَنَ يَتَعَاوَنُ تَعَاوُنًا

الدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ

(۱۷-۱)

نَضَبَ الماءُ ـ نُضُوبًا: پانی کا خشک ہونا

الرَّعْدُ: گرج، گرج دار آواز

قَصَفَ ـ قَصْفًا: بم باری کرنا

أَمْطَرَ يُمْطِرُ إِمْطَارًا: بارش برسانا

الجَائِعُ: بھوکا

اِلْتَهَمَ الطَّعَامَ يَلْتَهِمُ اِلْتِهَامًا: ایک دفعہ میں کھالینا، ہڑپ کرنا

انْهَارَ يَنْهَارُ انْهِيَارًا: گرنا، منہدم ہونا

فَرَجٌ: خوش حالی، وسعت، فراخی

(۱۷-۲)

المَرَاعِي (مفرد: المَرْعَى): چراگاہیں

بِغَزَارَةٍ: خوب، بہت زیادہ

العُمَّالُ (مفرد: عَامِلٌ): مزدور

العَاصِفَةُ: آندھی، طوفان

انْتَهَى يَنْتَهِي انْتِهَاءً: ختم ہونا

أَشْرَقَ يُشْرِقُ إِشْرَاقًا: روشن ہونا

الجُنُودُ (مفرد: جُنْدِيٌّ): فوج، لشکر

دَافَعَ (عن) يُدَافِعُ دِفَاعًا: دفاع کرنا

(۱۷-۳)

أَدْرَكَ يُدْرِكُ إِدْرَاكًا: محسوس کرنا، جاننا، پانا

قِيمَةُ العِلْمِ: علم کی اہمیت

الشِّتَاءُ: سردی کا موسم

انْقَضَى يَنْقَضِي انْقِضَاءً: ختم ہونا

الزَّرْعُ: کھیتی

نَمَا ـ يَنْمُو نُمُوًّا، نَمَاءً: بڑھنا

اهتمّ (بـ) يَهْتَمُّ اهْتِمَامًا: توجہ دینا، اہتمام کرنا

الصِّحَّةُ العَامَّةُ: صحت عامہ

اتَّحَدَتِ الكَلِمَةُ: متحد ہونا

الصَّفَاءُ: صفائی، اخلاص

المُتَخَاصِمُونَ: جھگڑنے والے

التَّعْلِيمُ: تعلیم

انْتَشَرَ يَنْتَشِرُ انْتِشَارًا: پھیلنا

رَسُولٌ: پیغامبر

الوَعْيُ الصِّحِّيُّ: صحت سے متعلق شعور

الجَمَاهِيرُ: عوام

وَاصَلَ البَحْثَ يُوَاصِلُ مُوَاصَلَةً: تحقیق جاری رکھنا

قَضَى (على) ـ قَضَاءً: ختم کرنا

الأَمْرَاضُ الفَتَّاكَةُ: مہلک بیماریاں

صِنَاعَةُ الأَدْوِيَةِ: دواؤں کی صنعت

تَقَدَّمَ يَتَقَدَّمُ تَقَدُّمًا: ترقی کرنا

فَعَسَى اللهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالفَتْحِ [المائدة/ ٥٢]: تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ فتح کا ظہور فرمائے

وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الجَنَّةِ. [الأعراف/ ٢٢]: اور دونوں جنت کے پتے اپنے اوپر گانٹھنے لگے

رِجَالُ العِلْمِ: سائنس داں

(۱۷-۴)

فارغ ہونا: انْتَهَى (من) يَنْتَهِي انْتِهَاءً

سائنس داں: عالِم/ عُلَمَاءُ

لیبارٹری: المُخْتَبَرُ

تجربات کرنا: جَرَّبَ يُجَرِّبُ تَجْرِيبًا، تَجْرِبَةً

ملک کے حالات معمول پر آنا: عَوْدَةُ أَوْضَاعِ البِلَادِ إلى طَبِيعَتِهَا

ٹھنڈک کی لہر: مَوْجَةٌ من البَرْدِ

حقیقت کا سورج: شَمْسُ الحَقِيقَةِ

طلوع ہونا: طَلَعَ ـُ طُلُوعًا
دنیا: العَالَمُ
امید بر آنا: تَحَقَّقَ الأمَلُ يَتَحَقَّقُ تَحَقُّقًا
موسم بہار: فَصْلُ الرَّبِيعِ
ہوا چلنا: هَبَّتْ الرِّيحُ ـُ هُبُوبًا
صنعتیں: صِنَاعَاتٌ
فروغ پانا: ازْدَهَرَ يَزْدَهِرُ ازْدِهَارًا
ترانہ پڑھنا: أَنْشَدَ النَّشِيدَ يُنْشِدُ إِنْشَادًا

الدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

(۱۸-۱)

فَنَادَوْا وَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ [ص/ ۳]. تو انھوں نے پکارا جبکہ وہ وقت خلاصی کا نہ تھا
مُجَرَّدُ نَاقِلٍ: محض نقل کرنے والا

(۱۸-۲)

غَادٍ وَ رَائِحٌ: آنے جانے والا
ظِلٌّ زَائِلٌ: ڈھلتا ہوا سایہ
فَاشِلَةٌ: ناکام
مَعْرُوفٌ: احسان

(۱۸-۳)

مُنْتَصَفٌ: نصف، وسط، درمیان
خَائِبٌ: ناکام
اعْتَذَرَ يَعْتَذِرُ اعْتِذَارًا: معذرت کرنا
المُذْنِبُ: گناہ گار، قصوروار، خطاکار
مُطَالِبٌ: مطالبہ کرنے والا، تقاضا کرنے والا
وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ [یوسف/ ۱۷]. آپ ہم پر یقین کرنے والے نہیں ہیں اگر چہ ہم سچ بولیں

خَالٍ: خالی
المُشْكِلَاتُ: مسائل
وَمَا مُحَمَّدٌ إلا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ [آل عمران/ ۱٤٤]. اور محمد (ﷺ) تو بس رسول ہی تو ہیں کہ جن سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں
اسْتَذْكَرَ الدَّرْسَ يَسْتَذْكِرُ اسْتِذْكَارًا: سبق یاد کرنا
نَدِمَ الظَّالِمُ ولاتَ سَاعَةَ مَنْدَمٍ. ظالم کو اس وقت شرمندگی ہوئی جبکہ شرمندگی کا وقت نہیں تھا
وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ [فصلت/ ٤٦]. اور آپ کا پروردگار کسی پر بالکل ظلم نہیں کرتا ہے

(۱۸-۴)

قابل تعریف: مَحْمُودٌ
مہنگا: غَالٍ
غلطی کرنے والے نے ایسے وقت افسوس کیا جو افسوس کا وقت نہیں تھا: تَأَسَّفَ المُخْطِئُ ولاتَ سَاعَةَ تَأَسُّفٍ
کھلا ہوا ڈرانے والا: نَذِيرٌ مُبِينٌ
قاتل کو ایسے وقت شرمندگی ہوئی جو شرمندگی کا وقت نہیں تھا: نَدِمَ القَاتِلُ ولاتَ سَاعَةَ مَنْدَمٍ
پرازدحام: مُزْدَحِمٌ

الدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

(۱۹-۱)

مَحْمُودُ العَوَاقِبِ: بہترین انجام والا
قَلِيلٌ جَدُّه: ایسا آدمی جو بد قسمت ہو
دُخَانٌ: دھواں

كَرِيْمٌ طَبْعُه: ایسا آدمی جو شریف الطبع ہو

(۱۹-۲)

رَاسِبٌ: فیل، ناکام

(۱۹-۳)

مُتَسَوِّلٌ: بھیک مانگنے والا

مُسْتَهِينٌ بِدُرُوسِه: اپنے اسباق میں لاپروائی کرنے والا

مُتْقِنٌ عَمَلَه: اپنے کام میں ماہر

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ [البقرة/ ۲]: یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں۔

إِكْمَالٌ: مکمل کرنا

كَسْلَانٌ: سست، غافل

حَصَلَ (على) ـُ حُصُولًا: حاصل کرنا

(۱۹-۴)

سگریٹ نوش: مُدَخِّنُ السِّيْجَارَةِ

مضائقہ: بَأْسٌ

معطل: مُهْمِلٌ

خاصا مال: مَالٌ لابأس به

کہر: ضَبَابٌ

الدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

(۲۰-۱)

دَرَسَ ـُ دَرْسًا: مطالعہ کرنا، پڑھنا

أَعَدَّ يُعِدُّ إِعْدَادًا: تیار کرنا

لَعِبَ ـَ لَعِبًا لَعْبًا: کھیلنا

كُرَةُ الْقَدَمِ: فٹ بال

الْخِيَاطَةُ: سلائی

خَرَجَ ـُ خُرُوْجًا: نکلنا

رِحْلَةٌ: ٹور، سفر

صَامَ ـُ صَوْمًا: روزہ رکھنا

وَفَى بِالْوَعْدِ ـ وَفَاءً: وعدہ پورا کرنا

الْمُبَارَاةُ فِي كُرَةِ الْقَدَمِ: فٹ بال میچ

عَقَدَ ـ عَقْدًا: منعقد کرنا

الْحَفْلَةُ الْأُسْبُوْعِيَّةُ: ہفتہ واری جلسہ / پروگرام

(۲۰-۲)

الشَّرِكَةُ: کمپنی

بَخِيْلٌ: کنجوس

جُزْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ: قرآن کا ایک پارہ

فِي صَفٍّ وَاحِدٍ: ایک لائن میں

الْمَلْعَبُ: کھیل گاہ

الْوَاجِبَاتُ الْمَدْرَسِيَّةُ: ہوم ورک، اسکول ورک

(۲۰-۳)

سَهِرَ ـَ سَهَرًا: جاگنا، جاگ کر نگرانی کرنا

طُوْلَ اللَّيْلِ: پوری رات

نَشَرَ ـُ نَشْرًا: شائع کرنا

الْأَنْبَاءُ الْمَحَلِّيَّةُ: مقامی خبریں

الصَّحِيْفَةُ الْيَوْمِيَّةُ: اخبار، روزنامہ

جَدَّ ـ جِدًّا: محنت کرنا

عَفَا (عَنْ) ـُ عَفْوًا: معاف کرنا

أَسَاءَ (إِلَى) يُسِيْءُ إِسَاءَةً: کسی کے ساتھ برائی کرنا، برا سلوک کرنا

قَصَّرَ (فِي) يُقَصِّرُ تَقْصِيْرًا: کوتاہی کرنا

شُؤُوْنُ الْمَنْزِلِ: گھریلو کام

طَبَخَ الطَّعَامَ ـُ طَبْخًا: پکانا

صَادَ ـ صَيْدًا: شکار کرنا

أَلْقَى كَلِمَةً/ خُطْبَةً يُلْقِيْ إِلْقَاءً: تقریر کرنا

کَنَسَ ـُ کَنْسًا: جھاڑو لگانا

(۲۰-۴)

قلعہ: حُصُوْنٌ
بس: الحَافِلَةُ
سامنے: أمَام
پیدل جانا: مَشَى (علی القدم) ـِ مَشْيًا
سامان: البَضَائِعُ
غور سے سننا: اسْتَمَعَ (لـ) يَسْتَمِعُ اسْتِمَاعًا
ہرا ہونا: اخْضَرَّ يَخْضَرُّ اخْضِرَارًا
تیمارداری کرنا: مَرَّضَ يُمَرِّضُ تَمْرِيْضًا
واپس جانا: عَادَ ـُ عَوْدَةً

الدَّرْسُ الوَاحِدُ والعِشْرُوْنَ

(۲۱-۱)

ابْتَسَمَ يَبْتَسِمُ ابْتِسَامًا: مسکرانا
الطَّبِيْعَةُ: فطرت
أطَاعَ يُطِيْعُ إطَاعَةً: اطاعت کرنا، بات ماننا
النُّزْهَةُ: تفریح
مَدْرَسَةُ البَنَاتِ: مدرسۃ البنات، گرلز اسکول
تَلاَ ـُ يَتْلُوْ تِلاَوَةً: تلاوت کرنا، پڑھنا

(۲۱-۳)

الخَضْرَاوَاتُ: سبزیاں
نَفَعَ ـَ نَفْعًا: فائدہ پہنچانا
الشَّاحِنَةُ: ٹرک
نَقَلَ ـُ نَقْلاً: نقل کرنا

وَصَلَ ـِ وُصُولاً: پانا، پہنچنا
تَمَرَّنَ (عَلَى) يَتَمَرَّنُ تَمَرُّنًا: مشق کرنا
الخَطَابَةُ: خطابت، تقریر کا پیشہ

(۲۱-۴)

اسلامی علوم: العُلُومُ الإسْلامِيَّةُ
ڈائری: يَوْمِيَّاتٌ
دکان دار: صَاحِبُ المَحَلِّ
خدمت کرنا: خَدَمَ ـُ خِدْمَةً
شفقت کرنا: حَنَا (عَلَى) ـُ حُنُوًّا
تفسیر کی کوئی کتاب: كِتَابٌ فِي التَّفْسِيْرِ
اگلے ماہ: فِي الشَّهرِ القَادِمِ
صبح سویرے: فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ

الدَّرْسُ الثَّانِي والعِشْرُوْنَ

(۲۲-۱)

أكْرَمَ يُكْرِمُ إكْرَامًا: عزت کرنا، احترام کرنا
كَافَأَ يُكَافِئُ مُكَافَأَةً: بدلہ دینا، انعام دینا
تَحَرَّكَ يَتَحَرَّكُ تَحَرُّكًا: متحرک ہونا، چلنا
السَّفِيْنَةُ: کشتی
اسْتَلَمَ يَسْتَلِمُ اسْتِلامًا: لینا، وصول کرنا، رسید کرنا
الرَّوَائِبُ (مفرد: رَائِبٌ): تنخواہیں، وظائف
رَسَتْ السَّفِيْنَةُ/ البَاخِرَةُ: کشتی / اسٹیمر جہاز کا لنگر
ـُ رُسُوًّا: انداز ہونا
البَاخِرَةُ: دخانی کشتی، اسٹیمر جہاز
المِيْنَاءُ: بندرگاہ

(۲۲-۲)

الخُلُقُ السَّيِّءُ: برے اخلاق
الخَلّ: سرکہ
الاسْتِشَارَةُ: مشورہ لینا
مَنَاظِرُ بَهِيْجَةٌ: خوب صورت مناظر

رُؤْيَةٌ: دیدار

(۲۲-۳)

الدَّرَّاجَةُ سائیکل
أَضْحَكَ يُضْحِكُ ہنسانا
إِضْحَاكًا:
أَغْضَبَ يُغْضِبُ إِغْضَابًا: ناراض کرنا
أَسْعَدَ يُسْعِدُ إِسْعَادًا: خوش کرنا
يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ الله. مؤمنین اللہ کی مدد سے خوش ہوں گے
[الروم / ٤].
حَفِظَ ـ حِفْظًا: یاد کرنا
لِسَانٌ: زبان
أَلْبَسَ يُلْبِسُ إِلْبَاسًا: پہنانا
مَنَحَ ـ مَنْحًا: دینا
عَبِيرُ الأَزْهَارِ: پھولوں کی خوشبو
قَامَ مِنَ النَّوْمِ ـ قِيَامًا: نیند سے اٹھنا

(۲۲-۴)

فون کرنا: هَاتَفَ يُهَاتِفُ مُهَاتَفَةً
ناشتہ کرنا: تَنَاوَلَ الفَطُورَ يَتَنَاوَلُ تَنَاوُلاً
تھکنا: تَعِبَ ـ تَعَبًا
فرقہ وارانہ فساد: الاضْطِرَابُ الطَّائِفِيُّ
ڈر جانا: خَافَ ـ خَوفًا
بیت اللہ کا طواف کرنا: طَافَ بِبَيْتِ الله ـ طَوَافًا
سائنس: العُلُومُ، علومُ الطَّبِيعَةِ
خیروعافیت: الخيرُ والعافيَةُ
طلب گار ہونا: طَلَبَ ـ طَلَبًا
نیک لوگوں: أولياءُ الله، الصَّالحون
بیٹھنا: جَالَسَ يُجَالِسُ مُجَالَسَةً

الدَّرْسُ الثَّالِثُ والعِشْرُونَ

(۲۳-۱)

أَضَاءَ يُضِيءُ إِضَاءَةً: روشن کرنا
القَاعَةُ: ہال
الجُنَاةُ (مفرد: جَانٍ): مجرم
سَاقَ ـ سَوقًا: لے جانا
السِّجْنُ: جیل، قید خانہ
سَرَّ ـ سُرُورًا: خوش کرنا
قَدِمَ ـ قُدُومًا، مَقْدَمًا: آنا
الفَوَاكِهُ (مفرد: فَاكِهَةٌ): پھل
أثمانٌ غاليةٌ: گراں قیمتیں
قَبِلَ ـ قَبُولاً: قبول کرنا، داخلہ لینا

(۲۳-۲)

كَسَرَ ـ كَسْرًا: توڑنا
القِطُّ: بلی
الكُوبُ: کپ
الأَطْبَاقُ (مفرد: طَبَقٌ): پلیٹ، طشتری
دَعَمَ ـ يَدْعَمُ دَعْمًا: مدد کرنا، تعاون کرنا
المُزَارِعُ: کسان
صَنَعَ ـ صُنْعًا: بنانا
النَّجَّارُ: بڑھئی، کارپنٹر
أثاثُ المَنْزِلِ: گھر کا فرنیچر
صَمَّمَ يُصَمِّمُ تَصْمِيمًا: ڈیزائن بنانا، نقشہ بنانا
الخَرِيطَةُ نقشہ
كَافَحَ يُكَافِحُ مُكَافَحَةً: مقابلہ کرنا، جدوجہد کرنا
الشَّعْبُ: قوم، عوام
الأَعْدَاءُ (مفرد: عَدُوٌّ): دشمن

(۳-۲۳)

أَنْفَقَ يُنْفِقُ إِنْفَاقًا: خرچ کرنا

التَّرْحَابُ: تپاک، خیر مقدم

اسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ اسْتِخْرَاجًا: نکالنا، برآمد کرنا

بَاطِنُ الْأَرْضِ: زمین کا اندرونی حصہ

مَلَأَ ـ مَلْئًا: پُر کرنا، بھرنا

نَضِجَ ـ نُضْجًا: پکنا

عَطَّلَ يُعَطِّلُ تَعْطِيلًا: چھٹی کرنا، بند کرنا

وَدَّعَ يُوَدِّعُ تَوْدِيعًا: رخصت کرنا

الْمَطَارُ: ایرپورٹ

الطَّائِرُ: پرندہ

الْقَفَصُ: پنجرا

اسْتَخْدَمَ يَسْتَخْدِمُ اسْتِخْدَامًا: استعمال کرنا

الزَّيْتُ: تیل

الْإِضَاءَةُ: روشنی کرنا

الزَّهْرِيَّةُ: گلدان

أَطْلَقَ يُطْلِقُ إِطْلَاقًا: داغنا، چھوڑنا

الصَّارُوخُ: میزائل، راکٹ

النَّشِيدُ الْوَطَنِيُّ: قومی ترانہ، قومی گیت

وَزَّعَ يُوَزِّعُ تَوْزِيعًا: تقسیم کرنا

حَفَرَ ـ حَفْرًا: کھودنا

آبَارُ النِّفْطِ: تیل کے کنویں

صَدَّرَ يُصَدِّرُ تَصْدِيرًا: بیرون ملک سامان بھیجنا، برآمد کرنا، اکسپورٹ کرنا

الْقَمْحُ: گیہوں

الْخَارِجُ: بیرون ملک، باہر

اتَّبَعَ يَتَّبِعُ اتِّبَاعًا: پیروی کرنا، فالو کرنا

نَصَائِحُ الطَّبِيبِ: ڈاکٹر کے مشورے / ہدایت

(۴-۲۳)

سمجھنا: فَهِمَ ـ فَهْمًا

سجانا: زَيَّنَ يُزَيِّنُ تَزْيِينًا

قلی: الْحَمَّالُ

ہلکے کپڑے: الْمَلَابِسُ الْخَفِيفَةُ

بلب: الْمِصْبَاحُ

گرم جوشی اور خندہ پیشانی سے: بِحَرَارَةٍ وَبِشْرٍ

دعوت دینا: دَعَا (إِلَى) ـ دَعْوَةً

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

(۱-۲۴)

الْكُتَّابُ: مکتب

الْعَشَاءُ: شام کا کھانا

الِاجْتِمَاعُ: میٹنگ

قَابَلَ يُقَابِلُ مُقَابَلَةً: ملنا، ملاقات کرنا

(۲-۲۴)

تَفَاصِيلُ الْمُؤْتَمَرِ: کانفرنس کی تفصیلات

اللِّصُّ: چور

الْحَفْلَةُ الدِّينِيَّةُ: مذہبی جلسہ

مُرَبِّيَاتُ النَّشْءِ: نسل کی تربیت کرنے والی عورتیں

(۳-۲۴)

مَحَلُّ الْقِرْطَاسِيَّةِ: اسٹیشنری کی دکان

اسْتَعَدَّ يَسْتَعِدُّ اسْتِعْدَادًا: تیاری کرنا

أَحْسَنَ (إِلَى) يُحْسِنُ إِحْسَانًا: احسان کرنا، اچھا معاملہ کرنا

خَبَزَ ـ خَبْزًا: روٹی پکانا

أَلْقَى الدَّرْسَ يُلْقِي إِلْقَاءً: سبق پڑھانا
قَطَعَ ـ قَطْعًا: کاٹنا
أَنْشَأَ يُنْشِئُ إِنْشَاءً: قائم کرنا، بنانا
مَكْتَبَاتٌ عَامَّةٌ: پبلک لائبریریاں
مَكَثَ ـ مُكْثًا: ٹھہرنا

(۲۴-۴)

اسلامی کتب: الكُتُبُ الإِسْلَامِيُّ
حفظ قرآن کا مقابلہ: مُسَابَقَةُ حِفْظِ القُرْآنِ الكَرِيْمِ
کلاس روم: حُجْرَةُ الدِّرَاسَةِ، الفَصْلُ
غریبوں پر صدقہ کیا: تَصَدَّقَ على الفُقَرَاءِ
صفائی مہم: حَمْلَةُ النَّظَافَةِ
لاپرواہی کرنا: أَهْمَلَ يُهْمِلُ إِهْمَالاً

الدَّرْسُ الخَامِسُ والعِشْرُونَ

(۲۵-۱)

سَقَى ـ سَقْيًا: پانی پلانا، سیراب کرنا
كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ: وہ دونوں کھانا کھاتے تھے
[المائدة/ ۷۵].
الغَزَوَاتُ (مفرد: الغَزْوَةُ): اسلامی جنگیں
أَوْقَاتُ الفَرَاغِ: خالی اوقات
سَاهَمَ يُسَاهِمُ مُسَاهَمَةً: حصہ لینا، شریک ہونا
الأَلْعَابُ الرِّيَاضِيَّةُ: ورزشی کھیل

(۲۵-۲)

بِأَدَبٍ ورِفْقٍ: سلیقہ اور نرمی سے

(۲۵-۳)

الجَمْعِيَّاتُ الإِسْلَامِيَّةُ: اسلامی تنظیمیں، اسلامی انجمنیں

قَضَايَا المُسْلِمِيْنَ: مسلمانوں کے مسائل
كَدَحَ ـ كَدْحًا: محنت کرنا، جفاکشی کرنا
كَسْبُ لُقْمَةِ العَيْشِ: روزی کمانا
حَلَّ التَّدْرِيْبَ ـ حَلًّا: تدریب حل کرنا

(۲۵-۴)

پھولوں کی خوشبو سونگھنا: اشْتَمَّ رَائِحَةَ الأَزْهَارِ يَشْتَمُّ اشْتِمَامًا
بڑوں کا احترام کرنا: وَقَّرَ الكِبَارَ يُوَقِّرُ تَوْقِيْرًا

الدَّرْسُ السَّادِسُ والعِشْرُونَ

(۲۶-۱)

عَامَلَ يُعَامِلُ مُعَامَلَةً: معاملہ کرنا، برتاؤ کرنا
حَرَصَ (على) ـ حِرْصًا: کسی چیز کا شوق ہونا، خواہشمند ہونا
سَعِدَ ـ سَعَادَةً: خوش ہونا، سعادتمند ہونا

(۲۶-۲)

على أَحْسَنِ وَجْهٍ: بہتر طریقے سے
تَحَدَّثَ يَتَحَدَّثُ تَحَدُّثًا: گفتگو کرنا
شُؤُونِ الدِّرَاسَةِ: تعلیمی امور

(۲۶-۳)

وَدَّ ـ وُدًّا: محبت کرنا
ثَابَرَ يُثَابِرُ مُثَابَرَةً: پابندی کرنا، قائم رہنا، مداومت کرنا
سَعِيْدٌ: خوش، مسرور
المُتَنَزَّهُ: تفریح گاہ
وَاجِبَاتٌ (مفرد: وَاجِبٌ): ذمے داریاں

(۲۶-۴)

تحصیل علم: طَلَبُ العِلْمِ، تَحْصِيْلُ العِلْمِ

اچھا ہونا: حَسُنَ يَحْسُنُ حُسْنًا
آرزو: أُمْنِيَّةٌ
خوب لطف آنا: تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ تَمَتُّعًا
مشقت اٹھانا: تَعِبَ ــ تَعَبًا
پہلی پوزیشن: التَّرْتِيبُ الأَوَّلُ
برا کام کرنے والا: المُسِيءُ
سزا: العِقَابُ

اسلام اس لیے آیا تاکہ لوگوں کو تاریکی سے نکال کر روشنی کی طرف لائے۔ جَاءَ الإِسْلَامُ لِيُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ.

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالعِشْرُوْنَ

(۲۷-۱)

فَكَّرَ يُفَكِّرُ تَفْكِيْرًا: سوچنا

(۲۷-۳)

غَابَ (عن) ــ غَيْبُوبَةً: غائب ہونا
فَرَّطَ يُفَرِّطُ تَفْرِيطًا: کوتاہی کرنا
فِي جَنْبِ الله: اللہ کے سلسلے میں
وَلَا تَمْشِ فِي الأَرْضِ مَرَحًا [الإسراء/ ۳۷]. اور زمین میں اتراتا ہوا مت چل
أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ. [الضحى/ ٦]. کیا اس نے تم کو یتیم نہیں پایا پھر ٹھکانہ دیا
وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الخَيْرِ. [آل عمران/ ۱۰٤]. اور تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جو خیر کی دعوت دے۔

(۲۷-۴)

فوت شدہ چیز: مَا فَاتَ
افسوس کرنا: نَدِمَ (علی) ــ نَدَامَةً
اللہ کا احسان: فَضْلُ الله
سرگرم ہونا: نَشِطَ ــ نَشَاطًا

اگر تم زمین والوں پر مہربانی کروں گے تو آسمان والا تم پر مہربانی کرے گا۔ إِنْ تَرْحَمُوا مَنْ فِي الأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ.
تکلیف پہنچانا: آذَى يُؤْذِي إِيذَاءً
اگر شیشہ زمین پر گرے گا تو ٹوٹ جائے گا۔ إِنْ تَقَعْ الزُّجَاجَةُ عَلَى الأَرْضِ تَنْكَسِرْ

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالعِشْرُوْنَ

(۲۸-۱)

تَخَلَّقَ بِمَكَارِمِ الأَخْلَاقِ يَتَخَلَّقُ تَخَلُّقًا: عمدہ اخلاق اختیار کرنا
تَخَرَّجَ فِي مَدْرَسَةٍ يَتَخَرَّجُ تَخَرُّجًا: کسی مدرسے سے فارغ ہونا

(۲۸-۲)

اِلْتَحَقَ (بـ) يَلْتَحِقُ اِلتِحَاقًا: داخلہ لینا
مَقَالَةٌ: مضمون
الوَصَايَا المُفِيْدَةُ: مفید نصائح
زَوَّدَ يُزَوِّدُ تَزْوِيدًا: دینا، فراہم کرنا، بہم پہنچانا
أَحْرَزَ يُحْرِزُ إِحْرَازًا: جمع کرنا، فراہم کرنا، حاصل کرنا

(۲۸-۳)

نَبَأٌ: خبر
الحَادِثُ: حادثہ، واقعہ
كَوَّنَ يُكَوِّنُ تَكْوِيْنًا: تشکیل دینا، بنانا
فِرْقَةُ الكَشَّافَةِ: اسکاؤٹ ٹیم، خدمت خلق کرنے والی جماعت
لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ [التكاثر/ ۸]. اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا۔
مُتَخَرِّجُو الجَامِعَةِ: جامعہ کے فضلا
لَأَسْتَسْهِلَنَّ الصَّعْبَ فِي میں علم کے سلسلے میں ضرور

سَبِيلِ العِلْمِ: مشکلات برداشت کروں گا

(٢٨-٤)

کمانا: كَسَبَ ـ كَسْبًا
کمزور: ضَعِيفٌ/ ضُعَفَاءُ
نیکی کا حکم دینا: أمَرَ بِالمَعْرُوفِ ـ أمْرًا
گناہوں سے بچنا: اجْتَنَبَ المَعْصِيَةَ اجْتِنَابًا
بے پردگی: السُّفُورُ
ٹور: رِحْلَةٌ
تجارت کرنا: اتَّجَرَ يَتَّجِرُ اتِّجَارًا
تمنا پوری کرنا: تَحْقِيقُ الأُمْنِيَةِ

الدَّرْسُ التَّاسِعُ والعِشْرُونَ

(٢٩-١)

سَعَى ـ سَعْيًا: کوشش کرنا
بَلَدٌ: ملک
ائْتَمَنَ يَأْتَمِنُ ائْتِمَانًا: امانت رکھنا
خُذِ العَفْوَ وأمُرْ بِالعُرْفِ وأعْرِضْ عَنِ الجَاهِلِينَ [الأعراف/ ١٩٩]. معافی کا طریقہ اختیار کرو، نیکی کا حکم دو، اور جاہلوں سے اعراض کرو۔
السِّكِّينُ: چھری

(٢٩-٢)

حَرِيصٌ عَلَى العِلْمِ: علم کا شیدائی، علم کا رسیا

(٢٩-٣)

صَاحَبَ يُصَاحِبُ مُصَاحَبَةً: ساتھ رہنا
الأخْيَارُ (مفرد: خَيِّرٌ): اچھے لوگ
ابْتَعَدَ (عَنْ) يَبْتَعِدُ ابْتِعَادًا: دور رہنا، بچنا
قُرَنَاءُ السُّوءِ (مفرد: قَرِينٌ): برے ساتھی

قَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ [الأحزاب/ ٣٣]. اپنے گھروں میں ٹھہری رہو
أمَلَّ يُمِلِّي إمْلاءً: املا کرانا
وَأشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ. [الطلاق/ ٢]. اپنے میں سے دو عادل آدمیوں کو گواہ بناؤ۔
وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الحَقُّ. [البقرة/ ٢٨٢]. اور اس کو املا کرانا چاہیے جس پر حق ہو۔
وقَالَ العَزِيزُ لامْرَأتِهِ: اكْرِمِي مَثْوَاهُ [يوسف/ ٢١]. اور عزیز نے اپنی بیوی سے کہا: اس کا خیال رکھو۔
جَارَاتٌ (مفرد: جَارَةٌ): پڑوسنیں
ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أحْسَنُ [المؤمنون/ ٩٦]. اس طریقے سے دور کرو جو بہتر ہو۔

(٢٩-٤)

آٹا گوندھنا: عَجَنَ الدَّقِيقَ ـ عَجْنًا
تحریر درست کرنا: تَحْسِينُ الخَطِّ
نقاب اوڑھنا: تَنَقَّبَ يَتَنَقَّبُ تَنَقُّبًا

الدَّرْسُ الثَّلاثُونَ

(٣٠-١)

لا تَفْرَحْ إنَّ اللهَ لا يُحِبُّ الفَرِحِينَ [القصص/ ٧٦]. اتراؤ نہیں، بیشک اللہ تعالیٰ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔
رَمَى يَرْمِي رَمْيًا: پھینکنا
قُشُورُ المَوْزِ: کیلے کے چھلکے
البِيئَةُ: ماحول
وَلا تُفْسِدُوا فِي الأرْضِ بَعْدَ إصْلاحِهَا [الأعراف/ ٥٦]. زمین میں فساد مت کرو اس کی اصلاح کے بعد۔

(٣٠-٢)

الكُتُبُ الماجِنَةُ: فحش کتابیں

غَفَلَ - يَغْفُلُ غَفْلَةً: غافل ہونا

تَبَرَّجَ يَتَبَرَّجُ تَبَرُّجًا: بناؤ سنگار کرنا

(٣٠-٣)

أَرْجَفَ يُرْجِفُ إِرْجَافًا: افواہ پھیلانا

المُجْتَمَعُ: معاشرہ

الحَلْوى: مٹھائی

تَكَاسَلَ يَتَكَاسَلُ تَكَاسُلاً: سستی کرنا

سَخِرَ (مِنْ) - سُخْرِيَةً: مذاق اڑانا، ہنسنا

الرِّوَايَةُ: ناول، کہانی

كَسِلَ - كَسَلاً: سستی کرنا

لَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ؛ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ القَلْبَ [الحديث]. زیادہ مت ہنسو! اس لیے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کردیتا ہے۔

وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُم [الأنفال/ ٤٦]. اور آپس میں اختلاف نہ کرو، کہ ناکام ہو جاؤ اور تمھاری ہوا اکھڑ جائے۔

لَامَ - لَوْمًا: ملامت کرنا

نَسِيَ - نِسْيَانًا: بھولنا

أَكْثَرَ مِنَ الكَلَامِ يُكْثِرُ إِكْثَارًا: زیادہ گفتگو کرنا

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللهِ إِلٰهًا آخَرَ [الشعراء/ ٢١٣]. تو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت مت کر

(٣٠-٤)

کسی پر ہنسنا: ضَحِكَ (على) - ضَحِكًا

اندھیرا: الظَّلَامُ

ان کو اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنے میں بخل نہیں کرنا چاہیے۔ لَا يَبْخَلُوا بِإِنْفَاقِ أَمْوَالِهِمْ فِي سَبِيلِ اللهِ

محروم کرنا: حَرَمَ - فلانًا الشيءَ حِرْمَانًا

تم لوگوں کو خوش خبری دو نفرت نہ دلاؤ۔ بَشِّرُوا النَّاسَ وَلَا تُنَفِّرُوا

راہ گیر: المَارُّ

الدَّرْسُ الوَاحِدُ وَالثَّلَاثُونَ

(٣١-٣)

اِرْتَدَى يَرْتَدِي اِرْتِدَاءً: پہننا، اوڑھنا، زیب تن کرنا

المَلَابِسُ الصُّوفِيَّةُ: اونی کپڑے

اِلْتَقَى يَلْتَقِي اِلْتِقَاءً: ملنا، ملاقات کرنا

النَّادِي: بزم، انجمن

صَادَقَ يُصَادِقُ مُصَادَقَةً: دوستی کرنا

اِعْتَمَرَ يَعْتَمِرُ اِعْتِمَارًا: عمرہ کرنا

(٣١-٤)

لال قلعہ: القَلْعَةُ الحَمْرَاءُ

پیشہ: المِهْنَةُ

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالثَّلَاثُونَ

(٣٢-١)

المَحَطَّةُ: اسٹیشن

شَاهَدَ يُشَاهِدُ مُشَاهَدَةً: دیکھنا، مشاہدہ کرنا

السِّبَاحَةُ: تیراکی

(٣٢-٤)

چڑیا گھر: حَدِيقَةُ الحَيَوَانَاتِ

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُونَ

(٣٣-١)

شَرَابٌ بَارِدٌ: ٹھنڈا مشروب

اِنْتَظِمُوا صُفُوفًا: صف میں کھڑے ہو

قُدْوَةٌ: نمونہ

(٣٣-٢)

دُعَاةٌ لِلْخَيْرِ وَالسَّلَامِ: خیر اور امن کے مبلغین

(٣٣-٣)

تَمَاسَكَ يَتَمَاسَكُ تَمَاسُكًا: مضبوط ہونا، خود پر قابو پانا

ہونا

النَّمِيمَةُ: چغل خوری

الضَّغِينَةُ: کینہ، حسد

عَطَفَ (على) ـ عَطْفًا: مہربانی کرنا، شفقت کرنا

اعْتَنَى (بِـ) يَعْتَنِي اعْتِنَاءً: توجہ دینا، اہتمام کرنا

أَمَلُ الأُمَّةِ: قوم کا سہارا، قوم کے مرکز امید

حَكَمُ المُبَارَاةِ: میچ کا حکم، ریفری

يَقِظٌ: بیدار، مستعد

حَانَ الوَقْتُ ـ حَيْنُونَةً: وقت ہونا

(۴-۳۳)

اسلامی اخلاق: الأَخْلَاقُ الإِسْلَامِيَّةُ

نئی نسل کے معمار: صُنَّاعُ النَّشْءِ الجَدِيدِ

عمل میں اخلاص پیدا کرنا: إِخْلَاصُ العَمَلِ لله

اللہ پر بھروسا کرنا: تَوَكَّلَ على الله تَوَكُّلًا

اللہ سے توبہ کرنا: تَابَ ـ إلى الله تَوبَةً

سامان کا ذخیرہ کرنا: احتِكَارُ البَضَائِعِ

اے خیر کے طلب گار! متوجہ ہو۔ يَا بَاغِيَ الخَيْرِ، أَقْبِلْ

الدَّرْسُ الرَّابِعُ والثَّلَاثُونَ

(۲-۳۴)

لَفَظَ ـ لَفْظًا: بولنا، پھینکنا

حَسَبَ ـ حَسْبًا وحِسَابًا: شمار کرنا، اعتبار کرنا

تَعَوَّدَ يَتَعَوَّدُ تَعَوُّدًا: عادت ہونا، عادی ہونا

(۳-۳۴)

عَظُمَ ـ عِظَمًا: بڑا ہونا

الشَّرْعُ: شریعت

تَنْفِيذٌ: نفاذ کرنا

ادَّخَرَ يَدَّخِرُ ادِّخَارًا: ذخیرہ کرنا، اسٹاک کرنا

الشِّدَّةُ: پریشانی، مشکل گھڑی

سَلِمَ (مِنْ) ـ سَلَامَةً: محفوظ رہنا

بَذَّرَ يُبَذِّرُ تَبْذِيرًا: فضول خرچی کرنا

خَسِرَ ـ خُسْرَانًا، خَسَارَةً: نقصان اٹھانا

(۴-۳۴)

کاٹنا: الأَشْوَاكُ

بونا: زَرَعَ ـ زَرْعًا زِرَاعَةً

کاٹنا: حَصَدَ ـ حَصْدًا

جو مال اللہ کے راستے میں خرچ کروگے تو اس کا بدلہ پاؤگے۔ مَا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ الله من المالِ تَنَالُوا جَزَاءَهُ.

دعا دینا: دَعَا لِفُلَانٍ ـ دُعَاءً

جو اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرے گا تو اللہ تعالی اسے اپنی مزید نعمتیں عطا فرمائے گا۔ مَنْ يَشْكُرْ اللهَ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْهُ مِنْهَا.

جو تمہارے متعلق لکھ دیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ مَا كُتِبَ عَلَيْكَ يَكُنْ لا مَحَالَةَ

الدَّرْسُ الخَامِسُ والثَّلَاثُونَ

(۱-۳۵)

القَاهِرَةُ: مصر کی راجدھانی

تُونُسُ: ایک اسلامی ملک کا نام

العَوَاصِمُ العَرَبِيَّةُ: عربی شہر، عربی مراکز

أَمْسَكَ يُمْسِكُ إِمْسَاكًا: پکڑنا

الأَعْمَى: نابینا

عَبَرَ الطَّرِيقَ ـ عَبْرًا، عُبُورًا: عبور کرنا، راستہ پار کرنا

(۲-۳۵)

القَمَرُ: چاند

هِلَالٌ: مہینے کی ابتدا میں رونما ہونے والا چاند

بَدْرٌ: چودھویں رات کا چاند

(۳-۳۵)

جَالَسَ يُجَالِسُ مُجَالَسَةً: بیٹھنا
قَصَدَ ـ قَصْدًا: جانا، ارادہ کرنا
رَبَطَ ـ رَبْطًا: باندھنا
حِزَامُ الْأَمَانِ: سیفٹی بیلٹ
أَثْنَى (على) يُثْنِي إِثْنَاءً: تعریف کرنا
السُّلَحْفَاةُ: کچھوا
الْأَرْنَبُ: خرگوش

(۴-۳۵)

نمازی بھول گیا تو اس نے سجدہ کیا۔ سَهَا الْمُصَلِّي فَسَجَدَ
عصری علوم: الْعُلُومُ الْعَصْرِيَّةُ
حج کرنا: حَجَّ ـ حَجًّا
سکون: الْهُدُوءُ
شور و غل: الضَّجِيجُ
سچائی اور امانت داری: الصِّدْقُ والأَمَانَةُ

الدَّرْسُ السَّادِسُ والثَّلاثُونَ

(۱-۳٦)

سَبَحَ ـ سِبَاحَةً: تیرنا
الْبَحْرُ: سمندر
حَطَّ ـ حَطًّا: اترنا
لَمَعَ ـ لَمَعَانًا: چمکنا
الْبَرْقُ: بجلی
الْمِنْشَارُ: آرا
عَفَا (عَنْ) ـ عَفْوًا: معاف کرنا

(۲-۳٦)

الْحَاسُوبُ: کمپیوٹر
عَادَ الْمَرِيضَ ـ عِيَادَةً: بیمار کی عیادت کرنا
الْآيَةُ الْمِئَةُ: سویں آیت

انْقَضَّ (عَلَى) يَنْقَضُّ انْقِضَاضًا: ٹوٹ پڑنا، حملہ کرنا
الصَّقْرُ: باز

(۳-۳٦)

الْبُرْتُقَالُ: سنگترہ، نارنگی
الْفَاكِهِيُّ: میوہ فروش
انْطَلَقَ يَنْطَلِقُ انْطِلَاقًا: چلنا
أَعْرَبَ (عن) يُعْرِبُ إِعْرَابًا: ظاہر کرنا
مَشَاعِرُ (مفرد: مَشْعَرٌ): احساسات، جذبات
الْمِحْرَاثُ: ہل
أَخَذَ ـ أَخْذًا، تَأْخَاذًا، ومَأْخَذًا: لینا
السَّمَادُ: کھاد
مَزْرَعَةٌ: کھیت، فارم

(۴-۳٦)

رومال: الْمِنْدِيلُ
جیب: الْجَيْبُ
گفتگو: الْحَدِيثُ
شہد کی طرح شیریں: حُلْوٌ كَالشَّهْدِ
معاملہ: قَضِيَّةٌ
دریافت کرنا: سَأَلَ (عَنْ) ـ سُؤَالًا، وتَسْآلًا ومَسْأَلَةً
جلسہ گاہ: قَاعَةُ الاحْتِفَالِ
چہچہانے والے پرندے: الطُّيُورُ الْمُغَرِّدَةُ
چیتا: النَّمِرُ
تلاش کرنا: بَحَثَ (عَنْ) ـ بَحْثًا

* * *

فهرس الموضوعات

أقسام الفعل

أقسام الحرف

* * *

تیسیر الانشاء - ایک تعارف

عام طور پر برِّ صغیر کے عربی مدارس کے طلبہ عربی زبان بولنے اور لکھنے پر قادر نہیں ہوتے ہیں۔ حالانکہ اِن مدارس میں جو نصاب تعلیم رائج ہے، اس کی تقریباً تمام کتابیں عربی زبان میں ہیں۔ طلبہ اس نصاب کو آٹھ سال تک پڑھتے ہیں، جس سے ان کے اندر قدیم عربی ذخیرۂ کتب کے مطالعے اور اس سے استفادے کی اچھی استعداد پیدا ہو جاتی ہے، لیکن عربی میں چند سطریں لکھنے اور چند منٹ بولنے پر بھی قدرت نہیں ہوتی ہے۔

اس کا بظاہر سبب یہ ہے، کہ اِن مدارس میں عربی زبان، اسلامی علوم کو سمجھنے کے لیے ذریعے (میڈیم) کے طور پر پڑھائی جاتی ہے، ایک زندہ زبان کی حیثیت سے نہیں پڑھائی جاتی۔ چنانچہ عربی زبان کے قواعد: نحو و صرف کی تدریس، نظری انداز میں ہوتی ہے تطبیقی اور تمرینی انداز میں نہیں ہوتی۔ اسی طرح ادب کی کتابوں سے طالب علم کے پاس الفاظ کا جو ذخیرہ اکٹھا ہوتا ہے وہ قدیم لٹریچر کو سمجھنے میں تو معاون ہوتا ہے، لیکن گرد و پیش کے ماحول اور موجودہ زندگی کو تعبیر کرنے لیے اس کا ساتھ نہیں دیتا۔ نیز نصاب میں انشا کے مضمون کو بھی کوئی جگہ نہیں ملی ہے۔

ضرورت ہے کہ طلبہ کی استعداد کے اس نقص کا ازالہ ہو۔ اس کے لیے عربی زبان کو ایک زندہ زبان کی حیثیت سے پڑھایا جائے اور طلبہ کو ایسے "کورسز" پڑھائے جائیں جو عربی زبان سکھانے کی غرض سے تیار کیے گئے ہیں۔ اسی طرح نحو و صرف کی تدریس میں نظری انداز کے بجائے تطبیقی اور تمرینی انداز اختیار کیا جائے، نیز نصاب میں انشا و ترجمہ نگاری کے مضمون کو خصوصی جگہ دی جائے۔ تاکہ طلبہ میں عربی زبان میں اظہار مافی الضمیر اور انشا و تحریر کی صلاحیت پیدا ہو۔

اسی ضرورت کے تحت "تیسیر الانشاء" کا یہ سلسلہ مرتب کر کے شائقین عربی زبان اور ارباب مدارس اسلامیہ کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے، یہ سلسلہ تین حصوں پر مشتمل ہے، جس کا مقصد نحوی و صرفی قواعد کو تطبیقی انداز میں پڑھانا اور ساتھ ہی انشا پردازی و ترجمہ نگاری سکھانا ہے۔

الحمد للہ سلسلے کے ابتدائی حصے جوں ہی منظر عام پر آئے تو انھیں تعلیمی و تدریسی حلقوں میں ہاتھوں ہاتھ لیا گیا، اور موٴقر ماہنامہ دار العلوم دیوبند اور ماہنامہ ندائے شاہی مراد آباد نے انتہائی وقیع الفاظ میں تبصرہ کیا اور مدارس کے نصاب میں چلے آرہے خلا کو اس سلسلے سے پُر کرنے کا مشورہ دیا۔

* * *

یہ کتاب

دارالعلوم دیوبند کے دورِ آخر کے فضلا میں، جن لوگوں نے عربی زبان میں کمال پیدا کیا اور تقریر وتحریر کی سطح پر لائقِ ذکر استعداد بہم پہنچائی، ان میں ایک نمایاں ترین نام مولانا محمد ساجد قاسمی ہردوئی استاذ دارالعلوم دیوبند کا ہے، جنھوں نے عربی زبان کی ترویج اور اس کی تدریس کی تسہیل کے لیے کام یاب اور بارآور کوششیں کی ہیں۔ ان کی ان کوششوں کا سلسلہ نہ صرف جاری ہے؛ بل کہ وقت کے ساتھ ساتھ اس میں تنوع کے ساتھ اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

ان کی عربی زبان کی ریڈنگ بک **"القراءة العربية"** کو برصغیر میں بڑی پذیرائی ملی اور وہ مدارس اسلامیہ کے علاوہ بعض عصری یونیورسٹیوں میں بھی داخلِ نصاب ہوگئی ہے۔ وہ اُمّ المدارس دارالعلوم دیوبند میں اسلامی مضامین کے بافیض اور مقبول مدرس بھی ہیں، عربی زبان کی تدریس کے ان کے تجربے کا دورانیہ تقریباً ربع صدی پر پھیلا ہوا ہے؛ اس لیے اس بابرکت اسلامی زبان کی ترویج وتعلیم کے لیے ان کی تالیفی کاوشیں ان کے پختہ تجربوں کا فیضان ہوتی ہیں اور اُن میں طالب علم کی نفسیات اور اس کے تحصیلی مزاج کی بھرپور رعایت کا عنصر نمایاں ہوتا ہے۔

مولانا محمد ساجد قاسمی ہردوئی کی اسی سلسلے کی تازہ تصنیف **"تيسير الإنشاء"** کے پہلے حصے کا مُسَیَّدہ راقم کے سامنے ہے۔ یہ کتاب انھوں نے ترجمہ نگاری اور انشاپردازی سکھانے کے لیے تیار کی ہے، اس کتاب کا بنیادی مقصد نحوی وصرفی قواعد کی روشنی میں ترجمہ نگاری اور انشاپردازی سکھانا ہے۔

موصوف مؤلف نے کتاب کو ہر اعتبار سے آسان بنانے کی کام یاب کوشش کی ہے، مثالوں اور مشقوں میں اسلامی تاریخی معلومات یا روزمرہ کی بول چال والے جملے استعمال کیے گئے ہیں، اسی کے ساتھ عربی اور اردو جملوں میں وارد مشکل الفاظ کے معانی سبق وار کتاب کے آخر میں درج کردیے گئے ہیں۔ اس سے ترجمہ نگاری کی راہ کا بہت بڑا پتھر ہٹ جاتا ہے اور نوخیز مترجم کو ترجمہ کا کام بہت آسان محسوس ہونے لگتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مؤلف نے اس کتاب کے ذریعے عربی تدریس کے سلسلے میں محسوس کیے جانے والے ایک بڑے خلا کو پُر کیا ہے۔

(از پیش لفظ بہ قلم: حضرت مولانا نور عالم خلیل امینی مدظلہ)

دارالمنار دیوبند

DARUL MANAR DEOBAND

E-mail : darulmanardeoband@gmail.com